توضیحات الانشا
شرح اردو
معلم الانشا
حصہ دوم
طویل تدریسی تجربات کا نچوڑ، فنی قواعد کا اہتمام
احادیث کی تخریج، مختلف موضوعات پر پُر مغز مقالات
المصباح

طویل تدریسی تجربات کا نچوڑ، فنی قواعد کا اہتمام
احادیث کی تخریج، مختلف موضوعات پر پُرمغز مقالات

۱۶- اردو بازار۔ لاہور

فہرست حصہ دوئم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مشق نمبر ۱

اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) اَلْحَمَامَةُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ (۲) اَلسَّبُّوْرَةُ قُدَّامَ التَّلَامِيْذِ (۳) اَلْمُنْتَزَّةُ اَمَامَ الْبَيْتِ (۴) اَلْقَنْطَرَةُ فَوْقَ الْبَحْرِ (۵) اَلْعَنْدَلِيْبُ مِنْ طُيُوْرِ الْغَرْدِ (۶) قَلْبُ الْاَحْمَقِ فِيْ فِيْهِ وَلِسَانُ الْعَاقِلِ فِيْ قَلْبِهٖ (۷) سَلَامَةُ الْمَرْءِ فِيْ حِفْظِ اللِّسَانِ (۸) اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ[۱] (۹) اَلْعَفْوُ بَعْدَ الْمَقْدِرَةِ (۱۰) اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ[۲] (۱۱) يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ[۳] (۱۲) اَلْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ[۴] (۱۳) اَلْغُلُوْلُ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ (۱۴) اَلنِّيَاحَةُ مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ (۱۵) اَلرَّاشِيْ وَالْمُرْتَشِيْ كِلَاهُمَا فِي النَّارِ[۵] (۱۶) وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ اَخِيْهِ[۶]۔

ترجمہ

(۱) کبوتر درخت پر ہے (۲) تختہ سیاہ طلبہ کے سامنے ہے (۳) پارک گھر کے آگے ہے۔ (۴) پل دریا کے اوپر ہے (۵) بلبل چہچہانے والے پرندوں میں سے ہے (۶) احمق کا دل اس کے منہ میں ہے اور عقل مند کی زبان اس کے دل میں ہے (۷) انسان

---

[۱] احمد، نسائی، ابن ماجہ۔ [۲] متفق علیہ۔ [۳] ترمذی، بیہقی۔ [۴] متفق علیہ۔ [۵] طبرانی فی معجم شیوخہ بسند حسن بدون ''کلاھما'' (تلخیص الحبیر ص ۸ ج ۳۔ [۶] مسلم

کی سلامتی زبان کی حفاظت میں ہے (۸) جنّت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔ (۹) (حقیقی) معافی قابو پانے کے بعد ہے (۱۰) حیاء ایمان کا حصہ ہے (۱۱) اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے (۱۲) اعمال نیتوں کے ساتھ ہیں (۱۳) خیانت / چوری کا مال آتش دوزخ سے ہے (۱۴) ماتم کرنا جاہلیت کے کاموں میں سے ہے (۱۵) رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں جہنمی ہیں (۱۶) اللہ تعالیٰ بندے کی مدد کرتے ہیں جب تک کہ بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

مشق نمبر ۲

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) اَلْوِسَادَةُ / اَلْمِخَدَّةُ فَوْقَ السَّرِيْرِ (۲) اَلْقَلَمُ فِيْ جَيْبِ الْقَمِيْصِ (۳) اَلْكُتُبُ فِي الْخِزَانَاتِ / الدَّوَالِيْبِ (۴) اَلْاَوْلَادُ فِي الْمَلْعَبِ / اَلْاَطْفَالُ فِيْ سَاحةِ اللَّعْبِ (۵) اِمْتِحَانُ الْفَتْرَةِ الثَّانِيَةِ بَعْدَ هٰذَا الْاُسْبُوْعِ (۶) اَلْاَسَاتِذَةُ فِيْ قَاعةِ الْاِمْتِحَانِ (۷) اَلتَّاجُ مَحَلُّ فِيْ آكَرَه (۸) اَلْقِلْعَةُ الْحَمْرَاءُ اَمَامَ / تِجَاهَ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ (۹) بَيْتُ الْمَقْدِسِ فِيْ فِلَسْطِيْنَ (۱۰) اَلْجَامِعُ الْاَزْهَرُ فِيْ مِصْرَ (۱۱) اَلْمُصَلّٰى الشَّافِعِيُّ فَوْقَ بِيْرِ زَمْزَمَ (۱۲) اَلْمَطَارُ اَمَامَ الْمَحَطَّةِ (۱۳) قُطُبْ مِيْنَار فِي الدِّهْلِيِّ (۱۴) اَلْعُمَّالُ فَوْقَ سَطْحِ الْبَيْتِ / اَلْاُجَرَاءُ عَلٰى سَقْفِ الْبَيْتِ (۱۵) طَمَانِيْنَةُ الْقَلْبِ فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى (۱۶) اَمْنُ / سَلَامَةُ الْعَالَمِ فِيْ نِظَامِ الْاِسْلَامِ .

مشق نمبر ۳

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) اِنَّ الْاَمْرَ بِيَدِ اللّٰهِ (۲) اِنَّ الْحُكْمَ بَعْدَ التَّجْرِبَةِ (۳) لَعَلَّ الْمِبْرَاةَ فَوْقَ الْمِنْضَدَةِ (۴) كَانَ الْحَارِسُ خَلْفَ الْبَابِ (۵) لَيْتَ مَحْمُوْدًا فِي الْمَنْزِلِ (۶) اَصْبَحَ الطَّلُّ فَوْقَ الْاَزْهَارِ (۷) اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلَالٍ وَّ عُيُوْنٍ (۷۷. ۴۱) (۸) اِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [1] (۹) صَارَ الْكَسْلَانُ فِي حَيْرَةٍ (۱۰) لَعَلَّ السَّجِيْنَ مِنَ الْاَبْرِيَاءِ (۱۱) اِنَّ الْقَلْبَ بَيْنَ اِصْبَعَيِ الرَّحْمٰنِ [2] (۱۲) اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ (۱۰۳. ۲) (۱۳) مَازَالَ الْكَسْلَانُ فِيْ تَرَدُّدٍ وَّتَمَنٍّ (۱۴) اِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰى [3] (۱۵) اَنَّكَ فِيْ وَادٍ وَّاَنَا فِيْ وَادٍ (۱۶) اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ (۲. ۱۵۸)

ترجمہ

(۱) بے شک فیصلہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے (۲) یقیناً قوت فیصلہ تجربہ کے بعد حاصل ہوتی ہے (۳) شاید چاقو/پنسل تراش ڈسک پر ہے (۴) دربان/پہرے دار دروازے کے پیچھے تھا (۵) کاش محمود گھر میں ہوتا (۶) پھولوں پر شبنم/پھوار پڑ گئی (۷) بے شک پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے (۸) بے شک گرمی کی شدت دوزخ کے جوش مارنے سے ہے (۹) کاہل حیرت میں پڑ گیا/سست آدمی ششدرہ گیا (۱۰) شاید قیدی بے قصور لوگوں سے ہے (۱۱) بلاشبہ دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے درمیان ہے (۱۲) بے شک انسان نقصان میں ہے (۱۳) سست آدمی ہمیشہ تردد وتذبذب اور ارمان و آرزو میں رہا (۱۴) یقیناً صبر پہلی مصیبت کے وقت ہوتا ہے (۱۵) بے شک تم ایک وادی میں ہو اور میں

---

[1] متفق علیہ۔ [2] ہذا فی صحیح مسلم۔ [3] متفق علیہ۔

دوسری وادی میں ہوں (۱۶) بے شک (کوہ) صفا اور مروہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں۔

مشق نمبر۴

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) لَعَلَّ مَحْمُوْدًا فِی الْمُسْتَشْفٰی (۲) لَیْتَ وَالِدَکَ فِی الْبَیْتِ (۳) اِنَّ الْکِذْبَ مِنَ الْکَبَائِرِ (۴) اِنَّ النَّجَاحَ فِی السَّعْیِ وَالْعَمَلِ / اِنَّ الظَّفَرَ فِی الْجِدِّ وَالشُّغْلِ (۵) اِنَّ الْحِرْمَانَ فِی التَّکَاسُلِ وَالتَّهَاوُنِ / فِی التَّسَاهُلِ وَالتَّغَافُلِ (۶) اِنَّ اَنْفُسَنَا بِیَدِ اللّٰهِ (۷) اِنَّ الْعَالَمَ کُلَّهٗ بِیَدِهٖ / فِیْ قَبْضَتِهٖ (۸) کَانَ النَّاسُ فِیْ ضَلَالَاتٍ قَبْلَ بِعْثَةِ / مَبْعَثِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (۹) اِنَّ النَّاسَ فِی الْاِفْرَاطِ وَالتَّفْرِیْطِ (۱۰) اِنَّ الْحَقَّ بَیْنَهُمَا (۱۱) اِنَّ الْاُوْرُبَّا مَعَ / رَغْمَ عِلْمِهَا وَصَنَاعَتِهَا فِی الْغَیَاهِبِ (۱۲) اِنَّا کُنَّا فِیْ خَطَرٍ عَظِیْمٍ / مُحْدِقٍ لٰکِنَّ اللّٰه کَانَ مَعَنَا (۱۳) اَحْکَامُ / اَوَامِرُ اللّٰهِ حَقٌّ لٰکِنَّ النَّاسَ فِیْ غَفْلَةٍ (۱۴) اِنَّ الْکُسُوْفَ وَالْخُسُوْفَ آیَتَانِ مِنْ آیَاتِ اللّٰه تعالٰی[۱]۔ (۱۵) اِنَّ النَّاسَ مُبْتَلُوْنَ بِمَشَاکِلَ مُتَنَوِّعَةٍ / مُتَوَرِّطُوْنَ فِی مَصَائِبَ شَتّٰی (۱۶) غَیْرَ / اِلَّا اَنَّ التَّوْفِیْقَ بِقَدْرِ الْهِمَّةِ مِنَ الْاَزَلِ۔

مشق نمبر۵

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے

دین الرحمة[۱]

(۱) کَانَتِ الْعَرَبُ فِی الْقَرْنِ السَّادِسِ لِلْمِیْلَادِ عَلٰی شَفَا جُرُفٍ

---

[۱] ماخوذ از الصحيحين — طلبہ کی سہولت کے لئے پوری عبارت کو دس فقروں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔

هَارُ كَادُوْا يَتَهَالَكُوْنَ فِي الْحُرُوْبِ وَيَتَفَانُوْنَ فِيْهَا تَشْتَعِلُ فِيْهِمْ نِيْرَانُ الْحَرْبِ لِأَمْرٍ تَافِهٍ فَتَسْتَمِرُّ إِلٰى سِنِيْنَ طِوَالٍ (۲) يَأْكُلُوْنَ الْمَيْتَةَ وَيَئِدُوْنَ الْبَنَاتِ، وَيَعْبُدُوْنَ الْأَصْنَامَ وَيَسْجُدُوْنَ لَهَا وَكَانَتِ الدُّنْيَا كُلُّهَا فِيْ ظَلَامٍ وَكَانَ النَّاسُ فِي ضَلَالٍ وَّسَفَاهَةٍ (۳) فَبَعَثَ اللّٰهُ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْ عَلَيْهِمْ اٰيَاتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ وَأَنْزَلَ مَعَهُ الْكِتَابَ لِيُخْرِجَهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّوْرِ (۴) فَهَدَاهُمُ الرَّسُوْلُ إِلَى الْحَقِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَهَدَاهُمْ إِلٰى سَوَاءِ السَّبِيْلِ وَقَدْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ فِيْ ظُلُمَاتٍ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ (۵) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا (۳.۱۰۳) (۶) وَوَضَعَ عَنِ النَّاسِ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ وَذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ (۷) فَفَلَاحُ الْعَالَمِ فِيْ دِيْنِ الْإِسْلَامِ وَصَلَاحُ الْمُجْتَمِعِ الْبَشَرِيِّ فِيْ اِتِّبَاعِ أَحْكَامِ اللّٰهِ (۸) إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ أَقْوَمُ وَإِنَّ هٰذَا الدِّيْنَ يَضْمَنُ سَلَامَ الْعَالَمِ الْإِنْسَانِيِّ وَإِنَّ هٰذَا الدِّيْنَ يُخْرِجُ النَّاسَ مِنْ عِبَادَةِ الْعِبَادِ إِلٰى عِبَادَةِ اللّٰهِ وَمِنْ جَوْرِ الْأَدْيَانِ إِلٰى عَدْلِ الْإِسْلَامِ (۹) وَلٰكِنَّ النَّاسَ فِيْ ضَلَالَاتٍ يَّعْمَهُوْنَ وَلَا يَهْتَدُوْنَ إِلَى الْحَقِّ وَالْحَقُّ أَمَامَهُمْ وَأَنَّ مَاجَاءَ بِهِ الرَّسُوْلُ مَعَهُمْ وَإِنَّ الْكِتَابَ الَّذِيْ مَعَ الرَّسُوْلِ بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ (۱۰) وَلٰكِنَّهُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهُ بَلْ هُمْ فِيْ عِنَادٍ وَّسَفَاهَةٍ وَهُمْ فِيْ حَاجَةٍ إِلَيْهِ وَهُمْ فِيْ حَاجَةٍ إِلٰى دِيْنِ الرَّحْمَةِ.

ترجمہ

دینِ رحمت

(۱) چھٹی صدی عیسوی میں اہل عرب ایک سرنگوں گرتی کھائی کے کنارے پر کھڑے تھے، قریب تھا کہ وہ (باہمی) جنگوں میں ہلاک وفنا ہو جاتے، معمولی سی بات پر ان میں جنگ کی آگ بھڑک اٹھتی اور سالہا سال جاری رہتی (۲) وہ مردار کھاتے، بیٹیاں زندہ درگور کرتے، بتوں کی پوجا پاٹ کرتے اور ان کے سامنے سجدہ ریز ہوتے تھے۔ پوری دنیا تاریکی کی لپیٹ میں تھی اور لوگ ضلالت وحماقت میں پڑے تھے۔ (۳) تو اللہ تعالیٰ نے ان میں انہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں اور بالیقین یہ لوگ قبل سے صریح غلطی میں تھے۔ اور اللہ تعالیٰ نے پیغمبر پر کتاب اتاری تا کہ وہ لوگوں کو تاریکیوں سے نور کی طرف نکالیں۔ (۴) اس پیغمبر نے اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور سلام نازل ہوں۔ انہیں حق کا راستہ دکھایا اور صراط مستقیم کی طرف ان کی رہنمائی کی، بے شک اس سے پہلے وہ لوگ تہ بہ تہ اندھیروں میں پڑے تھے۔ (۵) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بچالیا۔ (۶) اور اتار پھینکے لوگوں سے ان کے بوجھ اور وہ طوق جو ان پر پڑے تھے اور یہ لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ (۷) اس عالم کی فلاح وکامرانی دین اسلام میں ہے اور انسانی معاشرے کی اصلاح احکام الٰہی کی پیروی میں ہے (۸) بلاشبہ یہ قرآن ایسے طریقہ کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے (یعنی اسلام) اور یقیناً یہ دین دنیائے انسانیت کی سلامتی کا ضامن ہے اور بے شک یہ دین لوگوں کو بندوں کی بندگی سے اللہ تعالیٰ کی بندگی کی طرف اور ادیان و مذاہب کی جور ستانیوں سے اسلامی عدل کی طرف لے جاتا ہے (۹) مگر لوگ گمراہیوں میں بھٹک رہے ہیں اور حق کی راہ نہیں پاتے، حالانکہ حق ان کے سامنے ہے۔ اور رسول ﷺ جو دین لے کر آئے وہ ان کے پاس ہے۔ اور کتاب جو رسول

ﷺ پر اتاری گئی ان کے آگے ہے۔(۱۰) مگر وہ اس سے شک میں پڑے ہیں بلکہ وہ ضد و عناد اور حماقت میں ہیں حالانکہ وہ اس کی طرف حاجت مند ہیں اور دین رحمت کی انہیں احتیاج ہے۔

مشق نمبر ۶

اَلنَّجَاةُ فِی الصِّدْقِ

النجاۃ فی الصّدق کے عنوان پر ایک ڈیڑھ صفحہ کا مضمون لکھئے اور کوشش اس بات کی کیجئے کہ جگہ جگہ زیادہ سے زیادہ آپ ''شبہ جملہ'' کو خبر کی صورت میں استعمال کر سکیں۔

اَلصِّدْقُ اَحَدُ الْخِصَالِ النَّبِيْلَةِ الَّتِيْ نَوَّهَ بِهَا الْاَدْيَانُ السَّمَاوِيَّةُ بَلْ غَيْرُ السَّمَاوِيَّةِ اَيْضًا بِاَسْرِهَا وَاتَّفَقَ عَلٰى اسْتِحْسَانِهَا سَائِرُ النَّاسِ مَعَ اخْتِلَافِ مِلَلِهِمْ وَنِحَلِهِمْ وَكَفٰى لِفَضِيْلَةِ الصِّدْقِ اَنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَصَفَ نَفْسَهٗ بِهٖ قَائِلًا : وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا(۴. ۱۲۲) وَجَعَلَ الصِّدْقَ مَنَاطًا لِلنَّجَاةِ : قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِيْنَ صِدْقُهُمْ (۵: ۱۱۹) وَمَدَحَ عِبَادَهُ الْمُخْلِصِيْنَ بِالصِّدْقِ وَالتَّقْوٰى : اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ (۲. ۱۷۷) وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ فِيْ صِفَةِ الصِّدْقِ : عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ اِلَى الْجَنَّة الحديث [۱] فَالصِّدْقُ شَرَفٌ لَاشَرَفَ فَوْقَهٗ فَبِالصِّدْقِ اِصْلَاحُ نِظَامِ الْكَوْنِ وَبِالْكِذْبِ اِفْسَادُهٗ . بَلْ نَجَاحُ الْكَوْنَيْنِ فِی الصِّدْقِ وَالْفَضِيْحَةُ كُلُّهَا فِی الْكِذْبِ وَمِنَ الْمُشَاهَدِ الْمَحْسُوْسِ اَنَّ الصَّادِقَ مَحْبُوْبٌ بَيْنَ الْاَنَامِ وَمُعْتَمَدٌ

---

[۱] متفق علیہ

عِنْدَهُمْ كَانُوْا أَقَارِبَ أَوْ أَجَانِبَ وَالْكَاذِبُ مَبْغُوضٌ بَيْنَهُمْ غَيْرُ مُعْتَمَدٍ عِنْدَهُم فَمَالَنَا أَنْ لَانَتَخَلَّقَ بِخُلُقِ الصِّدقِ وَفَوَائِدُهَا الْجَمَّةُ أَمَامَنَا وَأَنْ لَانَحْتَرِزَ مِنَ الْكِذْبِ وَمَضَارُّهَا الْجَسِيْمَةُ تِجَاهَنَا. فَفَذْلَكَةُ الْكَلَامِ أَنَّ صِفَةَ الصِّدْقِ فَارِقَةٌ بَيْنَ الْمُؤمِنِ وَالْمُنَافِقِ فَشِعَارُ الْمُؤْمِنِ صِدْقٌ وَّوِسَامُ الْمُنَافِقِ كِذْبٌ فَعَلَيْكَ بِالتَّفكُّرِ قَبْلَ التَّكَلُّمِ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّلَايَنْطَلِقِ لِسَانُكَ إِلَّابِالصِّدْقِ لَاسِيَّمَا إِنْ كُنْتَ دَلِيْلَ قَوْمٍ فَإِنَّ النَّاسَ عَلٰى دِيْنِ مُلُوْكِهِمْ وَفَضْلُكَ أَيْضًا يُنْكَشِفُ بِلِسَانِ الصِّدْقِ فَإِنَّ كَلَامَكَ كَمَالُكَ وَالْمَرْءُ تَحْتَ لِسَانِهٖ فَعَلَيْكَ بِالصِّدْقِ فِيْ كُلِّ حَالٍ مِنَ الْجِدِّ وَالْهَزْلِ وَالرِّضَاءِ وَالسَّخَطِ لِأَنَّ النَّجَاةَ فِي الصِّدْقِ.

ترجمہ

سچائی ان نیک خصلتوں میں سے ایک ہے جنہیں تمام آسمانی بلکہ غیر آسمانی ادیان نے بھی سراہا ہے اور اپنے مذاہب ومسالک کے اختلاف کے باوجود تمام لوگ بھی اس کی پسندیدگی پر متفق ہیں، سچائی کی فضیلت کے لئے یہی دلیل کافی ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی ذات کواس صفت سے یہ کہہ کر متصف فرمایا ہے: ''اور خدا سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے اور سچائی کو مدار نجات قرار دیا ہے: خدا فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راستبازوں کو ان کی سچائی فائدہ دے گی'' نیز اپنے مخلص بندوں کی سچائی اور تقویٰ کے ساتھ مدح وتوصیف فرمائی: ''یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (خدا سے) ڈرنے والے ہیں'' اور اس کے سچے رسول ﷺ نے بھی سچائی کی تعریف میں بالکل سچ فرمایا: تم سچائی کو لازم پکڑ لو کہ سچائی نیکی کی راہ پر ڈالتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لیجاتی ہے۔ پس (ایمان وعمل میں) سچائی ایک ایسا شرف ہے جس سے بڑھ کر کوئی شرف نہیں۔ سچائی کی

بدولت ہی نظام کائنات کی صلاح (و فلاح) قائم ہے اور جھوٹ میں اس نظام کا فساد (و اختلال) ہے بلکہ دونوں جہانوں کی کامیابی سچائی میں اور رسوائی پورے طور پر جھوٹ میں ہے اور یہ بات تو آنکھوں دیکھی اور محسوس (حقیقت) ہے کہ راستباز پوری مخلوق کی نگاہوں میں محبوب اور قابل اعتماد ہوتا ہے خواہ وہ اپنے ہوں یا پرائے اور (اس کے برعکس) جھوٹا مخلوق کی نگاہوں میں مبغوض اور نا قابل اعتماد ہوتا ہے بھلا ہم لوگ کیونکر سچائی کی صفت سے متصف نہ ہوں جبکہ بڑی تعداد میں اس کے فوائد ہمارے سامنے ہیں۔ اور جھوٹ سے کیوں احتراز نہ برتیں جبکہ اس کے بڑے بڑے نقصانات ہمارے سامنے ہیں۔

خلاصہ کلام یہ کہ سچائی کی صفت مومن و منافق کے مابین خط امتیاز ہے۔ مؤمن کا شعار راست بازی اور منافق کا نشان دروغ گوئی ہے۔ لہذا بولنے سے پہلے ہر بار تمہیں غور وفکر کرنا لازم ہے۔ تمہاری زبان سچائی کے سوا کچھ نہ بولے۔ بالخصوص اگر تم کسی قوم کے رہنما ہو (کہ دنیا کا مسلم اصول ہے) ''جیسا راجہ ویسی پرجہ'' اور تمہارا افضل و کمال بھی زبان کی سچائی کے ذریعہ ظاہر ہوگا (جیسے کہا جاتا ہے کہ) ''تیرا کلام تیرے کمال کے اظہار کا ذریعہ ہے'' اور ''ہر آدمی اپنی زبان کے نیچے چھپا ہوا ہے'' لہذا ہر حال میں سچائی کا التزام کر خواہ سنجیدگی کی حالت میں ہو یا ہنسی مذاق کی، رضا و خوشی کی حالت ہو یا ناراضی کی، اس لئے کہ نجات سچائی میں ہے۔

مشق نمبر ۷

خبر جملہ اسمیہ کی صورت میں

اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) اَلْحَدِيْقَةُ اَزْهَارُهَا جَمِيْلَةٌ (۲) اَلْبُسْتَانُ اَشْجَارُهُ مُتَّسِقَةٌ (۳) اَلشَّجَرَةُ اَغْصَانُهَا مُوْرِقَةٌ (۴) اَلدَّارُ فِنَاءُ هَا وَاسِعَةٌ (۵) اَلْمَسْجِدُ مَنَارَتَاهُ عَالِيَتَانِ (۶) سَاعَتِيْ مِيْنَاءُ هَا جَمِيْلٌ (۷) اَلتَّلَامِيْذُ مَلَابِسُهُمْ نَظِيْفَةٌ

(۸) اَلْمُسْلِمُوْنَ شِعَارُهُمُ الصِّدْقُ (۹) اَلْفِلْفِلُ طَعْمُهٗ حِرِّيْفٌ (۱۰) اَلظُّلْمُ مَرْتَعُهٗ وَخِيْمٌ (۱۱) اَلْاِبِلُ لَوْنُهَا رَمَادِيٌّ (۱۲) اَلْاَرْنَبُ جَرْيُهَا سَرِيْعٌ (۱۳) اَلسُّلَحْفَاةُ مَشْيُهَا بَطِيْئٌ (۱۴) اَلْخَطِيْبُ صَوْتُهٗ جَهْوَرِيٌّ (۱۵) اَلْاَسَاتِذَةُ رَأْيُهُمْ سَدِيْدٌ (۱۶) اَلْمَدْرَسَةُ اَسَاتِذَتُهَا بَارِعُوْنَ.

ترجمہ

(۱) باغیچہ اس کے پھول خوبصورت ہیں (۲) باغ اس کے درخت گھنے ہیں (۳) درخت اس کی ٹہنیاں/شاخیں پتے دار ہیں (۴) گھر اس کا صحن کشادہ ہے (۵) مسجد اس کے دونوں مینار بلند ہیں (۶) میری گھڑی اس کا ڈائل خوبصورت ہے (۷) طلبہ ان کے کپڑے صاف ہیں (۸) مسلمان ان کا شعار/امتیازی نشان سچائی ہے (۹) مرچ اس کا مزہ/ذائقہ تیز ہے (۱۰) ظلم اس کا انجام بُرا/خطرناک ہے (۱۱) اونٹ اس کا رنگ خاکستری/مٹیالا ہے (۱۲) خرگوش اس کی دوڑ تیز ہے (۱۳) کچھوا اس کی رفتار/چال سست ہے (۱۴) مقرر اس کی آواز بلند/اونچی ہے (۱۵) اساتذہ ان کی رائے درست/پختہ ہے (۱۶) مدرسہ کے اساتذہ باکمال/ماہر ہیں۔

مشق نمبر ۸

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) اَلْبِرُّ/ اَلْاِحْسَانُ ثَمَرُهٗ حُلْوٌ (۲) اَحْمَدُ خَطُّهٗ جَمِيْلٌ/ كِتَابَتُهٗ جَيِّدَةٌ (۳) فَاطِمَةُ خِمَارُهَا اَخْضَرُ (۴) مَحْمُوْدٌ قَلَنْسُوَتُهٗ جَدِيْدَةٌ (۵) اَلْخَاتَمُ فَصُّهٗ ثَمِيْنٌ (۶) اَلثَّعْلَبُ مَكْرُهٗ/ خِدَاعُهٗ مَعْرُوْفٌ (۷) اَلْجَمَلُ عُنُقُهٗ طَوِيْلٌ/ اَلْاِبِلُ رَقَبَتُهَا طَوِيْلَةٌ (۸) اَلرُّمَّانُ طَعْمُهٗ مُزٌّ/ بَيْنَ الْحَامِضِ وَالْحُلْوِ (۹) دَارُ الْاِقَامَةِ غُرُفَتُهَا/ غُرَفُهَا نَظِيْفَةٌ (۱۰) اَلْمَدْرَسَةُ عِمَارَتُهَا رَائِعَةٌ/ مَبْنَاهَا شَامِخٌ

(۱۱) اَلْمَسْجِدُ فَرْشُهٗ مِنَ الرُّخَامِ (۱۲) اَلسَّاعَةُ عُقْرُبَاهَا لَا مِعَتَانِ / بُرَّاقَتَانِ (۱۳) اَلْمَلٰئِكَةُ جِبِلَّتُهُمْ طَاعَةٌ وَّعِبَادَةٌ / طِيْنَتُهُمْ اِذْعَانٌ وَّامْتِثَالٌ (۱۴) اَلْاَنْبِيَاءُ رِسَالَاتُهُمْ حَقٌّ (۱۵) اَلْاِسْلَامُ نِظَامُهٗ رَحْمَةٌ (۱۶) اِلشُّيُوْعِيَّةُ طَبْعُهَا نَقْضٌ وَّدِمَارٌ / اَلْاِشْتِرَاكِيَّةُ نَفْسِيَّتُهَا كَسْرٌ وَّهَدْمٌ.

مشق نمبر ۹

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) اِنَّ الْوَلَدَ زِيْنَتُهُ الْاَدَبُ (۲) اِنَّ الْمُؤْمِنَ مَوْعِدُهُ الْجَنَّةُ (۳) كَانَ الْيَوْمُ حَرُّهٗ شَدِيْدٌ (۴) اَصْبَحَ الْمَرِيْضُ حَالُهٗ حَسَنَةٌ (۵) لَعَلَّ الدَّوَاءَ طَعْمُهٗ مُرٌّ (۶) صَارَ الشِّتَاءُ بَرْدُهٗ شَدِيْدٌ (۷) كَانَ الْاِمْتِحَانُ اَسْئِلَتُهٗ سَهْلَةٌ (۸) وَلٰكِنَّ التَّلَامِيْذَ الْفَائِزُوْنَ مِنْهُمْ قَلِيْلُوْنَ (۹) اِنَّ الْكَسَلَ مَغَبَّتُهُ النَّدَامَةُ (۱۰) لَاشَكَّ اَنَّ الْعَبْدَ خَطِيْئَاتُهٗ كَثِيْرَةٌ (۱۱) لٰكِنَّ اللّٰهَ مَغْفِرَتُهٗ وَاسِعَةٌ (۱۲) اِنَّ الْاَمَانَةَ اَهْلُهَا قَلِيْلُوْنَ (۱۳) اِنَّ الْاِنْسَانَ اَمَانِيُّهٗ كَثِيْرَةٌ (۱۴) اَصْبَحَ الْوَرْدُ رَائِحَتُهٗ زَكِيَّةٌ وَّلَوْنُهٗ زَاهٍ (۱۵) ظَلَّ النَّاطِقُوْنَ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ عَدَدُهُمْ كَبِيْرٌ (۱۶) اِنَّ الْكَهْرُبَاءَ فَائِدَتُهَا عَظِيْمَةٌ.

ترجمہ

(۱) بے شک لڑکا اس کی زینت ادب ہے (۲) یقیناً مومن اس کی وعدہ کی جگہ جنت ہے (۳) آج کا دن اس کی گرمی شدید ہے (۴) بیمار اس کا حال بہتر ہوگیا (۵) شاید دواء اس کا مزہ تلخ / کڑوا ہے (۶) موسم سرما اس کی سردی / ٹھنڈک سخت ہوگئی (۷) امتحان اس کے سوالات آسان تھے (۸) لیکن طلبہ ان میں کامیاب ہونے والے تھوڑے ہیں

(۹) واقعۃً سستی اس کا انجام شرمندگی / پچھتاوا ہے (۱۰) بلاشبہ بندہ اس کے گناہ بہت ہیں (۱۱) لیکن اللہ تعالیٰ کی مغفرت وسیع ہے (۱۲) یقیناً امانت اس کے اہل / مستحق تھوڑے ہیں (۱۳) بے شک انسان اس کی آرزوئیں / اس کے ارمان بہت ہیں (۱۴) گلاب کا پھول، اس کی خوشبو پاکیزہ اور رنگ خوشنما / نکھرا ہوا ہے (۱۵) عربی زبان بولنے والے ان کی تعداد بڑھ گئی (۱۶) یقیناً بجلی اس کا فائدہ بہت بڑا ہے۔

مشق نمبر ۱۰

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) إِنَّ الْحَقَّ مُتَّبِعُوْهُ / أَتْبَاعُهُ قَلِيْلُوْنَ (۲) لِأَنَّ الْحَقَّ إِتِّبَاعُهُ شَاقٌّ / ثَقِيْلٌ عَلَى النَّفْسِ (۳) إِنَّ الْمَرْءَ عُمْرُهُ قَلِيْلٌ / قَصِيْرٌ (۴) لٰكِنَّ الْإِنْسَانَ أَمَانِيُّهُ / آمَالُهُ كَثِيْرَةٌ (۵) إِنَّ الشَّمْسَ حَجْمُهَا عَظِيْمٌ / جِسْمُهَا كَبِيْرٌ جِدًّا (۶) لٰكِنَّ الشَّمْسَ مَسَافَتُهَا / مَدٰهَا مَلَايِيْنَ مِيْلًا مِّنَ الْأَرْضِ (۷) لَعَلَّ هٰذَا الْكِتَابَ تَمَارِيْنُهُ سَهْلَةٌ جِدًّا (۸) إِنَّ تَاجَ مَهَلْ بِنَاءُ هَادُرَّةٌ يَتِيْمَةٌ / وَحِيْدَةُ الدَّهْرِ (۹) لَعَلَّ الْمَرِيْضَ حَالُهُ خَطِيْرَةٌ / حَرِجَةٌ (۱۰) إِنَّ التِّلِيْفُوْنَ فَوَائِدُهُ كَثِيْرَةٌ / إِنَّ الْهَاتِفَ مَنَافِعُهُ جَمَّةٌ (۱۱) إِنَّ الدِّهْلِيَّ ثَقَافَتُهَا قَدِيْمَةٌ جِدًّا / حَضَارَتُهَا عَتِيْقَةٌ جِدًّا (۱۲) إِنَّ الْكَعْبَةَ مَنْظَرُهَا / مَشْهَدُهَا عَجِيْبٌ (۱۳) إِنَّ الصَّلٰوةَ إِقَامَتُهَا فَرِيْضَةٌ مُّحْكَمَةٌ (۱۴) إِنَّ هٰؤُلَاءِ النَّاسَ مُيُوْلُهُمْ لَادِيْنِيَّةٌ / اِتِّجَاهَاتُهُمْ إِلْحَادِيَّةٌ (۱۵) إِنَّ الدُّنْيَا زَوَالُهَا حَقٌّ / فَنَاؤُهَا لَازِمٌ لٰكِنَّ النَّاسَ مُغْتَرُّوْنَ / مَغْبُوْنُوْنَ (۱۶) إِنَّ الْقِيَامَةَ وَعْدُهَا حَقٌّ وَّلٰكِنَّ النَّاسَ فِيْ غَفْلَةٍ.

مشق نمبر ۱۱

اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے

اَلْبَاخِرَةُ

(۱) اَلْبَاخِرَةُ مِنْ مُخْتَرَعَاتِ هٰذَا الزَّمَانِ وَهِيَ مِنْ اَعْظَمِ وَسَائِلِ الْحَمْلِ وَالْاِنْتِقَالِ، اِنَّ الْبَاخِرَةَ فَائِدَتُهَا عَظِيْمَةٌ وَهِيَ عَامِلٌ قَوِيٌّ فِي اتِّسَاعِ التِّجَارَةِ وَتَقَدُّمِ الْعُمْرَانِ وَالتِّجَارَةُ الْعَالَمِيَّةُ عِمَادُهَا الْبَوَاخِرُ (۲) كَانَ النَّاسُ فِيْ قَدِيْمِ الزَّمَانِ يَتَّخِذُوْنَ الْمَرَاكِبَ وَالسُّفُنَ الشِّرَاعِيَّةَ لِرُكُوْبِ الْبِحَارِ وَكَانَ الْعَرَبُ لَهُمْ فَضْلٌ كَبِيْرٌ فِيْ ذٰلِكَ وَلٰكِن كَانَتِ الْبِحَارُ وَرُكُوْبُهَا خَطَرٌ عَظِيْمٌ لِاَنَّ السُّفُنَ الشِّرَاعِيَّةَ تَحْتَ حُكْمِ الْاَرْيَاحِ (۳) اَلْاَرْيَاحُ هُبُوْبُهَا وُرُكُوْدُهَا بِنِظَامِ الْكَوْنِ فَاِنْ وَافَقَتْ سَارَتِ السَّفِيْنَةُ وَاِنْ خَالَفَتْ وَقَفَتْ وَاِنْ عَانَدَتْ صَدَمَتْهَا بِصَخْرَةٍ اَوْ قَلَبَتْهَا فَرُبَمَا كَانَتِ السَّفِيْنَةُ نِهَايَتُهَا اِلَى الْغَرْقِ وَالرُّبَّانُ مَصِيْرُهٗ اِلَى الْهَلَاكِ (۴) فَفَكَّرَ الْمُخْتَرِعُوْنَ وَفَكَّرُوْا وَالْمُخْتَرِعُوْنَ اٰمَالُهُمْ بَعِيْدَةٌ فَمَازَ الُوْيُفَكِّرُوْنَ حَتّٰى تَمَّ لَهُمُ النَّجَاحُ وَاهْتَدُوْا اِلٰى صُنْعِ سَفِيْنَةٍ تَجْرِيْ بِقُوَّةِ الْبُخَارِ فَكَانَتِ الْبَوَاخِرُ مُنْذُ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَكَانَتْ اَوَّلُ بَاخِرَةٍ مُخْتَرِعُهَا رَجُلٌ اَمْرِيكَانِيٌّ (۵) ثُمَّ تَقَدَّمَ الْفَنُّ وَتَحَسَّنَتِ الْآلَاتُ فَوْقَ مَا كَانَتْ اِلٰى اَنْ اَصْبَحَ الرُّبَّانُ يَعْبُرُ الْمُحِيْطَ الْاَطْلَنْطِيَّ من اَمْرِيكا اِلٰى اُوْرُبَّا فِيْ خَمْسَةِ اَيَّامٍ وَكَانَ الْاِطْلَنْطِيُّ مَسِيْرُهٗ شَهْرَانِ بِالسَّفِيْنَةِ الشِّرَاعِيَّةِ وَالْبَوَاخِرُ بَعْضُهَا كَبِيْرَةٌ جِدًّا حَتّٰى كَاَنَّهَا حَارَةٌ مِنْ حَارَاتِ الْبَلَدِ اَوْ قَرْيَةٌ مِنَ الْقُرٰى .

ترجمہ

(۱) بحری جہاز موجودہ دور کی ایجادات میں سے ہے اور وہ نقل و حمل کے عظیم ترین وسائل/ذرائع میں سے ہے، یقیناً بحری جہاز اس کا فائدہ بہت بڑا ہے اور وہ تجارت کی وسعت اور آبادی کی ترقی کا ایک طاقت ور محرک/سبب ہے اور عالمی تجارت اس کا بنیادی ستون بحری جہاز ہے۔ (۲) پہلے زمانہ میں لوگ (مختلف سواریاں اور بادبانی کشتیاں سمندروں میں سفر کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے، اور عرب والوں کو اس میں بڑا کمال/اعزاز حاصل تھا لیکن سمندر اور سمندروں کا سفر ایک بڑا خطرہ تھا اس لئے کہ بادبانی کشتیاں ہواؤں کے حکم کے ماتحت تھیں (۳) اور ہوائیں ان کا چلنا اور رکنا نظام کائنات کے ساتھ (وابستہ تھا)، لہذا اگر ہوائیں موافق ہوتیں تو کشتی چل پڑتی اور مخالف ہوتیں تو کشتی ٹھہر جاتی اور ہوائیں اس کی ضد میں (آمنے سامنے) چلتیں تو اسے کسی چٹان سے ٹکرا دیتیں یا الٹ دیتیں بسا اوقات کشتی کا انجام ڈوبنا اور کشتی بان/کا حشر ھلاکت ہونا۔ (۴) تو موجدوں نے سوچا اور (بار بار) سوچا اور موجدین ان کی آرزوئیں دور دور کی تھیں وہ ہمیشہ سوچتے رہے حتی کہ انہیں پوری کامیابی حاصل ہوگئی اور انہوں نے ایک ایسی کشتی بنانے کی طرف راہ پائی جو بھاپ کی قوت سے چل سکے پس بحری جہاز اس دن سے چلنے لگے۔ اور پہلا بحری جہاز اس کا موجد ایک امریکن شخص تھا۔ (۵) پھر اس فن نے ترقی کی اور پہلے کی بنسبت اچھے سے اچھے آلات ایجاد ہوئے یہاں تک کہ بحر اٹلانٹک کو امریکہ سے یورپ تک پانچ روز میں عبور کرنے لگے اور بحر اٹلانٹک کی مسافت بادبانی کشتی کے ذریعے دو ماہ تھی، اور بحری جہاز بعض ان میں سے بہت بڑے ہیں حتی کہ گویا وہ شہر کے محلوں میں سے ایک محلہ یا بستیوں میں سے ایک بستی ہے۔

2/2

مشق نمبر ۱۲

عربی میں ترجمہ کیجئے

اَلْقِطَارُ وَ الطَّائِرَةُ

(۱) اَلْقِطَارُ وَالطَّائِرَةُ من مُخْتَرَعَاتِ الْعَصْرِ الْحَاضِرِ / هٰذَا الزَّمَانِ اَلْقِطَارُ فَائِدَتُهُ عَظِيْمَةٌ / وَفِيْرَةٌ اِنَّ التِّجَارَةَ الاَهْلِيَّةَ اِعْتِمَادُهَا عَلَيْهِ لَوْلَا الْقِطَارُ لَكَسَدَتْ سُوْقُ التِّجَارَةِ / لَانْخَفَضَ نَفَاقُ السُّوْقِ اَمَّا دَاخِلَ الْبِلَادِ فَمُعْظَمُ سَفَرِهَا بِالْقِطَارِ اِنَّ السَّفَرَ قَدِ انْتَهَتْ صُعُوْبَاتُهُ / قَدِانْقَضَتْ مَشَاكِلُهُ لِاَجْلِ الْقِطَارِ . كَانَ النَّاسُ فِيْ قَدِيْمِ الزَّمَانِ يُسَافِرُوْنَ بِعَرَبَاتِ الثِّيْرَانِ وَالْعَجَلَاتِ وَيَسْتَغْرِقُ السَّفَرُ مِنْ مَدِيْنَةٍ اِلٰى مَدِيْنَةٍ اَيَّامًا وَّ اَسَابِيْعَ وَالسَّفَرُ كَانَتْ صُعُوْبَتُهُ / مَشَقَّتُهُ زَائِدَةً عَلٰى ذٰلِكَ لٰكِنَّ الْقِطَارَ اِخْتِرَاعُهُ سَهَّلَ السَّفَرَ ، اَلْقِطَارُ سَيْرُهُ سَرِيْعٌ جِدًّا وَلِذَا جَعَلَ النَّاسُ يُسَافِرُوْنَ الْاٰنَ فِيْ اَقَلِّ الْوَقْتِ بِسُهُوْلَةٍ . اَلطَّائِرَةُ اِخْتِرَاعُهَا اَيْضًا شَيْئٌ عَجِيْبٌ كَانَ النَّاسُ يَرَوْنَ / يَظُنُّوْنَ اَنَّ فَنَّ الطَّيَرَانِ نَجَاحُهُ مُسْتَحِيْلٌ لِاَنَّ الْاِنْسَانَ عَزَائِمُهُ مَحْدُوْدَةٌ وَلِاَنَّ الْاِنْسَانَ لَيْسَتْ خِلْقَتُهُ كَخِلْقَةِ الطُّيُوْرِ اِلَّا اَنَّ الْمُخْتَرِعِيْنَ كَانَتْ عَزَائِمُهُمْ عَالِيَةً / هِمَمُهُمْ سَامِيَةً فَمَازَالُوْا يَعْمَلُوْنَ وَيَشْتَغِلُوْنَ حَتّٰى / اِلٰى اَنْ نَجَحُوْا فِيْهِ . اَلْاَرْضُ كَاَنَّ مَسَافَتَهَا طُوِيَتْ حَتّٰى صَارَ الطَّيَّارُ يَجْتَازُ الْمُحِيْطَ الْاِطْلَنْطِيَّ فِيْ سَاعَاتٍ كَاَنَّهُ جَالِسٌ عَلٰى عَرْشٍ سَائِرٍ ، اَلطَّائِرَةُ سَيْرُهَا اَسْرَعُ مِنْ سَيْرِ الْقِطَارِ بِاَضْعَافٍ كَثِيْرَةٍ .

مشق نمبر ۱۳

مضاف الیہ کی صفت

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) ضَوْءُ الْمِصْبَاحِ الْكَهْرُبَائِيِّ سَاطِعٌ (۲) يَكْمُلُ الْقَمَرُ فِي وَسْطِ الشَّهْرِ الْعَرَبِيِّ (۳) حَزِنَ النَّاسُ بِمَوْتِ عَالِمٍ جَلِيْلٍ (۴) نَتِيْجَةُ الْإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ حَسَنَةٌ (۵) خِرِّيْجُوا الْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَّةِ هَمُّهُمُ الدِّيْنُ (۶) بُنيانُ الْجَامِعَةِ الْقَوْمِيَّةِ شَامِخٌ (۷) طَلَبَةُ الْكُلِّيَّاتِ الْإِنْكِلِيْزِيَّةِ مَلَابِسُهُمْ فَاخِرَةٌ (۸) لَكْنَوْ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ ذَاتُ حَدَائِقَ جَمِيْلَاتٍ وَمُنْتَزَهَاتٍ فَسِيْحَةٍ (۹) مَشْوَرَةُ النَّاصِحِ الْأَمِيْنِ لَا تُرَدُّ (۱۰) تَتَغَرَّدُ الطُّيُوْرُ عَلَى غُصُوْنِ الْأَشْجَارِ الْبَاسِقَةِ (۱۱) رُؤْيَةُ الْمَنَاظِرِ الْبَهِيْجَةِ يَوَدُّهَا الشُّعَرَاءُ (۱۲) كَانَ سُحْبَانُ مِنْ خُطَبَاءِ الدَّوْلَةِ الْأُمَوِيَّةِ (۱۳) فَلَاحُ الْمُجْتَمِعِ الْبَشَرِيِّ فِي اِتِّبَاعِ دِيْنِ اللّٰهِ (۱۴) سِيَاسَةُ الْحُكُوْمَاتِ الْجُمْهُوْرِيَّةِ تُفْسِدُ عَلَى الْمَرْءِ دِيْنَهُ وَخُلُقَهُ (۱۵) إِنَّ مَسْئَلَةَ الْحَيَاةِ الْإِنْسَانِيَّةِ تَعَقَّدَتِ الْيَوْمَ (۱۶) كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ (۶۹۔۷)

ترجمہ

(۱) بجلی کے بلب کی روشنی پھیلی ہوئی ہے (۲) چاند عربی مہینے کے وسط میں مکمل ہوتا ہے (۳) ایک عظیم المرتبہ / بزرگ عالم کے وصال پر لوگ غمزدہ ہوئے (۴) سالانہ امتحان کا نتیجہ اچھا ہے (۵) فضلاء مدارس عربیہ کا مطمح نظر دین ہے (۶) قومی یونیورسٹی کی عمارت شاندار / پرشکوہ ہے (۷) انگریزی کالجز کے لڑکوں کے لباس قیمتی ہیں (۸) لکھنو

خوبصورت باغیچوں / پارکوں اور کشادہ تفریح گاہوں والا عمدہ شہر ہے (۹) ناصح و دیانت دار آدمی کا مشورہ رد نہیں کیا جاتا (۱۰) بلند و بالا درختوں کی ٹہنیوں پر پرندے چہچہاتے ہیں (۱۱) پر رونق / دلکش مناظر سے شاعر خوش ہوتے ہیں (۱۲) سحبان سلطنت بنی امیہ کے (نامور) خطباء میں تھا (۱۳) انسانی معاشرے کی کامیابی اللہ تعالیٰ کے دین کی پیروی میں ہے (۱۴) جمہوری حکومتوں کی سیاست آدمی کے دین واخلاق کا ناس کر دیتی ہے (۱۵) یقیناً انسانی زندگی کا مسئلہ آج پیچیدہ ہو گیا ہے / الجھ کر رہ گیا ہے (۱۶) (وہ ایسے مردے پڑے ہیں) جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے بھلا تو ان میں سے کسی کو باقی دیکھتا ہے۔

مشق نمبر ۱۴

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) قَوَاعِدُ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ لَيْسَتْ بِصَعْبَةٍ جِدًّا (۲) لٰكِنْ طَلَبَةُ الصُّفُوْفِ الْأَوَّلِيَّةِ / تَلَامِيْذُ الصُّفُوْفِ الْإِبْتِدَائِيَّةِ يَظُنُّوْنَهَا صَعْبَةً (۳) مَنَافِعُ الرِّيَاضَةِ كَثِيْرَةٌ / جَمَّةٌ (۴) اَلنَّظَافَةُ شِعَارُ الذَّوْقِ النَّظِيْفِ / اَمَارَةُ الذَّوْقِ اللَّطِيْفِ (۵) طَلَبَةُ الْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَّةِ لَا يَهْتَمُّوْنَ بِالنَّظَافَةِ اِهْتِمَامًا / لَا يَعْتَنُوْنَ بِالطَّهَارَةِ اِعْتِنَاءً (۶) سُرِرْتُ بِنَجَاحِ الطَّلَبَةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ سُرُوْرًا لَا حَدَّ لَهُ (۷) مَنَافِعُ الْجُهْدِ الْمُسْتَمِرِّ وَالْعَمَلِ الدَّائِمِ / السَّعْيِ الْمُتَوَاصِلِ لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى (۸) سُكَّانُ الْمَنَاطِقِ الثَّلْجِيَّةِ يَلْبَسُوْنَ الْجُلُوْدَ الْقُطْنِيَّةَ (۹) كَانَتْ هٰذِهِ السَّجَّادَةُ / الطُّنْفُسَةُ اِشْتَرَيْتُ مِنْ دُكَّانِ تَاجِرٍ فَارِسِيٍّ (۱۰) تَقْلِيْدُ الْحَضَارَةِ / اِحْتِذَاءُ الثَّقَافَةِ الْغَرْبِيَّةِ نَوْعٌ مِنَ اللَّعْنَةِ (۱۱) مَا نَحْنُ بِجَاهِلِيْنَ عَنْ مُتَطَلَّبَاتِ الْعَصْرِ الْحَاضِرِ / لَسْنَا بِغَافِلِيْنَ عَنْ مُقْتَضَيَاتِ الْعَصْرِ الْحَدِيْثِ (۱۲) قِصَّةُ دِمَارٍ / مَاْسَاةُ زَوَالِ الْاَقْوَامِ الضَّالَّةِ غَرِيْبَةٌ / مُدْهِشَةٌ (۱۳) اَلْعَالَمُ

غَافِلٌ عَنْ بَرَكَات الْقَوَانِيْنِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْيَوْمَ (۱۴) عَصْرُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْن كَانَ عَصْرًا مَيْمُوْنًا مَسْعُوْدًا (۱۵) مَاءُ النَّبْعِ الْعَذْبِ وَظِلُّ الشَّجَرِ الْاَغَنِّ نِعْمَةٌ عَجِيْبَةٌ / نَادِرَةٌ.

مشق نمبر ۱۵

مضاف الیہ کی صفت

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے

(۱) يَسْكُنُ مَحْمُوْدٌ وَاَخُوْهُ الصَّغِيْرُ فِيْ بَيْتٍ صَغِيْرٍ (۲) اَخِى الْاَوْسَطُ اَكْبَرُ مِنْ اَخِى الصَّغِيْرِ بِسَنَتَيْنِ (۳) النَّحْلَةُ لَسَعَتْ فِيْ اُصْبُعِهِ الْوُسْطٰى (۴) اِنْعَقَدَتِ الْحَفْلَةُ فِيْ قَاعَةِ دَارِ الْعُلُوْمِ الْوَاسِعَةِ. (۵) اَلْقُنْغُرُ كَالْاَرْنَبِ رِجْلَاهُ الْخَلْفِيَّتَانِ اَطْوَلُ مِنْ رِجْلَيْهِ الْاَمَامِيَّتَيْنِ (۶) لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَائِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ (۸.۴۴) (۷) اَفَرَاَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ (۲۶.۷۶) (۸) نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ (۱۰۴.۷۰) (۹) اَلْوَرْدَةُ الْمُتَفَتِّحَةُ تُعَطِّرُ الْهَوَاءَ بِرَائِحَتِهَا الزَّكِيَّةِ (۱۰) اَلْبَعُوْضَةُ بِلَسَعَاتِهَا الْمُؤْذِيَةِ وَطَنِيْنِهَا الْمُبْغِضِ تُحْرِمُ الْمَرْأَ لَذَّةَ الْكَرٰى (۱۱) اِنَّ الْمِذْيَاعَ مِنْ مُخْتَرَعَاتِ الْعَصْرِ الْحَدِيْثِ الْعَجِيْبَةِ (۱۲) نَظَرِيَّةُ اِسْلَامِ السِّيَاسِيَّةُ غَيْرُ نَظَرِيَّةِ الْجُمْهُوْرِيَّةِ وَالشُّيُوْعِيَّةِ (۱۳) كَانَتْ اَحْوَالُ الْعَرَبِ الدِّيْنِيَّةُ كَاَحْوَالِهِمُ الْاِجْتِمَاعِيَّةِ فَوْضٰى بِغَيْرِ نِظَامٍ (۱۴) اَلشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ تُشْرِقَ بِضِيَاءِهَا الْبَاهِرِ تُرْسِلُ مِنْ اَشِعَّتِهَا الْخَفِيْفَةِ

الْمُخْتَلِفَةِ الْأَلْوَانِ (۱۵) هَلُمَّ بِنَا نَخْرُجْ إِلَى بَعْضِ ضَوَاحِي الْبَلَدِ الْقَرِيبَةِ لِنَتَمَتَّعَ بِمَنْظَرِهَا الْجَمِيلِ وَنَنْشَقَ هَوَاءَهَا الْعَلِيلَ (۱۶) وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (۲۶.۲۱۵)

(۱) محمود اور اس کا چھوٹا بھائی ایک چھوٹے مکان میں رہتے ہیں (۲) میرا منجھلا بھائی میرے چھوٹے بھائی سے دو سال بڑا ہے (۳) شہد کی مکھی نے بچے کو اس کی درمیانی انگلی میں ڈنک مارا (۴) دارالعلوم کے وسیع ہال میں جلسہ منعقد ہوا (۵) کنگرو خرگوش کی مانند ہے اس کی پچھلی دو ٹانگیں اس کی اگلی ٹانگوں سے لمبی ہیں (۶) اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) جلاتا ہے اور (وہی) مارتا ہے، وہی تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا پروردگار ہے۔ (۷) تم نے دیکھا کہ جن کو پوجتے رہے ہو تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی (۸) وہ خدا کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو دلوں پر جا لپٹے گی (۹) گلاب کا کھلا ہوا رشگفتہ پھول اپنی پاکیزہ خوشبو سے (پوری) فضا کو معطر کر دیتا ہے (۱۰) مچھر اپنے تکلیف دہ ڈنکوں اور مبغوض آواز کے سبب آدمی کو نیند کی لذت سے محروم کر دیتا ہے (۱۱) بلا شبہ ریڈیو عصر حاضر کی عجیب ایجادات میں سے ہے (۱۲) اسلام کا نظریہ سیاست جمہوریت اور کمیونزم کے نظریہ سے الگ ہے۔ عرب کے مذہبی حالات بھی ان کے اجتماعی حالات کی مانند کسی نظم و نسق کے بغیر بد نظمی کا شکار تھے (۱۴) آفتاب اپنی خیرہ کن رتیز ترین روشنی کے ساتھ طلوع ہونے سے پہلے ہلکی مختلف رنگوں کی شعاعیں چھوڑتا ہے (۱۵) آیئے ہم شہر کے نواح ربعض اطراف کو نکل جائیں تاکہ ان کے حسین منظر سے لطف اندوز ہوں اور ان کی نرم خرام ہوا کھائیں (۱۶) اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے متواضع پیش آؤ۔

O

مشق نمبر ۱۶

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) عِبَادُ اللّٰهِ الصَّالِحُونَ يَسْهَرُوْنَ بِاللَّيَالِيْ (۲) فَاطِمَةُ تُحَافِظُ عَلٰى كُتُبِهَا الدِّرَاسِيَّةِ مُحَافَظَةً / تَتَعَهَّدُ بِكُتُبِهَا الدِّرَاسِيَّةِ تَعَهُّدًا (۳) اَخِي الصَّغِيْرُ يَتَعَلَّمُ فِي الصَّفِّ الثَّالِثِ (۴) اَخُو اَسْلَمَ الْاَوْسَطُ خَطِيْبٌ بَارِعٌ / مِصْقَعٌ (۵) سَقَطَ خَالِدٌ مِّنْ سَقْفِ الْبَيْتِ / خَرَّ مِنْ سَطْحِ الْبَيْتِ فَانْكَسَرَتْ رِجْلُهُ الْيُسْرٰى (۶) بَقَرَةُ مَحْمُوْدِ نِ السَّوْدَاءُ حَلُوْبٌ (۷) طَلَبَةُ دَارِ الْعُلُوْمِ الصِّغَارُ يَتَمَرَّنُوْنَ عَلَى الْخِطَابَةِ فِي الْاُرْدِيَّةِ (۸) فَلَّاحُوْ / مُزَارِعُو الْهِنْدِ الْبَائِسُوْنَ يَمُوْتُوْنَ جُوْعًا / بِمَجَاعَةٍ (۹) اَلْاُمَرَاءُ وَالْمُتْرَفُوْنَ يَتَنَعَّمُوْنَ فِيْ قُصُوْرِهِمُ الشَّامِخَةِ / الضَّخْمَةِ. (۱۰) لَا اَدْرِيْ اَيْنَ سَقَطَتْ عَقْرَبُ سَاعَتِي الصَّغِيْرَةِ (۱۱) مَنَارَةُ الْجَامِعِ الشَّامِخَةُ / الْمُرْتَفِعَةُ تُرٰى مِنْ بَعِيْدٍ (۱۲) دَكَاكِيْنُ الْبَلَدِ الْكَبِيْرَةُ تُفْتَحُ بَعْدَ السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ (۱۳) صِدْتُ يَمَامَةً وَذَبَحْتُهَا بِسِكِّيْنِيْ / بِمِقْطَعِي الْكَبِيْرِ الْحَادِّ (۱۴) شَهْرُ رَمَضَانَ الْمُبَارَكُ وَعَشَرَةُ الْاَوَاخِرُ خَاصَّةً وَقْتُ بَرَكَةٍ وَمَبَرَّةٍ تَامَّةٍ (۱۵) زَاوِيَةُ نَظَرِ الْاِسْلَامِ الْخُلُقِيَّةِ / الْاَخْلَاقِيَّةُ غَيْرُ زَاوِيَةِ نَظَرِ الْجُمْهُوْرِيَّةِ وَالشُّيُوْعِيَّةِ (۱۶) سِيَاسَةُ اِسْلَامِ الْعَادِلَةُ / الرَّشِيْدَةُ وَنِظَامُهُ الصَّالِحُ هُمَا الَّذَانِ يُصْلِحَانِ اَنْ يُنَجِّيَا الْاِنْسَانِيَّةَ (۱۷) مَسْئَلَةُ الْاِنْسَانِ الْاِقْتِصَادِيَّةُ اَصْبَحَتِ الْيَوْمَ اَهَمَّ الْمَسَائِلِ / مَسْئَلَةً رَئِيْسِيَّةً.

مشق نمبر ۱۷

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

مَصِيْرُ مَدَارِسِ الْهِنْدِ الْعَرَبِيَّةِ

(۱) مَدَارِسُ الْهِنْدِ الْعَرَبِيَّةِ فِي احْتِضَارٍ تَلْفَظُ نَفَسَهَا الْأَخِيْرَ فَانْ لَّمْ يَتَدَارَكْهَا عُلَمَاءُ هَا الْعَامِلُوْنَ وَرِجَالُهَا الْمُخْلِصُوْنَ لَسَوْفَ يُقْضٰى عَلَيْهَا فَمِنْهَا مَاتَعَطَّلَتْ وَمِنْهَا مَا اضْطَرَبَ حَبْلُ نِظَامِهَا الدَّاخِلِيِّ وَتَضَعْضَعَ بُنْيَانُهَا (۲) وَذٰلِكَ لِأَسْبَابٍ فَمِنْ تِلْكَ الْاَسْبَابِ عَدَمُ حِمَايَةِ الدَّوْلَةِ وَمِنْهَا قِلَّةُ رَغْبَةِ النَّاسِ فِي الْعُلُوْمِ الدِّيْنِيَّةِ وَتَرْكُ الْجُمْهُوْرِ مُسَاعَدَتَهَا وَمِنْهَا بَعْضُ النَّقْصِ فِيْ مِنْهَاجِ الدَّرْسِ وَنِظَامِهَا التَّعْلِيْمِيِّ (۳) وَمِنْهَا اَنَّ الْهِنْدَ بَعْدَ مَا خَرَجَتْ مِنْ اَيْدِي الْاِنْكِلِيْزِ الْغَلَّابَةِ وَنَالَتْ حُرِّيَّتَهَا الْمَرْجُوَّةَ ثُمَّ وَقَعَ فِيْهَا مَاوَقَعَ مِنَ الْاِضْطِرَابَاتِ الْهَائِلَةِ الْمُؤْلِمَةِ اضْطُرَّ كَثِيْرٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى اَنْ يُغَادِرُوْا مَوْطِنَهُمُ الْقَدِيْمَ وَدِيَارَهُمُ الْعَزِيْزَةَ (۴) فَحُرِمَتِ الْمَدَارِسُ مِنْ كَثِيْرٍ مِنْ اُولٰٓئِكَ الْمُتَبَرِّعِيْنَ الَّذِيْنَ كَانَ يَعْنِيْهِمْ تَعْلِيْمُهَا الدِّيْنِيُّ لِعِنَايَتِهِمْ بِشُئُوْنِ الْمُسْلِمِيْنَ الدِّيْنِيَّةِ وَالْخُلُقِيَّةِ (۵) وَلَا اَرَى الْيَوْمَ اَنَّ حُكُوْمَةَ الْهِنْدِ اللَّادِيْنِيَّةَ سَتُمَتِّعُ بِحِمَايَتِهَا مَدَارِسَهَا الدِّيْنِيَّةَ فَعَلٰى مُسْلِمِي الْهِنْدِ وَمُحِبِّي الدِّيْنِ خَاصَّةً اَنْ يَقُوْمُوْا لَهَا وَيَبْذُلُوْا فِيْ سَبِيْلِهَا جُهْدَهُمُ الْمُسْتَطَاعَ لَعَلَّ اللّٰهُ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا (۶) وَالْمَدَارِسُ فِيْ اَرْجَاءِ الْهِنْدِ الْوَاسِعَةِ كَثِيْرَةٌ تَحْتَاجُ اِلٰى تَغْيِيْرٍ وَاِصْلَاحٍ كَبِيْرٍ فِيْ نِظَامِ التَّعْلِيْمِ وَمِنْهَاجِهَا الْعَقِيْمِ لَوْ اَتَاحَ اللّٰهُ لِلْقَائِمِيْنَ

بِهَا اِصْلَاحَهَا وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ .

ترجمہ

ہند کے عربی مدارس کا انجام

(۱) ہند کے عربی مدارس (اس وقت) موت وحیات کی کشمکش میں ہیں ردم توڑ رہے ہیں (اور) یہ ان کا آخری سانس رآخری ہچکی ہے۔ لہذا اگر باعمل علماء اور مخلص لوگوں نے انہیں سنبھالا نہ دیا تو جلد ہی ان کا خاتمہ ہو جائے گا، بعض تو ان میں معطل ہو گئے اور بعض کے اندرونی نظام کی رسی ڈھیلی پڑ گئی اور ان کی بنیادیں ہل گئیں (۲) اور یہ المیہ متعدد اسباب کی بنا پر (پیش آیا) ہے پس ان اسباب میں سے (ایک سبب) حکومت کا حمایت نہ کرنا ہے اور ان میں سے (دوسرا سبب) دینی علوم میں لوگوں کی دل چسپی کا کم ہونا اور عوام کا عدم تعاون ہے اور ان میں سے (تیسرا سبب) مدارس کے نصاب درس اور نظام تعلیم کی بعض خامیاں ہیں (۳) اور ان میں سے (چوتھا سبب یہ) ہے کہ ھند نے جب انگریز کے پنجہ استبداد سے رہائی پا کر متوقع آزادی حاصل کی اور اس میں جو ہولناک اور الم انگیز حوادث پیش آئے تو بہت سے مسلمان اپنے قدیم (آبائی) وطن اور پیارے ملک کو چھوڑنے پر مجبور ہو گئے (۴) لہذا مدارس ان بہت سے عطیہ دہندگان رمخیّر لوگوں سے محروم ہو گئے جو مسلمانوں کی دینی اور اخلاقی حالات پر توجہ رکھنے کے ناتے ان (مدارس) کی دینی تعلیم کی فکر رکھتے تھے (۵) ہمیں نظر نہیں آتا کہ ھند کی موجودہ لادین رسیکولر حکومت اپنی حمایت سے ملک کے دینی مدارس کو فائدہ پہنچائے لہذا مسلمانان ہند اور بالخصوص دین سے لگاؤ رکھنے والے حضرات پر لازم ہے کہ ان مدارس (کی بقاء) کے لئے کھڑے ہوں اور اس راہ میں اپنی امکانی کوشش صرف کر دیں شاید اللہ تعالیٰ اس کے بعد کوئی سبیل پیدا کر دے (۶) اور مدارس ھند کے وسیع اطراف میں خاصی تعداد میں ہیں اگر اللہ تعالیٰ ان کے کارپردازوں کو ان کی اصلاح کی توفیق بہم پہنچائیں تو یہ مدارس اپنے نظام تعلیم اور بانجھ نصاب میں تغیر و

تبدیل اور بڑی حد تک اصلاح کے محتاج ہیں۔

مشق نمبر ۱۸

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) لُغَةُ الْهِنْدِ الْأُرْدِيَّةُ لُغَةٌ رَاقِيَةٌ / نَاهِضَةٌ يَنْطِقُ بِهَا وَيَفْهَمُهَا كُلُّ فَرْدٍ مِنْ شَعْبِ الْهِنْدِ سَوَاءٌ كَانَ مُتَعَلِّمًا مُثَقَّفًا أَوْ أُمِّيًّا أَمَّا إِصْطِلَاحَاتُهَا الْعِلْمِيَّةُ وَالسِّيَاسِيَّةُ فَعَدَدُ فَاهِمِيهَا لَيْسَ بِقَلِيلٍ أَيْضًا لٰكِنَّ الْحُكُومَةَ اللَّادِينِيَّةَ / الْعَلْمَانِيَّةَ تَنْفِيهَا / تُجْلِيهَا الْيَوْمَ (مِنْ أَرْضِ الْوَطَنِ) بَعْضُ النَّاسِ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ جَرِيمَةِ الْأُرْدِيَّةِ بِأَنَّهَا لُغَةُ مُسْلِمِي الْمِلِّيَّةِ / التُّرَاثِيَّةِ لِأَنَّهَا يُوجَدُ فِيهَا عَدَدٌ كَبِيرٌ مِنْ كَلِمَاتٍ عَرَبِيَّةٍ وَّفَارِسِيَّةٍ وَخَطُّهَا الْفَارِسِيُّ لَا يُلَائِمُ خَطَّ الْهِنْدِ السَّنْسَكْرِتِيَّ وَلِأَنَّهَا تَنْبَعِثُ مِنْهَا رَائِحَةُ حَضَارَةِ مُسْلِمِي الْإِسْلَامِيَّةِ الَّتِي هِيَ ضِدُّ ثَقَافَةِ الْهِنْدِ الْقَدِيمَةِ / الْعَتِيقَةِ وَ (أَيْضًا) تَتَنَافَى / تُعَارِضُ حُكُومَتَهَا الْعَلْمَانِيَّةَ۔

مشق نمبر ۱۹

اُردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) قَطَفَ مَحْمُودٌ زَهْرَةً رَائِحَتُهَا زَكِيَّةٌ وَلَوْنُهَا زَاهٍ (۲) أَنَا أَسْكُنُ فِي قَرْيَةٍ صَغِيرَةٍ تُحِيطُ بِهَا الْأَنْهَارُ وَالْحُقُولُ الْخَضْرَاءُ (۳) وَحَوْلَ قَرْيَتِي أَشْجَارٌ عَالِيَةٌ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ لَا مَقْطُوعَةٌ وَلَا مَمْنُوعَةٌ (۴) شَاهَدْتُ الْيَوْمَ طِفْلًا صَغِيرًا يَعْبُرُ الطَّرِيقَ فَصَدَمَتْهُ سَيَّارَةٌ سَرِيعَةٌ (۵) جَاءَنِي الْيَوْمَ غُلَامَانِ

صَغِيْرَانِ يَنْطِقَانِ بِالْعَرَبِيَّةِ الْفَصِيْحَةِ (٦) اَلْمَدَارِسُ يَقْصِدُهَا التَّلَامِيْذُ مِنْ كُلِّ نَاحِيَةٍ فَيَتَلَقَّوْنَ الْعِلْمَ عَلٰى اَسَاتِذَةٍ بَرَرَةٍ يُهَذِّبُوْنَ نُفُوْسَهُمْ وَيُثَقِّفُوْنَ عُقُوْلَهُمْ وَيُعَوِّدُوْنَهُمْ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ (٧) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاهَلَكَ امْرُأٌ عَرَفَ قَدْرَهٗ [١] (٨) وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا قَالَ خَيْرًا فَغَنِمَ اَوْ سَكَتَ فَسَلِمَ ۔ [٢] (٩) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا [٣]۔

ترجمہ

(۱) محمود نے ایک ایسا پھول توڑا جس کی خوشبو پاکیزہ اور رنگ خوشنما نکھرا ہوا تھا (۲) میں ایک ایسے چھوٹے گاؤں میں رہائش پذیر ہوں جسے نہروں اور سرسبز کھیتوں نے (ہر جانب سے) گھیر رکھا ہے (۳) اور میرے گاؤں کے اردگرد اونچے درخت ہیں جن کے میوے جھکے ہوئے ہیں، جو نہ ختم ہونے والے ہیں اور نہ ہی ممنوع الاستعمال ہیں (۴) آج میں نے ایک ننھا بچہ دیکھا جو روڈ پار کر رہا تھا کہ ایک تیز رفتار موٹر نے اسے ٹکر ماردی (۵) آج میرے پاس دو کمسن بچے آئے جو فصیح عربی بول رہے تھے (۶) (دینی) مدارس، طلبہ ہر سمت سے ان میں آتے ہیں اور نیکوکار اساتذہ سے علم حاصل کرتے ہیں جو انہیں مہذب بناتے، ان کی عقلوں کو جلا بخشتے اور انہیں اعلیٰ اخلاق کا خوگر بناتے ہیں (۷) رسول

---

[١] قال السيوطي قال السمعاني رحمه اللّٰه تعالىٰ انه حديث روى مسندًا عن على كرم اللّٰه وجهه وفي سنده من لايعرف حاله وقال التجاني لااعرف له سندًا صحيحًا الى النبي صلى اللّٰه عليه وسلم وانما هو من كلام اكثم بن صيفي في وصيته (نسیم الریاض ص۴۱۲ ج۱)

[٢] رواه ابن المبارك عن خالد بن عمران مرسلًا (كشف الخفاء ص ۴۲۷ ج ۱).

[٣] مسلم.

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنی قدر و منزلت پہچان لی وہ ھلاکت سے بچ گیا (۸) اور آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: اس بندے پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو جس نے خیر و بھلائی کی بات کہہ کر غنیمت حاصل کی یا خاموش رہ کر (زبان کے فتنوں سے) سلامت رہا (۹) اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور ایسے پیٹ سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعاء سے جو قبول نہ کی جائے۔

آیات

(۱۰) جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگذر کرنا بہتر ہے (۲۔۲۶۳) (۱۱) خدا نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی زمین کو پکڑے ہوئے) ہو اور شاخیں آسمان میں (۱۴۔۲۴) (۱۲) اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے (نہ جڑ مستحکم نہ شاخیں بلند) زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے اس کو ذرا بھی قرار (وثبات) نہیں (۱۴۔۲۶) (۱۳) (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں (۸۵۔۱۱) (۱۴) جو لوگ اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بالی میں سو سو دانے ہوں (۲۔۲۶۱) (۱۵) جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور) اسے اڑا لے جائے (۱۴۔۱۸)

مشق نمبر ۲۰

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) دَخَلَ خَالِدُ نِ الصَّغِيْرُ فِيْ حَدِيْقَةِ مَحْمُوْدٍ وَّقَطَفَ اَزْهَارًا لَمَّا تَتَفَتَّحْ، لَمْ تَبْسِمْ بَعْدُ (۲) فَنَهَاهُ، فَمَنَعَهُ مَحْمُوْدٌ عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ قَطَفَ لَهٗ

وَرْدَةٌ مُتَفَتِّحَةٌ زَاهِيَةٌ لَوْنُهَا (٣) يَسْكُنُ صَدِيْقِيْ فِيْ قَرْيَةٍ سُكَّانُهَا مُتَعَلِّمُوْنَ وَمُتَثَقِّفُوْنَ (٤) زُرْنَا بَارِحَةً خَطِيْبًا فِيْ حَفْلَةٍ كَانَ يَسْحَرُ قُلُوْبَ النَّاسِ بِخُطْبَتِهٖ / يَخْلُبُ أَفْئِدَةَ النَّاسِ بِبَيَانِهٖ (٥) قَبَضَتِ الشُّرْطَةُ عَلٰى لِصٍّ كَانَ يُحَاوِلُ النَّقْبَ (٦) لَمَّا رَجَعْنَا / عُدْنَا مِنْ بَمْبَایْ رَكِبْنَا قِطَارًا كَانَ يَجْرِيْ خَمْسِيْنَ مِيْلاً فِيْ سَاعَةٍ (٧) شَاهَدْنَا بِمَحَطَّةِ بَمْبَایْ قِطَارًا صُنِعَ عَلٰى طِرَازٍ جَدِيْدٍ / نَمَطٍ حَدِيْثٍ (٨) اِخْتَرَعَ / اَبْدَعَ الْمُخْتَرِعُوْنَ صَوَارِيْخَ سَهُلَ الْوُصُوْلُ بِهَا اِلَى الْقَمَرِ (٩) هَبَّتْ فِي الْبَارِحَةِ عَاصِفَةٌ اقْتَلَعَتِ الدَّوْحَ[1] / الْاَشْجَارَ الْبَاسِقَةَ (١٠) اِتَّصَلْنَا الْيَوْمَ بِرِجَالٍ / زُرْنَا الْيَوْمَ رِجَالاً لَا يَعْرِفُوْنَ شَيْئًا مِّنَ اللُّغَةِ الْاُرْدِيَّةِ (١١) اِشْتَرٰى عَمِّيْ بُسْتَانًا يُثْمِرُ فِي الْعَامِ مَرَّتَيْنِ (١٢) سَمِعْنَا فِي الْبَارِحَةِ صُرَاخًا ذُعِرْنَا / صَيْحَةً دُهِشْنَا مِنْهُ وَسَائِرُ رُفَقَائِنَا. (١٣) يَحْتَاجُ مُسْلِمُوا الْهِنْدِ اِلٰى قَائِدٍ يَتَّسِمُ بِسِيْرَةٍ اِسْلَامِيَّةٍ / زَعِيْمٍ يَحْمِلُ سُلُوْكًا اِسْلَامِيًّا.

مشق نمبر ۲۱

اُردو میں ترجمہ کیجئے اوراعراب لگائیے

وَصْفُ الْمَحَطَّةِ

(١) جَاءَتْ بَرْقِيَّةٌ اِلٰى اَبِيْ مِنْ صَدِيْقٍ لَهٗ كَانَ قَادِمًا مِنْ سَفَرِهِ الْمَيْمُوْنِ فَخَرَجَ اَبِيْ اِلَى الْمَحَطَّةِ لِيَسْتَقْبِلَهٗ وَ اسْتَصْحَبَنِيْ مَعَهٗ فَرَكِبْنَا سَيَّارَةً سَارَتْ بِنَا اِلَى الْمَحَطَّةِ بِسُرْعَةٍ عَظِيْمَةٍ (٢) فَمَاهِيَ اِلَّا دَقَائِقُ حَتّٰى وَصَلَتِ

---

[1] الدوحة: الشجرة العظيمة المتسعة... والجمع دوح (لسان العرب ص ۱۴۴۹ ج ۲)

السَّيَّارَةَ وَوَقَفَتْ فِيْ سَاحَةٍ كَبِيْرَةٍ وَاسِعَةِ الْأَرْجَاءِ بَعِيْدَةِ الْأَنْحَاءِ بِهَا كَثِيْرٌ مِّنَ الْمَرَاكِبِ وَالسَّيَّارَاتِ وَأَمَامَهَا بِنَاءٌ شَامِخٌ بِهِ غُرُفَاتٌ كَثِيْرَةٌ وَحُجُرَاتٌ وَاسِعَةٌ فَقَالَ أَبِيْ هٰذِهٖ هِيَ الْمَحَطَّةُ (۳) فَنَزَلْنَا مِنَ السَّيَّارَةِ وَمَشٰى بِيْ أَبِيْ إِلٰى غُرْفَةٍ بِهَا نَوَافِذُ عَدِيْدَةٌ وَعَلٰى كُلِّ نَافِذَةٍ مِنْهَا رَجُلٌ جَالِسٌ يَبِيْعُ التَّذَاكِرَ فَوَقَفَ بِيْ أَبِيْ عِنْدَ نَافِذَةٍ وَاشْتَرٰى تَذْكِرَتَيْنِ لِلرَّصِيْفِ وَقَالَ هٰذَا مَكْتَبُ التَّذَاكِرِ (۴) وَرَأَيْتُ هُنَاكَ غُرْفَةً أُخْرٰى تُشَابِهُ الْأُوْلٰى هَيْئَةً وَّبِنَاءً وَلٰكِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهَا اِزْدِحَامٌ وَّلَا بَيْعٌ وَلَا شِرَاءٌ فَسَأَلْتُ أَبِيْ عَنْهَا فَقَالَ هٰذَا مَكْتَبُ الْاِسْتِعْلَامِ (۵) ثُمَّ قَصَدْنَا دَاخِلَ الْمَحَطَّةِ فَإِذَا نَحْنُ بِبَابٍ عَظِيْمٍ مِنَ الْحَدِيْدِ يَدْخُلُ مِنْهُ الْمُسَافِرُوْنَ وَيَخْرُجُوْنَ وَبِجَانِبِهٖ عَامِلٌ يَثْقُبُ التَّذَاكِرَ بِمِقْرَاضِهٖ وَيَرْقُبُ الْغَادِيْنَ وَالرَّائِحِيْنَ أَخَذَ أَبِيْ بِيَدِيْ وَجَازَ مَعِيَ الْبَابَ (۶) وَرَأَيْتُ هُنَاكَ فِنَاءً فَسِيْحًا يَمُوْجُ بِالْأَنَاسِيِّ مِنْ مُّخْتَلِفِ الطَّبَقَاتِ فَقَالَ أَبِيْ هٰذَا هُوَ الرَّصِيْفُ وَكَانَتْ بِجَوَانِبِهٖ مَقَاعِدُ رُصِّفَتْ بِنَسَقٍ وَّتَرْتِيْبٍ يَجْلِسُ عَلَيْهَا الْمُسَافِرُوْنَ وَالْمُوَدِّعُوْنَ فَجَلَسْنَا عَلٰى مَقْعَدٍ مِّنْهَا كَانَ عَلٰى قُرْبٍ مِّنَ الْمَنْظَرَةِ وَأَعْجَلَنِيْ مِنْ رُؤْيَتِهَا قُرْبُ مَوْعِدِ الْقِطَارِ (۷) ثُمَّ جَاءَ قِطَارٌ يَتَهَادٰى فَخَفَّ إِلَيْهِ الْمُسَافِرُوْنَ يَتَزَاحَمُوْنَ وَيَتَدَافَعُوْنَ وَقَامَ أَبِيْ يَلْتَمِسُ صَدِيْقَهُ الْقَادِمَ وَيَتَصَفَّحُ الْوُجُوْهَ وَلٰكِنَّنَا لَمْ نَجِدْهُ وَبَعْدَ بُرْهَةٍ قَلِيْلَةٍ لَا تَزِيْدُ عَلٰى دَقَائِقَ آذَنَ الْقِطَارُ بِالرَّحِيْلِ وَصَفَّرَ صَفِيْرًا خَفَقَتْ لَهٗ قُلُوْبُ الْمُسَافِرِيْنَ وَالْمُوَدِّعِيْنَ (۸) ثُمَّ إِنَّ الْقِطَارَ غَادَرَ الْمَكَانَ وَجَدَّ فِي السَّيْرِ وَكُنَّا كَذٰلِكَ إِذْ رَأَيْتُ مُسَافِرًا يَقْدَمُ إِلَيْنَا فَإِذَا هُوَ ذٰلِكَ الْقَادِمُ الَّذِيْ جِئْنَا لِاسْتِقْبَالِهٖ فَتَعَانَقَ

مَعَ أَبِيْ وَمَسَحَ هُوَ عَلٰى رَأْسِيْ فَفَرِحْنَا جِدًّا وَرَجَعْنَا إِلَى الْبَيْتِ.

ترجمہ

(۱) میرے والد کے پاس ان کے ایک دوست کی طرف سے جو اپنے مبارک سفر سے آرہے تھے۔ایک تار / ٹیلی گرام آیا لہذا میرے والد ان کا استقبال کرنے کے لئے اسٹیشن آئے اور مجھے بھی اپنے ساتھ لیا ہم ایک ایسی موٹر پر سوار ہوئے جو بڑی تیز رفتاری سے ہمیں اسٹیشن لے چلی (۲) بس چند منٹ ہی گذرے تھے کہ موٹر پہنچ گئی اور ایک بڑے وسیع وعریض میدان میں ٹھہر گئی۔اس میں بہت سی موٹریں اور کاریں (کھڑی) تھیں اور اس کے سامنے ایک شاندار بلڈنگ / پرشکوہ عمارت تھی جس میں بہت سے بالا خانے اور کشادہ کمرے تھے۔میرے والد نے کہا یہی اسٹیشن ہے (۳) اب ہم موٹر سے اتر گئے اور میرے والد مجھے ساتھ لے کر ایک ایسے کمرے کی طرف چل پڑے جس میں متعدد کھڑکیاں تھیں اور اس کی ہر کھڑکی پر ایک شخص بیٹھا ٹکٹیں فروخت کر رہا تھا۔تو میرے والد بھی میرے ساتھ ایک کھڑکی کے پاس کھڑے ہو گئے اور پلیٹ فارم کی دو ٹکٹیں خریدیں اور کہا یہ ٹکٹ گھر ہے (۴) اور میں نے وہاں ایک دوسرا کمرہ دیکھا جو شکل وصورت اور طرز تعمیر میں پہلے کمرہ سے ملتا جلتا تھا۔لیکن نہ وہاں (لوگوں کی) بھیڑ تھی نہ ہی کسی قسم کی خرید وفروخت، میں نے اپنے والد سے اس کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا یہ انکوائری آفس / دفتر معلومات ہے (۵) پھر ہم نے اسٹیشن کے اندرونی حصہ کا قصد کیا تو اچانک لوہے کے ایک بڑے دروازے پر پہنچ گئے جس سے مسافر داخل ہو رہے تھے اور نکل رہے تھے اور دروازہ کے ایک جانب کارندہ (چیکر) اپنی مقراض (نپر) سے ٹکٹوں میں سوراخ کر رہا تھا اور آنے جانے والوں کا بغور جائزہ لے رہا تھا۔میرے والد نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے ساتھ لئے دروازہ سے گذر گئے (۶) اور میں نے وہاں ایک کشادہ صحن دیکھا جو مختلف اقسام کے لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔میرے والد نے کہا یہی پلیٹ فارم ہے اور اس کے اطراف میں کچھ بنچیں تھیں جو ترتیب وسلیقہ سے جوڑی گئی تھیں جن پر مسافر اور (انہیں) رخصت کرنے والے

لوگ بیٹھتے ہیں پس ہم بھی انتظار گاہ کے قریب ان میں سے ایک بنچ پر بیٹھ گئے اور گاڑی کے پہنچنے کا وقت قریب ہونے کی بنا پر میں انتظار گاہ کو نہ دیکھ سکا (۷) پھر گاڑی جھومتی ہوئی / آہستگی سے چلتی ہوئی آئی تو مسافر آپس میں ٹکراتے ہوئے ایک دوسرے کو دھکیلتے ہوئے اس کی طرف لپکے اور میرے والد کھڑے اپنے دوست کو تلاش کر رہے تھے اور چہروں کو غور سے دیکھتے۔لیکن ہم نے انہیں نہ پایا اور تھوڑی سی دیر۔جو چند منٹ سے زائد نہ تھی، کے بعد گاڑی نے کوچ کرنے کے لئے ہارن دیا اور ایسی (زوردار) سیٹی دی جس سے مسافروں اور رخصت کرنے والوں کے دل دھل گئے۔(۸) پھر گاڑی روانہ ہوگئی اور رفتار میں تیز ہو گئی اور ہم اسی حال میں (کھڑے) تھے کہ میں نے اچانک ایک مسافر کو اپنی طرف آتے دیکھا یہ وہی آنے والا (دوست) تھا جس کے استقبال کے لئے ہم آئے تھے پس وہ میرے والد سے بغلگیر ہوگیا، اور میرے سر پر ہاتھ پھیرا۔ہم بہت خوش ہوئے اور گھر لوٹ آئے۔

مشق نمبر ۲۲

عربی میں ترجمہ کیجئے

وَصْفُ الْمُسْتَشْفٰی

كَانَ لِيْ جَارٌ يَعْمَلُ فِيْ مَعْمَلٍ / مَصْنَعٍ فَذَاتَ مَرَّةٍ مَرِضَ مَرَضًا تَشَوَّشَ مِنْهُ أَهْلُهُ / اِضْطَرَبَتْ مِنْهُ أُسْرَتُهُ وَتَخَوَّفُوْا عَلَيْهِ الْمَوْتَ ذَهَبْتُ لِعِيَادَتِهِ فَرَأَيْتُ أَنَّهُ فِيْ غُرْفَةٍ ضَيِّقَةٍ مُظْلِمَةٍ لَايَدْخُلُ فِيْهَا الْهَوَاءُ وَلَا النُّوْرُ فَأَشَرْتُ عَلٰى أُسْرَتِهِ أَنْ تُدْخِلَهُ فِيْ مُسْتَشْفًى يُوْجَدُ فِيْهِ اِعْتِنَاءٌ لَائِقٌ (بِالْمَرْضٰى) اَلْمُسْتَشْفٰى مَكَانٌ يُعْتَنٰى فِيْهِ بِالنَّظَافَةِ غَايَةَ الْاِعْتِنَاءِ يُخْتَارُ لِعِمَارَتِهِ / يُنْتَخَبُ لِمَبْنَاهُ مَوَاضِعُ تَكُوْنُ بَعِيْدَةً عَنْ ضَجِيْجٍ / صَخَبِ السُّوْقِ فِي الْمُسْتَشْفٰى غُرُفَاتٌ كَثِيْرَةٌ تَتَوَفَّرُ فِيْهَا أَسْبَابُ الصِّحَّةِ تُنْشَأُ لِلْمَرْضٰى

غُرُفَاتٌ يَتَيَسَّرُ مِنْهَا مُرُوْرُ النُّورِ وَالْهَوَاءِ وَتُوْجَدُ حَوْلَهُ مُنْتَزَهَاتٌ رَائِعَةٌ، بَهِيَّةٌ وَحَدَائِقُ يَتَسَلّٰى بِهَا قَلْبُ الْمَرِيْضِ وَيَتَحَدَّثُ فِيْ صِحَّتِهٖ أَثَرٌ صَالِحٌ وَيُوْجَدُ فِي الْمُسْتَشْفَيَاتِ أَطِبَّاءُ مَهَرَةٌ يَعْطِفُوْنَ عَلَى الْمَرْضٰى، دَكَاتِرَةٌ حُذَّاقٌ يُوَاسُوْنَ بِالْمَرْضٰى وَفِيْهَا مُمَرِّضُوْنَ وَظِّفُوْا، عُيِّنُوْا لِخِدْمَتِهِمْ خَاصَّةً هُمْ يَسْهَرُوْنَ عِنْدَ الْمَرْضٰى طُوْلَ اللَّيْلِ اَلْمُسْتَشْفٰى مَكَانٌ تُوْجَدُ فِيْهِ آلَاتُ الْجَرَاحِيَّةِ وَأَدْوِيَةٌ مِنْ كُلِّ نَوْعٍ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ فَأَخَذَ أَهْلُ الْمَرِيْضِ بِمَشْوَرَتِيْ وَذَهَبُوْا بِهٖ إِلٰى مُسْتَشْفٰى كَانَ مُجَاوِرًا الْبَيْتِهِمْ فَمَا مَضٰى أُسْبُوْعٌ حَتّٰى عَادَ الْمَرِيْضُ بَرِيْئًا، مُعَافًى فَفَرِحَ أَهْلُهٗ جِدًّا وَشَكَرُوْا لِمَشْوَرَتِيْ وَدَعَوْا لِيْ فَقُلْتُ " اَلصِّحَّةُ وَالْمَرَضُ كِلَاهُمَا بِيَدِ اللّٰهِ تَعَالٰى.

مشق نمبر ۲۳

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) يُزْرَعُ الْأَرُزُّ فِي الْأَرْضِ الْهَضْبَةِ الَّتِيْ تَكْثُرُ فِيْهَا الْمِيَاهُ (۲) اَلْجِبَالُ حُصُوْنٌ طَبِيْعِيَّةٌ لِلْبِلَادِ الَّتِيْ تُجَاوِرُهَا وَمِنْهَا تُنْحَتُ الصُّخُوْرُ وَالْحِجَارَةُ الَّتِيْ تُسْتَعْمَلُ فِي الْبِنَاءِ (۳) أَبَلَّ أَبِيْ مِنْ مَرَضِهِ الشَّدِيْدِ الَّذِيْ أَنْهَكَ قُوَاهُ وَأَضْنٰى جِسْمَهٗ (۴) لَا يَنْبَغِيْ لِلْعَاقِلِ أَنْ يَّلْتَمِسَ مِنَ الدُّنْيَا غَيْرَ الْكَفَافِ الَّذِيْ يَدْفَعُ بِهِ الْأَذٰى عَنْ نَّفْسِهٖ (۵) اَلْكَرِيْمُ يَرَى الْمَوْتَ أَهْوَنَ مِنَ الْحَاجَةِ الَّتِيْ تُحَوِّجُ صَاحِبَهَا إِلَى الْمَسْئَلَةِ لَاسِيَّمَا مَسْأَلَةَ الْأَشِحَّاءِ (۶) وَاشْكُرْ لِمُعَلِّمِكَ الَّذِيْ يَعْنِيْ بِتَعْلِيْمِكَ وَيَتْعَبُ فِيْ تَادِيْبِكَ لِتَصِيْرَ

نَافِعًا لِاُمَّتِکَ وَخَادِمًا لِدِیْنِکَ وَوَطَنِکَ الَّذِیْ فِیْہِ نَشَأْتَ وَتَرَعْرَعْتَ .

ترجمہ

(۱) چاول ان میدانی علاقوں میں کاشت کئے جاتے ہیں جن میں پانی کی کثرت ہوتی ہے (۲) پہاڑ اپنے پڑوسی ملکوں (کی حفاظت) کے لئے قدرتی قلعے ہیں اور ان سے ایسی چٹانیں اور پتھر تراشے جاتے ہیں جنہیں تعمیر میں استعمال کیا جاتا ہے (۳) میرے والد اس سخت بیماری سے شفایاب رصحت یاب ہو گئے جس نے ان کے قویٰ کو کمزور اور جسم کو لاغر ر دبلا کر دیا تھا (۴) عقل مند کے لئے مناسب نہیں کہ دنیا سے اس گذارہ کی روزی سے زائد طلب کرے جس کے ذریعہ اپنی جان سے تکلیف دور کر سکے (۵) شریف رمعزز انسان ایسی حاجت سے موت (کی مصیبت) کو آسان سمجھتا ہے جو صاحب حاجت کو سوال کرنے پر مجبور کر دے۔ بالخصوص ایسے سوال پر جو بخیل لوگوں سے ہو (۶) اپنے استاد کا شکریہ ادا کیجئے جو آپ کی تعلیم کا اہتمام کرتا ہے اور آپ کو مہذب رشائستہ بنانے میں مشقت جھیلتا ہے تا کہ آپ اپنی قوم کے لئے مفید اور اپنے دین اور اس وطن کے لئے خادم ثابت ہوں جس میں آپ نے تربیت پائی اور پل کر جوان ہوئے۔

آیات

(۷) بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں (۵۶۔۶۹) (۸) بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو کیا تم نے اس درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں (۵۶۔۶۹) (۹) بیشک خدا نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے (۹۔۱۱۷) (۱۰) تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں (۷۔۱۵۷) (۱۱) سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا بد بخت ہے جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور جو بڑا

پرہیزگار ہے وہ (اس سے) بچالیا جائے گا جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو (۹۲۔۸۱)
(۱۲) پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا بہشت جاودانی جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے یہ ان (کے عملوں) کا بدلہ ہے اور رہنے کا ٹھکانا ہوگا (۲۵۔۱۵) (۱۳) ان کو مومنوں کی یہی بات بُری لگتی تھی کہ وہ خدا پر ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب (اور) قابل ستایش ہے وہی جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے (۸۵۔۹) (۱۴) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّھَا سَتَکُوْنُ بَعْدِیْ اَثَرَۃٌ وَاُمُوْرٌ تُنْکِرُوْنَھَا قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ تَاْمُرُنَا؟ قَالَ تُؤَدُّوْنَ الْحَقَّ الَّذِیْ عَلَیْکُمْ وَتَسْأَلُوْنَ اللّٰہَ الَّذِیْ لَکُمْ[1]
۔رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے بعد لوگوں میں خود غرضی (نفس پرستی) اور کچھ دوسرے ایسے امور رونما ہوں گے جنہیں تم ناپسند کروگے، صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ﷺ ہمیں ایسے وقت کے لئے کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو حق تمہارے ذمہ ہو وہ ادا کرتے رہو اور جو تمہارا حق (دوسروں پر) ہو اس کے متعلق اللہ سے سوال کرتے رہو

مشق نمبر ۲۴

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) اَلطَّلَبَۃُ الَّذِیْنَ یَتَکَاسَلُوْنَ فِی الْجُھْدِ یَخِیْبُوْنَ / یَتَسَاھَلُوْنَ فِی الْاِجْتِھَادِ یَسْقُطُوْنَ فِیْ مُعْظَمِ الْاِمْتِحَانَاتِ (۲) یُوَزَّعُ الْجَوَائِزُ فِی حَفْلَۃِ الْیَوْمِ بَیْنَ الطَّلَبَۃِ الَّذِیْنَ فَازُوْا بِالشَّھَادَۃِ الْاُوْلٰی فِی الْاِمْتِحَانِ السَّنَوِیِّ (۳) اَلْاَطْفَالُ الصَّغِیْرَۃُ کَثِیْرًا مَّا یَرْتَکِبُوْنَ فَعْلَاتٍ یَصْعَبُ فَھْمُ مَعَانِیْھَا / یَتَعَسَّرُ اِدْرَاکُ حَقَائِقِھَا (۴) بَاعَ مَحْمُوْدٌ اَمْلَاکَہُ الَّتِیْ مَلَکَھَا وِرَاثَۃً بِثَمَنٍ بَخْسٍ / مُمْتَلَکَاتِہٖ

---

[1] متفق علیہ

الَّتِیْ .....بِاَسْعَارٍ رَخِیْصَةٍ (۵) اَلْقِطَارُ الَّذِیْ سَافَرْتَ فِیْهِ اَمْسِ کُنْتُ اَنَا مُسَافِرًا فِیْهِ اَیْضًا لٰکِنْ مَارَأٰی اَحَدُنَا الْاٰخَرَ فِیْ طُوْلِ الطَّرِیْقِ (۶) اَلْغَارُ الَّذِیْ کَانَ آوٰی / اِلْتَجَأَ اِلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَثْنَاءَ الْهِجْرَةِ یُقَالُ لَهٗ غَارُ ثَوْرٍ (۷) وَالْغَارُ الَّذِیْ کَانَ یَتَعَبَّدُ فِیْهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْبِعْثَةِ مَوْسُوْمٌ بِاسْمِ غَارِ حِرَاءَ (۸) اَلْبَحْرُ الَّذِیْ اُغْرِقَ فِیْهِ فِرْعَوْنُ بَحْرُ الْاَحْمَرِ لٰکِنْ بَعْضُ النَّاسِ یَظُنُّوْنَهٗ خَطَأً بَحْرَ النِّیْلِ (۹) اَلْمَکَانُ الَّذِیْ یَلْتَقِیْ فِیْهِ کَنْکَا وَجَمْنَا مَکَانٌ مَیْمُوْنٌ عِنْدَ الْهَنَادِکِ / مُقَدَّسٌ لَدَی الْهُنْدُوْسِ (۱۰) اَلْبَاخِرَةُ الَّتِیْ قَامَتْ مِنْ مِیْنَاءِ بَمْبَایَ بِسِلَعِ التِّجَارَةِ / ارْتَحَلَتْ مِنْ بَمْبَایْ بِبَضَائِعَ تِجَارِیَّةٍ غَرِقَتْ فِی الطَّرِیْقِ (۱۱) لَاتَزْدَرُوْهُمْ / لَاتَسْتَهِیْنُوْا بِهِمْ فَهٰؤُلَاءِ هُمُ الَّذِیْنَ یَفْتَخِرُ بِهِمْ تَارِیْخُ الْهِنْدِ الْاِسْلَامِیِّ فِی الْمُسْتَقْبَلِ / یُبَاهِیْ بِهِمْ غَدًا۔

مشق نمبر ۲۵

الفاظ کی صحیح ترتیب قائم کیجیے پھر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے

(۱) اَلْبَیْتُ الَّذِیْ تَدْخُلُهُ الشَّمْسُ لَایَدْخُلُهُ الطَّبِیْبُ (۲) لَاتَقِسْ عَلٰی رَجُلٍ اُصِیْبَ فِیْ مَالِهٖ اَوْ اَهْلِهٖ وَعِیَالِهٖ (۳) اَلشُّبَّاکُ یَصْرِفُ الْهَوَاءَ الْفَاسِدَ الَّذِیْ یَضُرُّکُمْ مِنَ الْحُجُرَاتِ الَّتِیْ تَجْلِسُوْنَ فِیْهَا اَوْ تَنَامُوْنَ (۴) اَلتَّلَامِیْذُ الَّذِیْنَ یَجْتَهِدُوْنَ فِی الْقِرَاءَةِ وَیُوَاظِبُوْنَ عَلَیْهَا لَایَهَابُوْنَ الْاِمْتِحَانَ (۵) شَکَرْنَا لِاَسَاتِذَتِنَا الْکِرَامِ الَّذِیْنَ اَتَاحُوْا لَنَا تِلْکَ الْفُرْصَةَ السَّعِیْدَةَ الَّتِیْ

جَمَعَتْ كَثِيْرًا مِنَ الْإِخْوَانِ وَذَوِي الْفَضْلِ (٦) إِنَّ الْكَعْبَةَ الَّتِي بَنَاهَا إِبْرَاهِيْمُ وَإِسْمَاعِيْلُ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لِعِبَادَةِ اللّٰهِ وَحْدَهٗ كَانَ فِيْهَا ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّوْنَ صَنَمًا.

ترجمہ

(۱) جس گھر میں دھوپ آتی ہو اس میں ڈاکٹر نہیں آتا (امراض و آفات سے محفوظ ہوتا ہے) (۲) تو ایسے شخص سے سنگ دلی رسختی کا برتاؤ مت کر جو اپنے مال یا اہل و عیال (کے معاملہ) میں صدمہ سے دو چار ہو (۳) کھڑکی اس فاسد ہوا کو جو تمہیں ضرر پہنچاتی ہے۔ ان کمروں سے خارج کر دیتی ہے جن میں تم بیٹھتے یا سوتے ہو (۴) جو طلبہ پڑھائی میں محنت کرتے ہیں وہ امتحان سے نہیں گھبراتے رخوف زدہ نہیں ہوتے (۵) ہم اپنے ان معزز اساتذہ کے شکر گذار ہیں جنہوں نے ہمیں یہ سعادت بخش رمبارک موقع مہیا کیا جس نے بہت سے احباب اور اصحاب فضل (وکمال) کو جمع کر دیا (۶) وہ کعبہ جسے حضرت ابراھیم واسماعیل علیہما الصلوٰۃ والسلام نے اکیلے اللہ کی بندگی کے لئے تعمیر کیا تھا اس میں تین سو ساٹھ بت رکھے تھے۔

مشق نمبر ۲۶

(۱) پانچ جملے ایسے لکھئے جس میں ''جملہ'' کسی اسم نکرہ کی صفت ہو

(۲) پانچ جملے ایسے لکھئے جن میں کسی اسم معرفہ کی صفت ''جملہ'' ہو

(۱) زُرْتُ خِرِّيْجَ مَدْرَسَةٍ لَا يَقْدِرُ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَلَوْ بِكَلِمَاتٍ (۲) فَقُلْتُ أَسَفًا عَلٰى رَجُلٍ يَبْذُلُ شَطْرَ عُمْرِهٖ فِيْ بِيْئَةِ الْقُرْاٰنِ وَالسُّنَّةِ لٰكِنْ لَا يَزَالُ غَيْرَ مَانُوْسٍ وَغَيْرَ مُنْشَغِفٍ بِلُغَتِهِمَا (۳) قَالَ دُلَّنِيْ عَلٰى كِتَابٍ يُمِدُّنِيْ وَيَنْفِيْ عَنِّيْ هٰذِهِ النَّقِيْصَةَ (۴) قُلْتُ عَلَيْكَ بِمُعَلِّمِ الْإِنْشَاءِ فَإِنَّهٗ

كِتَابٌ سَهَّلَتْ تَمَارِيْنُهُ النُّطْقَ بِالْعَرَبِيَّةِ لِغَيْرِ النَّاطِقِيْنَ بِهَا وَعَامِلٌ أَطْلَقَ أَلْسِنَةَ كَثِيْرٍ مِّنَ الْخُرْسِ (۱) وَبَعْدَ حِيْنٍ زُرْتُهُ أُخْرٰى فَتَذَكَّرَ تِلْكَ الْمُحَاوَرَةَ الَّتِيْ كَانَتْ جَرَتْ بَيْنَنَا (۲) فَرَحَّبَ بِيْ وَحَبَّذَ بِمَشْوَرَتِي الَّتِي كُنْتُ أَشَرْتُهَا عَلَيْهِ (۳) وَقَالَ مُثْنِيًا عَلٰى مَشْوَرَتِيْ صَدِيْقِي الْعَزِيْزُ دَلَلْتَنِيْ عَلٰى ضَالَّتِي الَّتِي كُنْتُ فِيْ أَثَرِهَا (۴) وَلَاشَكَّ أَنَّ هٰذَا هُوَ الْكِتَابُ الَّذِيْ حَلَّ مَشَاكِلَ الْإِنْشَاءِ الْعَرَبِيِّ حَقَّ الْحَلِّ (۵) فَقُلْتُ هَنِيْئًا لِلْجَادِّ الْوَاجِدِ بُغْيَتَهُ.

ترجمہ

(۱) میں ایک فاضل مدرسہ سے ملا جسے عربی کے چند کلمات بولنے پر بھی دسترس نہ تھی (۲) میں نے کہا ایسے شخص پر افسوس ہے جو عمر کا ایک حصہ قرآن وسنت کے ماحول میں بسر کرنے کے باوجود ان کی زبان سے مسلسل نامانوس ہی رہتا ہے اور اس سے دلچسپی نہیں لیتا (۳) وہ بولا مجھے کسی ایسی کتاب کا پتہ دیجئے جو میرے لئے مددگار رہو اور میری اس کمزوری کا ازالہ کر سکے (۴) میں نے کہا معلم الانشاء (کا مطالعہ) تمہارے ذمہ ہے، یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کی مشقوں نے عربی نہ بولنے والوں کے لئے بھی عربی بولنے کو آسان بنادیا ہے (۵) اور یہ ایک ایسا محرک ہے جس نے بہت سے بے زبانوں کی زبان چلادی (جھجک دور کردی) (۱) کچھ عرصہ کے بعد میں دوبارہ اس سے ملا تو اسے وہ گفتگو یاد آگئی جو ہماری درمیان ہوئی تھی (۲) اس نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے اس مشورے کو سراہا جو میں نے اسے دیا تھا (۳) اور میرے مشورے کی داد دیتے ہوئے بولا پیارے دوست! آپ نے مجھے میری گمشدہ متاع کا پتہ دیدیا۔ میں جس کی جستجو میں تھا (۴) اس میں کوئی شک نہیں کہ یہی کتاب ہے جس نے عربی انشاء (وادب) کی مشکلات کو کما حقہ حل کردیا (۵) میں نے کہا جستجو میں لگ کر (گوہر) مقصود پالینے والے (نصیب ور) کو مبارک باد ہو۔

مشق نمبر ۲۷

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) اَلْعَصَافِیْرُ تُشَقْشِقُ عَلَی الْاَشْجَارِ الْبَاسِقَةِ شَقْشَقَةً وَتُغَرِّدُ عَلَیْهَا الطُّیُوْرُ تَغْرِیْدًا حَسَنًا (۲) اَلصِّلُّ حَیَّةٌ خَبِیْثَةٌ دَاهِیَةٌ قَدْ تَلْدَغُ الْاِنْسَانَ لَدْغًا فَتَسْقِیَهُ كَاْسَ الرَّدٰی (۳) اَلدَّبَّابَةُ مِنَ الْاٰلَاتِ الْحَرْبِیَّةِ الْجَدِیْدَةِ تَزْحَفُ عَلَی الْاَرْضِ زَحْفَ السُّلَحْفَاةِ فَلَا یُعَوِّقُهَا وِهَادٌ وَلَا هِضَابٌ (۴) اَرْضُ الْهِنْدِ الشِّمَالِیَّةِ تَكْثُرُ فِیْهَا الْاَمْطَارُ كَثْرَةً لَا یُقَاسُ بِهَا قِیَاسًا فِیْ اَرْضٍ لَا تَجُوْدُ عَلَیْهَا السَّمَآءُ اِلَّا قَلِیْلًا (۵) تَثُوْرُ الْبَرَاكِیْنُ فِیْ بَعْضِ الْجِهَاتِ ثَوْرًا شَدِیْدًا فَتَهْدِمُ الْمَنَازِلَ هَدْمًا وَتَدُكُّ الْمَبَانِیَ دَكًّا وَتَقْذِفُ النِّیْرَانَ قَذْفًا مُسْتَمِرًّا (۶) رَاَیْتُ فَتًی مُكْتَمِلَ الشَّبَابِ قَدْ دَاسَتْهُ سَیَّارَةٌ مُسْرِعَةٌ فَصَرَخَ صَرْخَةً عَالِیَةً اَحْدَثَتْ فِی النُّفُوْسِ هَلَعًا (۷) اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ مَطَرًا غَزِیْرًا سَالَتْ بِهِ الْاَوْدِیَةُ وَالشَّوَارِعُ وَامْتَلَاَتِ الْحُفَرُ وَالْاٰبَارُ امْتِلَاءً وَفَاضَتِ الْاَنْهَارُ فَیَضَانًا عَظِیْمًا فَطَمَّ الْوَادِیْ عَلَی الْقُرٰی وَبَلَغَ السَّیْلُ الزُّبٰی وَجَعَلَ النَّاسُ یَخَافُوْنَ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ خَوْفًا شَدِیْدًا.

ترجمہ

(۱) چڑیاں اونچے درختوں پر آواز سے چہچہاتی ہیں اور دوسرے پرندے بھی ان پر خوب گاتے ہیں (۲) کالا سانپ ایک شیطان (صفت اور) چالاک سانپ ہے۔ کبھی انسان کو ایسا ڈستا ہے کہ اسے موت کا پیالہ پلا دیتا ہے (۳) ٹینک جدید جنگی آلات میں سے (ایک آلہ) ہے جو زمین پر کچھوے کی مانند رینگتا ہے نہ کوئی گڑھا اس کے راستہ میں رکاوٹ

بنتا ہے نہ ہی ٹیلہ راسے نہ نشیب روکتا ہے نہ فراز (۴) شمالی ہندوستان کی سرزمین پر ایسی کثرت سے بارشیں برستی ہیں کہ اس پر کسی زمین کو قیاس نہیں کیا جا سکتا جس پر آسمان کم برستا ہو (۵) بعض اطراف میں کوہ آتش فشاں اس زور سے پھٹتے ہیں کہ مکانوں کو بالکل منہدم کرتے اور عمارات کا ملیامیٹ کر دیتے ہیں اور مسلسل شعلے پھینکتے ہیں (۶) میں نے ایک بھرپور جوانی والے ایسے نوجوان کو دیکھا جسے ایک تیز رفتار موٹر نے کچل کر روند ڈالا اس نے ایسی زوردار چیخ ماری جس نے دلوں میں اضطراب پیدا کر دیا (۷) آسمان ایسا موسلا دھار برسا جس سے نالے اور سڑکیں بہ پڑیں گڑھے اور کنوئیں لبریز ہو گئے، نہروں میں بڑی طغیانی آئی، وادی بستیوں پر چڑھ گئی (پانی حد سے تجاوز کر گیا) اور سیلاب بلند ٹیلوں تک پہنچ گیا، لوگ اپنی جانوں اور مالوں پر سخت اندیشہ کرنے لگے۔

آیات

(۸) اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اسمیں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے (۱۷۔۱۹) (۹) مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے خدا سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا۔ (۳۳۔۲۳) (۱۰) اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ حال لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا (۱۷۔۱۶) (۱۱) اور یہ کافر اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بُری طرح سے مینہ برسایا گیا تھا کیا وہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے بلکہ ان کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کی امید ہی نہیں تھی (۲۵۔۴۰) (۱۲) اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ خدا ان کو اڑا کر بکھیر دے گا اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑ یگا جس میں نہ تم کجی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی) (۲۰۔۱۰۷) (۱۳) جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر

چڑھ آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم خدا کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔ وہاں مؤمن آزمالئے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے۔ (۳۳۔۱۱) (۱۴) تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمہیں منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ تم کرو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک مومن نہیں ہوں گے (۴۔۶۵)

مشق نمبر ۲۸

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) نَزَلَ الْمَطَرُ / اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ فِی الْبَارِحَةِ مَطَرًا غَزِیْرًا فَامْتَلأَتِ الْحُقُوْلُ وَالْغُدُرُ / الْبِرَکُ وَظَلَّ الْفَلاَّحُوْنَ فَرْحَانِیْنَ مُبْتَهِجِیْنَ (۲) اِنْعَقَدَتْ فِیْ مَدْرَسَتِنَا فِیْ هٰذَا الْعَامِ جَلْسَةٌ / حَفْلَةٌ رَائِعَةٌ خَطَبْتُ فِیْهَا خُطْبَتَیْنِ خُطْبَةً بِالْاُرْدِیَّةِ وَخُطْبَةً بِالْعَرَبِیَّةِ (۳) قَرَعَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ اَحَدٌ نِ الْبَابَ قَرْعًا / دَقَّ .... دَقًّا لٰکِنْ لَمَّا خَرَجْنَا مَا وَجَدْنَا اَحَدًا (۴) خَرَجْنَا مَرَّةً لِلْاِصْطِیَادِ فَحَالَمَا وَصَلْنَا اِلَی الْغَابَةِ عَدَا اَمَامَنَا غَزَالٌ عَدْوًا اَطْلَقْتُ عَلَیْهِ طَلْقًا فَاِذَاهِیَ جُثَّةٌ بَارِدَةٌ عَلَی الْاَرْضِ (۵) اَلْعَقْرَبُ حَیَوَانٌ مُؤْذٍ وَهُوَ صَغِیْرٌ جِدًّا لٰکِنَّهٗ اِذَا لَدَغَ اَحَدًا یُقَلْقِلُهٗ فَیَتَمَلْمَلُ الْمِسْکِیْنُ تَمَلْمُلَ السَّلِیْمِ وَلَا یَقِرُّ قَرَارًا (۶) اَلطَّائِرَةُ تَطِیْرُ فِی الْهَوَاءِ طَیَرَانَ الطُّیُوْرِ وَتُحَلِّقُ فِی الْجَوِّ تَحْلِیْقَ الْحِدَأَةِ تَقْذِفُ / تُمْطِرُ الْقَنَابِلَ عَلٰی دَوْلَةٍ مُعَادِیَةٍ وَتُحْرِقُهَا حَرْقًا فِیْ آنٍ / لَمْحَةٍ (۷) اَلْاُمَمُ الْغَرْبِیَّةُ تَهْجُمُ عَلَی الدُّوَلِ الْمُعَادِیَةِ هُجُوْمَ الذِّئَابِ الضَّارِیَةِ / اَلْاَقْوَامُ الْغَرْبِیَّةُ تَصُوْلُ عَلٰی بِلَادِ الْاَعْدَاءِ صَوْلَ الذِّئَابِ

الْمُفْتَرِسَةِ وَيُبَدِّدُ الْكُلَّ مِنَ الشُّيُوخِ وَالْأَطْفَالِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنْ نَاحِيَةٍ تَبْدِيْدًا وَّلَا يُمَيِّزُوْنَ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ تَمْيِيْزًا (۸) هٰؤُلَاءِ هُمُ الَّذِيْنَ يَقْذِفُوْنَ / يَتَّهِمُوْنَ الْإِسْلَامَ بِالضَّرَاوَةِ وَلَا يَنْدِمُوْنَ / يَخْجَلُوْنَ شَيْئًا فِيْ اَنْفُسِهِمْ (۹) صَدَقَ مَنْ قَالَ اِنَّ الْإِنْسَانَ الْعَصْرِيَّ شَرَعَ يَطِيْرُ فِي الْفَضَاءِ طَيَرَانَ الطُّيُوْرِ وَيَسْبَحُ فِي الْمَاءِ سَبْحَ الْأَسْمَاكِ لٰكِن لَمْ يَتَمَكَّنْ لَهٗ اَنْ يَمْشِيَ عَلَى الْاَرْضِ مِشْيَةَ الْإِنْسَانِ (۱۰) مُقَلِّدُوا الْغَرْبِ مُغْرَمُوْنَ بِالْحَضَارَةِ الْغَرْبِيَّةِ غَرَامًا / مَشْغُوْلُوْنَ بِالثَّقَافَةِ الْغَرْبِيَّةِ شَغْفًا وَجَعَلَتْ نِسَاءُهُنَّ يَرْتَدِيْنَ مَلَابِسَ الْاَقْوَامِ الْغَرْبِيَّةِ "مَشَى الْغُرَابُ مِشْيَةَ الْحَجَلَةِ فَنَسِيَ مِشْيَتَهٗ".

مشق نمبر ۲۹

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) عُنِيَ اَبِيْ اَعْظَمَ عِنَايَةٍ بِتَعْلِيْمِيْ وَنَشَّأَنِيْ اَحْسَنَ تَنْشِئَةٍ وَزَوَّدَنِيْ بِكَثِيْرٍ مِنْ نَصَائِحِهِ الثَّمِيْنَةِ (۲) مَرِضْتُ اَنَا ثَلَاثًا كُلَّمَا مَرِضْتُ خَافَتْ عَلَيَّ اُمِّيْ شَدِيْدًا وَفَاضَتْ عَيْنَاهُ دُمُوْعًا (۳) ضَرَبَ الْوَلَدُ الْقَاسِيْ كَلْبَهٗ بَعْضًا فَغَضِبَ الْكَلْبُ اَشَدَّ الْغَضَبِ وَعَضَّهٗ بِاَنْيَابِهِ الْحَادَّةِ عَضًّا اَسَالَ مِنْهُ الدَّمَ (۴) الرِّيَاضَةُ الْبَدَنِيَّةُ تَزِيْدُ الْاَعْصَابَ وَالْعَضَلَاتِ قُوَّةً فَعَلَى الْاِنْسَانِ اَنْ يَعْنِيَ بِهَا كُلَّ الْعِنَايَةِ وَيَحْسُنُ بِهٖ اَنْ يَّمْشِيَ فِي الْحُقُوْلِ الْخَضْرَاءِ كَثِيْرًا وَاَنْ يَسْبَحَ فِي الْاَنْهَارِ عَوْمًا وَاَنْ يَّمْتَطِيَ صَهَوَاتِ الْخَيْلِ رُكُوْبًا وَاَنْ يَشْتَغِلَ فِيْ حَدِيْقَتِهٖ اَوْفِي الزِّرَاعَةِ ثَلَاثًا اَوْمَرَّتَيْنِ فِي الْاُسْبُوْعِ (۵) اَحْبِبْ حَبِيْبَكَ هَوْنًا مَّاعَسٰى ان يَكُوْنَ بَغِيْضَكَ يَوْمًا مَّا وَاَبْغِضْ بَغِيْضَكَ هَوْنًا مَّاعَسٰى ان

يَكُونَ حَبِيبَكَ يَوْمًامَا [۱] (٦) وَجَاءَ فِي صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ فَخْمًا مُفَخَّمًا يَتَلأْ لأُ وَجْهُهُ تَلأْلُؤَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَإِذَا زَالَ زَالَ قَلْعًا يَخْطُو تَكَفِّيًا وَيَمْشِي هَوْنًا [۲]۔

ترجمہ

(۱) میرے والد نے میری تعلیم پر بڑی توجہ دی اور میری عمدہ تربیت کی اور مجھے اپنی بہت سی قیمتی نصیحتوں کا توشہ فراہم کیا (۲) میں تین بار بیمار پڑا جب بھی بیمار ہوا میری والدہ نے مجھے پر سخت اندیشہ کیا اور ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے (۳) سنگدل لڑکے نے اپنے کتے کو لاٹھی سے مارا تو کتا سخت غضبناک ہوا اور اسے اپنے تیز دھار دانتوں سے کاٹا جس سے اس کا خون بہا دیا (۴) جسمانی ورزش اعصاب وعضلات (پٹھوں) کی قوت بڑھاتی ہے لہذا انسان پر لازم ہے کہ اس بات کا پورا اہتمام کرے اس پر پوری توجہ دے اور اس کے لئے بہتر ہے کہ سرسبز کھیتوں میں زیادہ چلتا رہے، نہروں میں خوب تیرتا رہے، گھوڑوں کی پشت پر سواری کرے اور اپنے باغ یا کھیت میں ہفتہ میں دو یا تین بار کام کرے (۵) اپنے دوست سے دوستی رکھنے میں اعتدال سے کام لے ممکن ہے کسی دن وہ تیرا دشمن بن جائے (اور سارے راز اگل دے) اور اپنے دشمن سے دشمنی رکھنے میں بھی اعتدال سے کام لے ممکن ہے وہ کسی دن تیرا دوست بن جائے (٦) حضور اقدس ﷺ کے حلیہ شریفہ کے متعلق منقول ہے کہ آپ ﷺ خود اپنی ذات والا صفات کے اعتبار سے بھی شاندار تھے اور دوسروں کی نظروں میں بھی بڑے رتبہ والے تھے آپ ﷺ کا چہرہ مبارک ماہ بدر کی طرح چمکتا تھا جب آپ ﷺ چلتے تو قوت سے قدم اٹھاتے اور آگے کو جھک کر تشریف لے جاتے، قدم زمین پر آہستہ پڑتا زور سے نہیں پڑتا تھا۔ [۳]

---

[۱] ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ [۲] شمائل ترمذی۔ [۳] خصائل نبوی۔

آیات

(۷) اور خدا کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں (۲۵۔۶۳) (۸) مومنو! تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے اجازت لیا کریں (۲۴۔۵۸) (۹) اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو (یہ) خدا کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے (۲۴۔۶۱) (۱۰) اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے (۱۷۔۱۴) (۱۱) اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کر لو (کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں) اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ (۱۷۔۲۹) (۱۲) اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ اور دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا ادھر میں لٹک رہی ہے (۴۔۱۲۹) (اے پیغمبر) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اس سے پہلے جانتے نہ تھے (۱۲۔۳) (۱۴) خدا نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اسکے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا (۵۔۱۱۵) کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے؟ (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہانی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر خدا ہم کو اس (تنگی) سے نجات بخشے تو ہم اس کے بہت شکر گذار ہوں (۶۔۶۳)

مشق نمبر ۳۰

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) تَلَقَّيتُ خِطَابَكَ / وَصَلَنِي مَكْتُوبُكَ الْكَرِيمُ فَسُرِرْتُ غَايَةَ

السُّرُوْرِ طَالَعْتُهٗ مِرَارًا وَفَرِحْتُ كُلَّ مَرَّةٍ فَرْحَةً جَدِيْدَةً (٢) فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ اَنَا
مُشْتَغِلٌ فِي الْقِرَاءَةِ وَالْكِتَابَةِ اَشَدَّ الْاِشْتِغَالِ وَبَاذِلٌ فِيْهَا مَجْهُوْدِيْ
(٣) يُحِبُّنِيْ اَسَاتِذَتِيْ حُبًّا لَاحَدَّ لَهٗ وَاَنَا اُكْرِمُهُمْ اَيْضًا اِكْرَامًا لَا اُكْرِمُهٗ اَحَدًا
(٤) دَعَانِيْ مَحْمُوْدٌ اِلٰى مَنْزِلِهٖ ثُمَّ اَصَرَّ اِصْرَارًا زَائِدًا (٥) مَازَالَ حَامِدٌ يَقُصُّ
عَلٰى رُفَقَائِهٖ قِصَصًا حَسَنَةً طُوْلَ اللَّيْلِ / بَاتَ حَامِدٌ قَاصًّا عَلٰى زُمَلَائِهٖ قِصَصًا
سَارَّةً حَتّٰى اَصْبَحَ ثُمَّ نَامُوْا بَعْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ حَتّٰى جَاءَ عَلَيْهِمُ الظُّهْرُ
(٦) لَايَنْبَغِيْ لِاَبٍ لَهٗ اَبْنَاءٌ اَنْ يَّمِيْلَ اِلٰى اَحَدِ الْاَبْنَاءِ كُلَّ الْمَيْلِ (٧) تَسَوَّرَ
حَائِطَ بَيْتِيْ لِصَّانِ وَقَدْ كُنْتُ اَغْفَيْتُ[1] فَانْتَبَهْتُ سَرِيْعًا وَاَمْسَكْتُ بِبُنْدُقِيَّتِيْ
فَاَطْلَقْتُ اِطْلَاقَيْنِ فِي الْهَوَاءِ فَادهِشَا بِصَوْتِ الْاِطْلَاقِ وَهَرَبَاتَارِكَيْنِ
اَسْلِحَتَهُمَا (٨) رَأَيْنَا صَيَّادًا مَاهِرًا قَدْرَمٰى بَقَرَةً وَّحْشِيَّةً رَمْيًا شَقَّ صَدْرَهَا
وَمَرَقَ (٩) نَحْنُ نَاكُلُ فِي الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ لٰكِنَّ الْاَطْفَالَ الصِّغَارَ يَاكُلْنَ فِي الْيَوْمِ
مِرَارًا (١٠) هٰذَا هُوَ الْوَقْتُ الَّذِيْ تُوُفِّيَ فِيْهِ وَالِدِيْ مَرِضَ مَرَضًا شَدِيْدًا فَلَمْ
آلُ جُهْدِيْ فِيْ مُعَالَجَتِهٖ وَسَعَيْتُ سَعْيِيْ اَنْ يَّبْرِئَ اَفَاقَ مَرَّةً فَتَوَقَّعْنَا صِحَّتَهٗ
تَوَقُّعًا لٰكِنْ بَعْدَ ذٰلِكَ اشْتَدَّ مَرَضُهٗ اشْتِدَ ادًا فَلَمْ يَبْرَأْ (١١) ذَاتَ مَرَّةٍ
خَاطَرْتُ مُخَاطَرَةً رَأَيْتُ قَاطِعَ طَرِيْقٍ قَوِيَّ الْجُثَّةِ / نَهَّابًا عِمْلَاقًا يُفَكِّرُ فِيْ
قَتْلِ تَاجِرٍ وَالتَّاجِرُ يَصِيْحُ صَيْحَةً فَاَسْرَعْتُ لِنَجْدَتِهٖ / بَادَرْتُ لِاِغَاثَتِهٖ فَاَوَّلًا
شَزَرَنِي النَّهَّابُ شَزْرًا ثُمَّ زَأَرَ زَئِيْرَ الْاَسَدِ وَرَعَدَ رَعْدَ السَّحَابِ وَهَجَمَ / انْقَضَّ
عَلَيَّ دَفْعَةً فَدَفَعْتُهٗ دَفْعًا ثُمَّ وَكَزْتُهٗ وَكْزًا فَتَاَخَّرَ قَلِيْلًا ثُمَّ تَقَدَّمَ اِلَيَّ وَكَانَ يُرِيْدُ اَنْ

---

[1] الاغفاء : النوم الخفيف (فقه اللغة للثعالبی)

يَقْتُلَنِيْ أَيْضًا فَجَرَّدَ الْخَنْجَرَ وَسَلَلْتُ سَيْفِيْ أَيْضًا وَلَمَعَ السَّيْفُ لَمَعَانَ الْبَرْقِ فَضَرَبْتُهُ ضَرْبَةً وَّاحِدَةً قَضَتْ عَلٰى حَيَاتِهِ رَأَيْتُهُ فَإِذَا هُوَ مُتَلَوِّثٌ ، مُتَلَطِّخٌ بِالدَّمِ وَلَثَمَ ، اسْتَلَمَ التَّاجِرُ يَدِيْ فَشَكَرْتُ اللّٰهَ تَعَالٰى شُكْرًا عَلٰى أَنْ نَجَّانَا مِنْ عَدُوٍّ كَبِيْرٍ .

مشق نمبر ۳۱

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگایئے

(۱) إِذَا أَتَتْ مِنْ صَدِيْقِكَ زَلَّةٌ فَتَجَاوَزْ عَنْ هَفْوَتِهِ إِبْقَاءً عَلٰى مَوَدَّتِهِ وَرَغْبَةً فِيْ إِصْلَاحِهِ (۲) اَلْجَبَانُ إِذَا رَأٰى ذُعْرًا طَارَ لُبُّهُ فَزَعًا وَوَجَبَتْ نَفْسُهُ هَلَعًا وَكَادَ يُهْلِكُ جَزَعًا (۳) لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ إِلٰى غَدٍ إِعْتِمَادًا عَلٰى نَفْسِكَ وَثِقَةً بِقُدْرَتِكَ وَاتِّكَالًا عَلٰى صِحَّتِكَ (۴) لَا تُبَذِّرْ مَالَكَ وَلَا تَعْبَثْ بِهِ عَبَثًا مُجَاوَرَةً لِلْأَغْنِيَاءِ فِيْ مَلَابِسِهِمُ الْأَنِيْقَةِ وَقُصُوْرِهِمُ الشَّامِخَةِ (۵) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّوْغِلُ فِيْ نَفَقَاتِ الْعُرْسِ وَالزِّيْنَةِ حُبًّا فِي الظُّهُوْرِ الْكَاذِبِ وَذٰلِكَ قَدْ أَدّٰى بِكَثِيْرٍ مِنَ الْبُيُوْتِ الْعَامِرَةِ إِلَى الْخَرَابِ (۶) اَلْمُجِدُّوْنَ تَمْنَحُهُمُ الْحُكُوْمَاتُ أَوْسِمَةً وَجَوَائِزَ إِعْتِرَافًا بِفَضْلِهِمْ وَحَثًّا لِّغَيْرِهِمْ عَلَى الْإِقْتِدَاءِ بِهِمْ (۷) لَابُدَّ لِلنَّاجِحِيْنَ مِنَ الطَّلَبَةِ أَنْ يُّكَافَئُوْا بِالْجَوَائِزِ تَشْجِيْعًا لَّهُمْ وَتَشْوِيْقًا لِّلْاٰخَرِيْنَ (۸) يَخْرُجُ النَّاسُ إِلٰى شَوَاطِئِ الْأَنْهَارِ وَالْحُقُوْلِ الْخَضْرَاءِ تَرْوِيْحًا لِّأَنْفُسِهِمْ عَنْ عَنَاءِ الْأَشْغَالِ وَيُهْرَعُوْنَ إِلَى الْأَشْجَارِ الْبَاسِقَةِ لِيَتَمَتَّعُوْا بِظِلِّهَا الظَّلِيْلِ وَهَوَائِهَا الْعَلِيْلِ فَإِذَا هَبَّتْ عَلَيْهِمُ الرِّيْحُ تَرٰى أَغْصَانَهَا تَهْتَزُّ فَرَحًا وَأَوْرَاقَهَا تُصَفِّقُ طَرَبًا وَالزُّرُوْعُ تَتَمَايَلُ

أفْنَانُهَا عَجَبًا تَمَايُلَ النَّشْوَانِ فَيَكُوْنُ مَنْظَرًا بَهِيْجًا .

ترجمہ

(۱) جب تیرے دوست سے غلطی صادر ہو تو اس کی دوستی باقی رکھنے کی خاطر اور اس کی اصلاح کی رغبت میں اس کی لغزش سے درگذر کر۔ (۲) بزدل جب کوئی خوف / سراسیمگی کی بات دیکھتا ہے تو اس کی عقل گھبراہٹ کی وجہ سے اڑ جاتی ہے پریشان ہو کر گر پڑتا ہے اور بے صبری میں مرنے کو آجاتا ہے (۳) اپنی ذات پر اعتماد کرتے ہوئے اور اپنی طاقت پر اطمینان رکھتے ہوئے اور اپنی صحت پر بھروسہ کرتے ہوئے آج کا کام کل پر نہ ڈال (۴) امراء کے ساتھ ان کے نفیس لباسوں اور ان کے شاندار محلوں میں برابری کرنے کے لئے اپنا مال فضول نہ اڑا اور نہ ہی اسے بے فائدہ بے ہودہ خرچ کر (۵) بعض لوگ جھوٹی نمائش کی خاطر شادی بیاہ اور زیبائش / آرائش کے اخراجات میں حد سے گزر جاتے ہیں اور اس (منحوس رسم) نے بہت سے آباد گھروں کو ویرانی تک پہنچا دیا (۶) محنتی افراد کو حکومتیں ان کے فضل (وکمال) کے اعتراف کے طور پر اور دوسروں کو ان کی اقتداء پر ابھارنے کے لئے اعزازی تمغہ جات اور انعامات سے نوازتی ہیں (۷) ضروری ہے کہ کامیاب ہونے والے طلبہ کو۔ ان کا حوصلہ بڑھانے اور دوسروں کو شوق دلانے کے لئے۔ انعامات کے ساتھ نیک بدلہ دیا جائے (۸) لوگ کاموں کی تکان / مشقت سے اپنے آپ کو راحت پہنچانے کے لئے دریاؤں کے کناروں اور سرسبز کھیتوں کی طرف نکل جاتے ہیں اور بلند و بالا درختوں کی جانب تیزی سے لپکتے ہیں تاکہ ان کے گھنے سائے نرم خرام ہوا سے لطف اندوز ہوں۔ جب ان پر ہوا چلتی ہے تو تم ان کی ٹہنیوں کو دیکھو گے وہ فرحت سے جھومتی ہیں اور ان کے پتے مستی میں تالیاں بجاتے ہیں اور کھیتوں کی شاخیں مست و سرشار آدمی کی طرح خوشی سے ڈولتی / جھومتی ہیں پس (اس سماں کا) ایک روح پرور منظر ہوتا ہے۔

آیات

(۹) اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم

ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے (۱۷۔۳۱) (۱۰) جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بے وقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور خدا پر افتراء کر کے اسی کی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں (۶۔۱۴۰) (۱۱) کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (ان کو) بند رکھتے اور انسان دل کا بہت تنگ ہے (۱۷۔۱۰) (۱۲) اور جو لوگ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے (۲۔۲۶۵) (۱۳) (اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے (۱۸۔۶) (۱۴) ان کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے یہ ان کے اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے (۳۲۔۱۷)

مشق نمبر ۳۲

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) لَمَّا سَمِعَ نَبَأَ نَجَاحِهٖ تَهَلَّلَ وَجْهُهٗ بِشْرًا (۲) لَمَّا عَاتَبْتُ مَحْمُوْدًا عَلٰى خَطَئِهٖ اَطْرَقَ رَأْسَهٗ حَيَاءً / خَجَلًا (۳) لَمَّا شَرَعَ رَئِيْسُ الشُّرْطَةِ يَزْجُرُ الْمُجْرِمَ تَغَيَّرَ / شَحُبَ وَجْهُهٗ فَرَقًا (۴) يَجِبُ التَّادِيْبُ كَبْتًا لِلْمُجْرِمِيْنَ / اَلْعَمَلُ التَّادِيْبِيُّ مُعَاقَبَةٌ لِلْجُنَاةِ وَهٰذِهٖ هِيَ حِكْمَةُ الْقِصَاصِ (۵) لَا تُضَيِّعُوْا وَقْتَكُمُ الْعَزِيْزَ كَسَلًا فَاِنَّ الْوَقْتَ شَيْءٌ لَا يُثَمَّنُ (۶) اِذَا عُدْتُّمْ مَرِيْضًا فَلَا

1 تُطِيلُوا الْجُلُوسَ عِنْدَهٗ حَذَرًا مِّنْ مَّلَالِهٖ / سَامَتِهٖ (۷) اَلْاَغْنِيَاءُ يَصْرِفُوْنَ اَمْوَالَهُمْ / اَلْاَثْرِيَاءُ يَبْذُلُوْنَ ثَرْوَتَهُمْ سُمْعَةً غَيْرَ مُبَالِيْنَ وَيَنْثُرُوْنَ النُّقُوْدَ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا (۸) كَانَتِ الْعَرَبُ مَعْرُوْفِيْنَ فِيْ سَخَاءِهِمْ وَجُوْدِهِمْ حَتّٰى اَنَّهُمْ كَانُوْا يُذَبِّحُوْنَ رَاحِلَتَهُمْ ضِيَافَةً لِّضُيُوْفِهِمْ (۹) لٰكِنْ فِي الْجَانِبِ الْآخَرِ كَانَ نَاسٌ مِّنَ الْعَرَبِ اَيْضًا يَقْتُلُوْنَ اَوْلَادَهُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ بَلْ كَانَ فَوْقَ ذٰلِكَ مِنْ قَسَاوَتِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَئِدُوْنَ بَنَاتَهُمْ عَارًا (۱۰) اُولٰئِكَ كَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْنَ ضَحَّوْا بِاَنْفُسِهِمْ اِعْلَاءً لِّكَلِمَةِ اللّٰهِ وَرَفْعًا لِّدِيْنِهٖ.

مشق نمبر ۳۳

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) يَظْهَرُ قُرْصُ الشَّمْسِ صَبَاحًا مِّنْ جِهَةِ الشَّرْقِ بَعْدَ الْفَجْرِ بِنَحْوِ سَاعَةٍ فَيَذْهَبُ وَحْشَةُ اللَّيْلِ وَيَمْلَأُ الْكَوْنَ حَرَكَةً وَّنَشَاطًا (۲) وَالشَّمْسُ تَخْتَفِيْ مَسَاءً عِنْدَ الْاُفُقِ الْغَرْبِيِّ فَيَظْهَرُ الشَّفَقُ وَيَنْشُرُ الظَّلَامُ اَجْنِحَتَهٗ عَلَى الدُّنْيَا شَرْقًا وَّغَرْبًا (۳) وَالْقَمَرُ كَوْكَبٌ مُّسْتَدِيْرٌ سَيَّارٌ يَكْتَسِبُ ضَوْءَهٗ مِنَ الشَّمْسِ فَيُنِيْرُ الْاَرْضَ لَيْلًا (۴) وَيُصَابُ الْقَمَرُ بِالْخُسُوْفِ اَحْيَانًا فَيَنْطَفِئُ نُوْرُهٗ وَيَحْمَرُّ قُرْصُهٗ فَتَعْبَسُ الدُّنْيَا وَيَعُمُّهَا الظَّلَامُ وَيَبْقٰى ذٰلِكَ بَعْضَ الْاَحَايِيْنِ سَاعَاتٍ (۵) وَالنُّجُوْمُ حِلْيَةُ السَّمَاءِ وَزِيْنَتُهَا لَيْلًا وَهِيَ كَثِيْرَةٌ لَّا يُمْكِنُ عَدُّهَا (۶) تُغْلَقُ الْمَدَارِسُ صَيْفًا لِاَنَّ الْحَرَّ يُخْمِلُ الْجِسْمَ وَالذِّهْنَ وَيُضْعِفُ الطُّلَّابَ وَيُقْلِقُهُمْ لَيْلًا وَّنَهَارًا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الدَّرْسَ وَالْمُطَالَعَةَ (۷) تُرَشُّ شَوَارِعُ الْمُدُنِ كُلَّ يَوْمٍ صَبَاحًا وَّمَسَاءً وَتُضَاءُ بِالْمَصَابِيْح

الکَھْرُبَائِیَّةِ لَیْلًا (۸) ذَهَبْتُ اَمْسِ مَعَ وَالِدِیْ اِلَی الْحَقْلِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَمَشَیْنَا سَاعَةً حَوْلَ الزُّرُوْعِ ثُمَّ جَلَسْنَا تَحْتَ شَجَرَةٍ بَاسِقَةٍ عَلٰی ضِفَّةِ النَّهْرِ وَکُنَّا نَسْمَعُ خَرِیْرَ الْمِیَاهِ تَحْتَ اَقْدَامِنَا وَالطُّیُوْرُ فَوْقَنَا تَشْدُوْا عَلَی الْغُصُوْنِ الْعَالِیَةِ فَرَاقَنِیْ ذٰلِکَ الْمَنْظَرُ الْبَهِیْجُ فَبَقِیْتُ بُرْهَةً اُمَتِّعُ النَّفْسَ بِتِلْکَ الْمُشَاهَدَةِ السَّاحِرَةِ وَ اُقَلِّبُ الطَّرْفَ بَیْنَ مَنَاظِرِ الزَّرْعِ الْاَخْضَرِ ثُمَّ قُمْتُ مَعَ اَبِیْ وَ عُدْنَا اِلَی الْمَنْزِلِ قُبَیْلَ اُفُوْلِ الشَّمْسِ (۹) تَرْجُو النَّجَاةَ وَلَمْ تَسْلُکْ مَسَالِکَهَا اِنَّ السَّفِیْنَةَ لَاتَجْرِیْ عَلَی الْیُبْسِ. (۱۰) لَایَحِلُّ لِامْرِئٍ مُّسْلِمٍ اَنْ یَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَ لَیَالٍ [1]۔

ترجمہ

(۱) فجر کے تقریباً ایک گھنٹہ بعد مشرق کی سمت صبح کو سورج کی ٹکیہ ظاہر ہوتی ہے اور رات کی وحشت دور کر کے جہاں کو چہل پہل اور چستی سے بھر دیتی ہے (۲) اور آفتاب شام کو مغربی کنارے میں چھپ جاتا ہے تو شفق (سرخی) ظاہر ہوتی ہے اور تاریکی مشرق و مغرب میں (پوری) دنیا پر اپنے پر پھیلا دیتی ہے (۳) اور چاند ایک گول مسلسل چلنے والا سیارہ ہے، اپنی روشنی آفتاب سے حاصل کرتا ہے اور رات میں زمین کو روشن کرتا ہے (۴) اور چاند کو بعض اوقات گہن لگ جاتا ہے پس اس کا نور بجھ جاتا ہے اور ٹکیہ سرخ ہو جاتی ہے لہذا دنیا اداس / بے رونق ہو جاتی ہے اور اس پر عام تاریکی چھا جاتی ہے اور بعض اوقات گھنٹوں یہ حال رہتا ہے (۵) اور ستارے رات کو آسمان کا زیور اور سنگار ہیں اور وہ بہت زیادہ ہیں ان کی گنتی ممکن نہیں (۶) اسکول موسم گرما میں بند کر دیئے جاتے ہیں اس لئے کہ گرمی جسم و دماغ کو سست بنا دیتی ہے اور طلبہ کو پریشان کرتی ہے اور انہیں دن رات بے چین / اداس رکھتی ہے لہذا وہ پڑھنے اور مطالعہ کرنے کی سکت نہیں رکھتے (۷) شہروں کی سڑکوں

---

[1] احمد۔ ابوداؤد وغیرہما۔

پر ہر روز صبح وشام پانی کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے اور رات کو انہیں بجلی کے بلبوں سے روشن کیا جاتا ہے (۸) میں کل عصر کے بعد اپنے والد کی معیت میں میدان کی طرف گیا ایک گھنٹہ ہم کھیتوں کے اردگرد پیدل چلے پھر نہر کے کنارے ایک اونچے درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور ہم اپنے قدموں تلے پانی بہنے کی آواز سنتے رہے اور پرندے ہمارے اوپر اونچی شاخوں پر گا رہے تھے۔ پس یہ دلکش منظر مجھے بہت بھایا رخوشگوار لگا اس لئے میں دیر تک اس سحر انگیز منظر سے اپنے جی کو لطف اندوز کرتا رہا اور ہرے بھرے کھیت کے مناظر میں ہم نظریں گھماتے رہے پھر میں اپنے والد کے ساتھ اٹھا اور ہم غروب آفتاب سے ذرا پہلے گھر لوٹ آئے (۹) تو نجات کی امید رکھتا ہے لیکن نجات کی راہوں پر نہیں چلا (سن لے کہ) کشتی خشکی پر یقیناً نہیں چلتی (۱۰) کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ تین (دن) رات سے زیادہ اپنے (مسلمان) بھائی کا مقاطعہ کرے رسے تعلق منقطع کرے۔

آیات

(۱۱) وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں، لے گیا تاکہ ہم اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں (۱۷۔۱) (۱۲) اور ہم نے ان کے اور (شام کی) ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی (ایک دوسرے کو متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمد و رفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو (۳۴۔۱۸) (۱۳) تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو خدا کی تسبیح کرو یعنی نماز پڑھو اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو (اس وقت بھی نماز پڑھا کرو) (۳۰۔۱۸) (۱۴) اے اہل ایمان خدا کا بہت ذکر کیا کرو اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو (۳۳۔۴۲) (۱۵) اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا مگر (ان شاء اللہ کہہ کر یعنی اگر خدا) چاہے تو کر دوں گا (۱۸۔۲۴)۔

مشق نمبر ۳۴

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) يَسْهَرُ عِبَادُ اللّٰهِ الصَّالِحُوْنَ / الْأَبْرَارُ لَيْلًا وَّيَنْتَشِرُوْنَ نَهَارًا هُنَا وَهُنَاكَ ابْتِغَاءً لِفَضْلِهٖ (۲) يُسَافِرُ الْأَغْنِيَآءُ صَيْفًا إِلٰى "شِمْلَةَ" أَوْ إِلٰى "مَسُوْرِیْ" وَيَصْطَفُّوْنَ هُنَاكَ شَهْرَیْ مَايُوْ وَيُونِيُوْ (۳) تَجَوَّلْتُ / تَنَزَّهْتُ مَسَآءَ الْيَوْمِ فِیْ حَدِيْقَتِیْ سَاعَةً ثُمَّ عُدْتُّ إِلَى الْبَيْتِ قَبْلَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ (۴) إِنِّیْ أَتَمَشّٰی كُلَّ يَوْمٍ صَبَاحًا وَمَسَآءً / غُدُوًّا وَعَشِيًّا فَإِنَّ التَّمَشِّیَ صَبَاحًا فِی الْهَوَاءِ الطَّلْقِ / الصَّافِیْ نَافِعٌ لِلصِّحَّةِ (۵) الْحَمَامَاتُ الْوَرْقَاءُ وَالْيَمَامَاتُ تُعَشِّشُ / تَبْنِیْ أَوْكَارَهَا عَلَى الْأَشْجَارِ الْعَالِيَةِ وَالصَّقَرُيَبِيْتُ عَلَى الْجِبَالِ (۶) الْخَفَافِيْشُ تَخْرُجُ لَيْلًا وَتَخْتَفِیْ نَهَارًا لِأَنَّهَا تَعْشٰی فِیْ ضَوْءِ النَّهَارِ (۷) النَّمْلُ تَتَزَوَّدُ بِقُوْتِهَا صَيْفًا لِتَسْتَرِيْحَ شِتَآءً وَّمَطَرًا (۸) أَمَامَ مَنْزِلِیْ حَدِيْقَةٌ أَنِيْقَةٌ / رَائِعَةٌ أَشْتَغِلُ فِيْهَا كُلَّ يَوْمٍ سَاعَتَيْنِ (۹) أَنَا أَقْدِرُ / قَادِرٌ عَلٰى أَنْ أَسْهَرَ لَيْلَتَيْنِ مُتَوَالِيَتَيْنِ (۱۰) الْفَلَّاحُوْنَ وَالْعُمَّالُ يَشْتَغِلُوْنَ / يَعْمَلُوْنَ طُوْلَ النَّهَارِ لٰكِنَّهُمْ يَنَامُوْنَ لَيْلًا نَوْمًا عَذْبًا بِرَاحَةٍ / طَمَانِيْنَةٍ (۱۱) فِیْ مَصْلَحَةِ / مَكْتَبِ السِّكَّةِ الْحَدِيْدِيَّةِ وَالْبَرِيْدِ يَسْتَمِرُّ الْعَمَلُ لَيْلًا وَّنَهَارًا إِنْ لَّمْ يَكُنْ كَذٰلِكَ فَأَعْمَالُنَا الَّتِیْ تَتَأَدّٰی فِیْ يَوْمٍ تَكْتَمِلُ فِیْ أَيَّامٍ (۱۲) مَوْقِعُ قَرْيَتِیْ طَيِّبٌ جِدًّا فَتَجْرِیْ عَيْنٌ صَافِيَةٌ شَرْقًا مِّنْهَا وَيَقَعُ غَدِيْرٌ جَمِيْلٌ غَرْبًا وَالْحُقُوْلُ الْخَضْرَآءُ شِمَالًا وَّالْحَدَائِقُ الْغَنَّاءُ وَالْمُتَنَزَّهَاتُ جُنُوْبًا .

مشق نمبر ۳۵

اردو میں ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

رِحْلَةٌ مَدْرَسِيَّةٌ

(۱) سَافَرْتُ مَرَّةً اِلٰی دِهْلِی فِیْ فِرْقَةٍ مِنْ طَلَبَةِ دَارِ الْعُلُوْمِ فَتَوَجَّهْنَا اِلٰی اٰكْرَةَ لِمُشَاهَدَةِ " التَّاجِ مَحَلّ " فَلَمَّا وَصَلْنَا اِلٰی "تُوْنْدْلَهْ" لَيْلًا نَزَلْنَا مِنَ الْقِطَارِ وَ جَلَسْنَا بُرْهَةً عَلَی الرَّصِيْفِ نَنْتَظِرُ الْقِطَارَ الَّذِیْ يُوْصِلُنَا الی اٰكْرَهْ (۲) فَجَاءَ الْقِطَارُ وَسَارَ بِنَا سَاعَةً حَتّٰی وَصَلْنَا اِلَيْهَا فَجْرًا فَبَحَثْنَا اَوَّلًا عَنِ الْمَاءِ فَتَوَضَّأْنَا وَصَلَّيْنَا الْفَجْرَ وَبَعْدَ الصَّلٰوةِ اسْتَلْقَيْنَا عَلٰی ظُهُوْرِ نَالِنَسْتَرِيْحَ سَاعَةً وَقَدْ كَانَ كُلٌّ مِنَّا فِیْ حَاجَةٍ اِلَی النَّوْمِ بَعْدَ مَاسَهِرَ اللَّيْلَ كُلَّهٗ (۳) فَغَلَبَنَا النَّوْمُ وَلَمْ نَسْتَيْقِظْ اِلَّا بَعْدَ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ فَقُمْنَا مِنَ الْفِرَاشِ وَاَكَلْنَا غَدَاءَ نَا ضُحًی ثُمَّ اَخَذْنَا الطَّرِيْقَ اِلٰی " التَّاجِ مَحَل " حَتّٰی وَصَلْنَا اِلَيْهِ ظُهْرًا وَقَدْ كُنَّا قَرَأْنَا عَنْهُ مِنْ قَبْلُ فِیْ كُتُبِ التَّارِيْخِ اَنَّهٗ اٰيَةٌ فِی الْبِنَآءِ وَالْهِنْدَسَةِ (۴) فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ وَجَدْنَاهُ اَجْمَلَ مِمَّا تَمَثَّلْنَا اِنَّهَا دُرَّةٌ يَتِيْمَةٌ تَفْتَخِرُ بِهَا الْهِنْدُ وَحَقٌّ لَهَا الْفَخْرُ اِنْ كَانَ الْفَخْرُ حَقًّا وَقَفْنَا اَمَامَهٗ وَقُمْنَا خَلْفَهٗ وَدُرْنَا حَوْلَهٗ نَتَعَجَّبُ مِنْ حُسْنِ بِنَائِهٖ وَبَهْجَتِهٖ وَصَفَآئِهٖ (۵) ثُمَّ صَعِدْنَا فَوْقَ اِحْدٰی مَنَارَاتِهٖ فَرَأَيْنَا جَمْنَا يَجْرِیْ تَحْتَهٗ فَجَلَسْنَا طَوِيْلًا نُفَكِّرُ فِیْ عَظَمَةِ الْقُدَمَآءِ وَ حِمَمِهِمْ ثُمَّ ذَهَبْتُ كُلَّ مَذْهَبٍ فِی الْفِكْرِ وَجَعَلْتُ اُفَكِّرُ فِیْ مُلُوْكِ الْهِنْدِ وَاِسْرَافِهِمْ فِی الْاَبْنِيَةِ وَالْقُصُوْرِ الشَّامِخَةِ (۶) وَقُلْتُ فِیْ نَفْسِیْ لَوْ اَنْفَقَ هٰذَا الْمَلِكُ عَلٰی بِنَآء

مَدْرَسَةٍ بَدَلَ هٰذِهِ الْمَقْبَرَةِ وَوَقَفَ لَهَا هٰذِهِ الْأَمْوَالَ الطَّائِلَةَ لَكَانَ لَهُ ذُخْرًا لِلْآخِرَةِ فَإِنِّي سَمِعْتُ أَنَّ بِنَاءَهُ قَدْتَمَّ فِي ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً وَكَانَ يَعْمَلُ فِيْهِ عِشْرُوْنَ أَلْفَ صَانِعٍ وَيُقَدَّرُ أَنَّهُ أَنْفَقَ فِي تَشْيِيْدِهِ مَايُنَيِّفُ عَلٰى ثَلَاثَةِ مَلَايِيْنَ مِنَ الْجُنَيْهَاتِ (۷) وَمَازِلْنَا نَتَذَاكَرُ وَنَتَجَاذَبُ أَطْرَافَ الْحَدِيْثِ بِهٰذَا الْمَوْضُوْعِ حَتّٰى خَفَّتْ حَرَارَةُ الشَّمْسِ عَصْرًا فَقُمْنَا وَرَجَعْنَا عَلَى الْأَقْدَامِ فَوَصَلْنَا إِلَى الْمَحَطَّةِ مَسَاءً فَاشْتَرَيْنَا التَّذَاكِرَ وَرَكِبْنَا الْقِطَارَ وَوَصَلْنَا إِلٰى تُوْنْدَلَهْ وَمِنْ تُوْنْدَلَهْ إِلٰى "دِهْلِيْ" صَبَاحَ الْغَدِ.

ترجمہ

ایک تحقیقی/مطالعاتی سفر

(۱) ایک مرتبہ میں نے دار العلوم کے طلبہ کی ایک جماعت کے ساتھ دھلی کا سفر کیا تاج محل دیکھنے کے لئے ہم نے آگرہ کا رخ کیا جب ہم رات کو تو ندلہ پہنچے تو ریل سے اتر پڑے اور اس ریل کے انتظار میں جو ہمیں آگرہ پہنچادے تھوڑی دیر پلیٹ فارم پر بیٹھے (۲) پس ریل آگئی اور ہمیں لے کر آیک گھنٹہ چلتی رہی حتی کہ ہم فجر کے وقت آگرہ پہنچ گئے، پہلے پہل ہمیں پانی کی تلاش ہوئی (پانی لے کر) ہم نے وضو کیا اور نماز فجر ادا کی نماز کے بعد ہم چت لیٹ گئے کہ ایک گھنٹہ آرام کرلیں۔ رات بھر بیدار رہنے کے بعد ہم میں سے ہر ایک کو نیند کی احتیاج تھی۔ (۳) لہذا (لیٹتے ہی) ہم پر نیند کا غلبہ ہو گیا اور تین گھنٹے بعد ہی ہم ہوش میں آسکے/بیدار ہوئے ہم بستر سے اٹھے اور چاشت کے وقت صبح کا کھانا کھایا پھر تاج محل کی راہ لی، حتی کہ دوپہر میں وہاں پہنچے اور تاج محل کے متعلق ہم پہلے سے تاریخی کتابوں میں پڑھ چکے تھے کہ وہ فن تعمیر وانجنیر کا ایک نمونہ ہے (۴) جب ہم نے اسے دیکھا تو اپنے تصور سے بڑھ کر اسے حسین پایا بلاشبہ وہ (فن تعمیر میں) یکتائے روزگار ہے ھند اس پر نازاں ہے

اگر فخر کرنا برحق ہوتا تو ھند کو اس پر (بجا طور پر) فخر کرنے کا حق تھا۔ ہم اس کے سامنے ٹھہرے، پیچھے کھڑے رہے اور ارد گرد گھومے اس کے حسن تعمیر، حسن و جمال اور نکھار پر تعجب کرتے رہے (۵) پھر ہم اس کے ایک منارے پر چڑھے اور جمنا کو اس کے نیچے رواں / بہتے دیکھا اور ہم دیر تک بیٹھے اگلے لوگوں کی (قدر و) عظمت اور ان کے (بلند) حوصلوں کے متعلق سوچتے رہے۔ پھر میں پوری طرح سوچ میں غرق ہو گیا۔ سلاطین ھند اور عمارات و پر شکوہ محلات کے معاملہ میں ان کی شاہ خرچیوں کے متعلق سوچتا رہا (۶) اور دل میں کہا یہ بادشاہ اگر اس مقبرہ کے بجائے کسی مدرسہ کی تعمیر پر یہ سودمند اموال خرچ کرتا اور اسی مدرسہ کے لئے انہیں وقف کر دیتا تو یہ اس کے لئے سرمایہ آخرت ہوتا۔ میں نے سنا ہے کہ اس کی تعمیر تیئیس برس میں پایہ تکمیل کو پہنچی اور اس میں بیس ہزار کاریگر کام کرتے رہے اور اندازہ کیا جاتا ہے کہ اس کی تعمیر میں اس نے تین کروڑ سے زائد اشرفیاں خرچ کیں۔ (۷) اور اس موضوع پر ہم مسلسل مذاکرہ کرتے رہے اور اس کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کرتے رہے حتی کہ عصر کے وقت سورج کی حرارت ماند پڑ گئی لہذا ہم اٹھے اور پیدل لوٹ کر شام کو اسٹیشن پہنچے، ٹکٹیں خریدیں اور ریل پر سوار ہو کر تو ندلہ پہنچے اور تو ندلہ سے اگلی صبح دھلی پہنچ گئے۔

مشق نمبر ۳۶

عربی میں ترجمہ کیجئے

رِحلةٌ مَدْرَسِيَّةٌ

بَلَغْنَا / وَصَلْنَا صَبَاحَ الغَدِ إِلىٰ دِهْلِيْ وَأَقَمْنَا فِيْهَا اُسْبُوْعًا شَاهَدْنَا هُنَاكَ الْاٰثَارَ وَالْاَمْكِنَةَ التَّارِيْخِيَّةَ جَيِّدًا ذَهَبْنَا يَوْمًا إِلىٰ "مَنَارَةِ قُطْب" وَمَنَارَةُ قُطْبِ الدِّيْنِ كَانَتْ عَلىٰ مَسَافَةٍ طَوِيْلَةٍ مِنْ هُنَا فَاكْتَرَيْنَا حَافِلَةً كَامِلَةً وَرَكِبْنَاهَا قَبْلَ الْعَصْرِ فَسَارَتْ بِنَا إِلىٰ قُطْب مِيْنَارْ، سَيْرًا بَطِيْئًا / عَلىٰ مَهْلٍ.

كُنَّا نَنْظُرُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا وَنَسْأَلُ / نَسْتَفْسِرُ أُسْتَاذَنَا عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فَوَصَلْنَا بَعْدَ دَقَائِقَ إِلٰى مَقْبَرَةِ هَمَايُوْن " وَقَفَتْ قَافِلَتُنَا أَمَامَ الْمَقْبَرَةِ فَنَزَلْنَا جَمِيْعًا وَدُرْنَا / طُفْنَا فِيْهَا هُنَيْهَةً وَزُرْنَا دَاخِلَهَا وَخَارِجَهَا ثُمَّ رَجَعْنَا وَجَلَسْنَا عَلٰى مَقَاعِدِنَا وَصَلْنَا عَصْرًا إِلٰى " قُطْب مِيْنَار " فَبَحَثْنَا أَوَّلًا عَنِ الْمَاءِ وَتَوَضَّأْنَا وَصَلَّيْنَا ثُمَّ تَوَجَّهْنَا إِلَى الْمَنَارَةِ فَأَوَّلًا دُرْنَا حَوْلَهَا مِرَارًا ثُمَّ صَعِدْنَا فَوْقَهَا وَحِيْنَ أَرْسَلْنَا الْبَصَرَ أَسْفَلَهَا فَإِذَا كُلُّ شَيْءٍ يُرٰى أَصْغَرَ مِنْ جِسْمِهِ وَغَابَتْ عَنِ الْأَنْظَارِ كُلُّ مَا كَانَتْ حَوْلَ الْمَنَارَةِ مِنَ الْأَطْلَالِ وَالْمَبَانِي الْمُجَاوِرَةِ لَهَا مَكَثْنَا فَوْقَهَا بُرْهَةً / قَلِيْلًا ثُمَّ نَزَلْنَا أَسْفَلَ هٰذِهِ الْمَنَارَةَ مَبْنِيَّةٌ مِّنَ الْحَجَرِ الْأَحْمَرِ الصُّلْبِ وَنُقِشَتْ آيَاتُ الْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ جَوَانِبَهَا الْأَرْبَعَةَ . أَنْشَأَهَا / عَمَّرَهَا " قُطْبُ الدِّيْنِ أَيْبَكْ " مَنَارَةً لِّلْمَسْجِدِ وَكَمُلَ (تَعْمِيْرُهُ) عَلٰى يَدِ عَبْدِهِ " شَمْسُ الدِّيْنِ الْتَمَشْ " فَيَالَيْتَ لَوْتَمَّ بِنَاءُ الْمَسْجِدِ كَامِلًا . خَطَرَتْ بِبَالِنَا آمَالٌ مُتَشَعِّبَةٌ / مُتَنَوِّعَةٌ بَعْدَ زِيَارَةِ هٰذِهِ الْمَنَارَةِ وَقَفْنَا قَلِيْلًا ثُمَّ رَكِبْنَا حَافِلَتَنَا وَرَجَعْنَا إِلٰى مَقَرِّنَا / مَنْزِلِنَا قَبْلَ أُفُوْلِ الشَّمْسِ .

مشق نمبر ۳۷

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) اَلشَّمْسُ نَجْمٌ عَظِيْمٌ مُلْتَهِبٌ يَبْدُوْ قُرْصُهَا فِي الشُّرُوْقِ وَالْغُرُوْبِ أَصْفَرَ مُحْمَرًّا (۲) تَسْبَحُ السُّفُنُ عَلَى الْبِحَارِ حَامِلَةً سِلَعَ التِّجَارَةِ وَالْمُسَافِرِيْنَ مُتَنَقِّلَةً بِهِمْ مِنْ بَلَدٍ إِلٰى بَلَدٍ لَّمْ يَكُوْنُوْا بَالِغِيْهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ (۳) يُقْبِلُ النَّاسُ عَلَى التَّاجِرِ الْأَمِيْنِ وَاثِقِيْنَ بِذِمَّتِهِ مُطْمَئِنِّيْنَ إِلٰى مُعَامَلَتِهِ لِأَنَّهُ

يَبِيعُهُمُ الْبَضَائِعَ خَالِيَةً مِّنَ الْغِشِّ (۴) يُبَكِّرُ الْفَلَّاحُوْنَ إِلَى مَزَارِعِهِمْ مُجْتَمِعَةً قُوَاهُمْ مَمْلُوْئِيْنَ بِالنَّشَاطِ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ مِنْهَا مَسَاءً لَاغِبِيْنَ مَجْهُوْدِيْنَ (۵) خَرَجْتُ الْيَوْمَ مَعَ أَصْدِقَائِي الطَّلَبَةِ إِلَى الْحُقُوْلِ وَالْمَزَارِعِ مَاشِيْنَ عَلَى أَقْدَامِنَا لِنَسْتَنْشِقَ الْهَوَاءَ صَافِيًا وَنُحِسَّ النَّسِيْمَ عَلِيْلًا فَرَأَيْنَا الْفَلَّاحِيْنَ دَائِبِيْنَ فِي أَعْمَالِهِمْ هٰذَا يَعْزِقُ الْأَرْضَ وَذَاكَ يَحْرُثُهَا فَقَضَيْنَا بَيْنَ هٰؤُلَاءِ سَاعَةً مُغْتَبِطِيْنَ بِجِدِّهِمْ وَنَشَاطِهِمْ ثُمَّ عُدْنَا إِلَى الْمَنْزِلِ فَرِحِيْنَ مَسْرُوْرِيْنَ (۶) وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ يَقْصِدُوْنَ الْحَدَائِقَ وَالْبَسَاتِيْنَ زَرَافَاتٍ وَّوُحْدَانًا لِيَشُمُّوا الْهَوَاءَ الْعَلِيْلَ وَلِيُمَتِّعُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَحَاسِنِ الطَّبِيْعَةِ وَمَنَاظِرِهَا الْجَمِيْلَةِ (۷) يَوْمُ الْفِطْرِ يَوْمٌ أَغَرُّ مَشْهُوْرٌ يَلْبَسُ فِيْهِ النَّاسُ أَفْخَرَ مَا عِنْدَهُمْ مِنْ مَلَابِسَ ثُمَّ يَخْرُجُوْنَ إِلَى الْمُصَلّٰى جَمَاعَاتٍ وَأَفْوَاجًا مُكَبِّرِيْنَ مُهَلِّلِيْنَ وَيَقْضُوْنَ صَلٰوتَهُمْ خَاشِعِي الْقُلُوْبِ مُتَضَرِّعِيْنَ إِلَى رَبِّهِمْ ثُمَّ إِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ ذَهَبُوْا إِلَى بُيُوْتِهِمْ فَرِحِيْنَ مَسْرُوْرِيْنَ وَإِلَى ذَوِيْهِمْ وَأَقَارِبِهِمْ مُهَنِّئِيْنَ كُلٌّ يَتَمَنّٰى أَنْ يُّلْبِسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ الْعَافِيَةِ وَأَنْ يَّكُوْنَ الْعَوْدُ أَحْمَدَ .

ترجمہ

(۱) سورج ایک (گرم) بھڑکتا ہوا سیارہ ہے طلوع وغروب کے وقت اس کی ٹکیہ زرد و سرخ بن کر ظاہر ہوتی ہے (۲) کشتیاں تجارتی سامان اور مسافروں کو اٹھا کر دریاؤں / سمندروں کی پشت پر تیرتی ہیں انہیں شہر سے دوسرے شہر منتقل کرتی ہیں جس تک وہ اپنے آپ کو مشقت میں ڈالے بغیر نہ پہنچ سکتے (۳) لوگ دیانت دار تاجر پر اس کی ضمانت / ذمہ داری پر بھروسہ کرتے ہوئے اور اس کے معاملہ پر اطمینان رکھتے ہوئے متوجہ ہوتے ہیں اس لئے کہ وہ انہیں کھوٹ سے پاک (خالص) سودا فروخت کرتا ہے (۴) کاشتکار / کسان صبح

سویرے اپنے کھیتوں کی جانب اس حال میں روانہ ہوتے ہیں کہ ان کے قویٰ مضبوط اور وہ خود چستی سے بھرپور ہوتے ہیں پھر ان (کھیتوں) سے شام کو اس حال میں لوٹتے ہیں کہ وہ تھکے ماندے اور ھلکان/رنڈھال ہوتے ہیں (۵) آج میں اپنے طالب علم دوستوں کے ساتھ میدان اور کھیتوں کی طرف نکلا ہم پیدل چلتے گئے کہ صاف ہوا کھائیں اور بادنسیم (صبح کی ٹھنڈی ہوا) کا مزہ لیں پس ہم نے کسانوں کو دیکھا کہ اپنے کاموں میں مسلسل لگے/جتے ہوئے ہیں، یہ زمین کھود رہا ہے اور وہ اس میں ہل چلا رہا ہے۔ ہم نے ایک گھنٹہ ان کے درمیان گزارا، ان کی محنت وسرگرمی پر رشک کرتے ہوئے، پھر ہم خوش وخرم گھر لوٹ آئے۔ (٦) اور بہت سے لوگ گروہ درگروہ اور اکیلے اکیلے پارکوں اور باغوں کا قصد کرتے ہیں تاکہ نرم خرام ہوالیں۔ اور اپنے جی کو فطری محاسن اور حسین فطری مناظر سے لطف اندوز کریں (۷) روزعید ایک روشن/تابناک اور معروف دن ہے جس میں لوگ اپنے نفیس ترین لباس پہنتے ہیں پھر جماعت در جماعت اور گروہ درگروہ تکبیر وتھلیل کہتے ہوئے عیدگاہ کی طرف نکلتے ہیں اور اپنی نماز دلوں کے خشوع کے ساتھ اپنے رب کی طرف عجز و نیاز کرتے ہوئے ادا کرتے ہیں پھر نماز ادا کرنے کے بعد اپنے گھروں کی طرف خوش وخرم لوٹتے ہیں اور اپنے احباب واقارب کی طرف مبارک باد پیش کرتے ہوئے جاتے ہیں ہر کوئی اپنے (مسلمان) بھائی کے لئے یہ تمنا رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے عافیت کا لباس/کی پوشاک پہنائے اور یہ کہ اس کی واپسی (آنے سے کہیں) زیادہ بہتر ہو۔

آیات

(۸) اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوش خبری سنانے والا بنا کر بھیجا ہے اور خدا کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن (۳۳۔۴٦) (۹) کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم خدا کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو تمہارے رفیق کو سودا نہیں وہ تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف ڈرانے والے ہیں (۳۴۔۴٦) (۱۰) اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص کے ساتھ خدا کی عبادت

کریں (اور) یکسو ہو کر اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے (۹۸۔۵) (۱۱) اور وہ پہاڑ کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے (کہ) امن (واطمینان) سے رہیں گے تو چیخ نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آ پکڑا اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے (۱۵۔۸۴) (۱۲) اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا (۴۔۳۴) (۱۳) محمد ﷺ خدا کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (خدا کے آگے) جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور خدا کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں (کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں (۴۹۔۲۹) (۱۴) جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) خدا کو یاد کرتے۔ آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے ہیں) کہ اے پروردگار! تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔ (۳۔۱۹۱)

مشق نمبر ۳۸

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) اَلطَّيْرُ تَغْدُوْ خِمَاصًا وَتَرُوْحُ بِطَانًا[۱] (۲) اَلْاَطْفَالُ الصَّالِحُوْنَ يُبَكِّرُوْنَ / اَلْاَوْلَادُ الْبَارُّوْنَ يَقُوْمُوْنَ فِی الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ وَيَفْرُغُوْنَ مِنْ حَوَائِجِهِمْ مُسْتَعْجِلِيْنَ لِئَلَّا تَفُوْتَ الْجَمَاعَةُ وَيَتْلُوْنَ الْقُرْاٰنَ الْمَجِيْدَ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّلٰوةِ ثُمَّ يَخْرُجُوْنَ اِلَى الْمَزَارِعِ وَالْبَسَاتِيْنِ مُتَنَزِّهِيْنَ / اَلْحُقُوْلِ

---

[۱] احمد۔ ترمذی۔ ابن ماجۃ۔

وَالْحَدَائِقِ مُتَمَشِّيْنَ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ اِلَى الْبَيْتِ وَيُفْطِرُوْنَ بِشَيْءٍ طَازِجٍ ثُمَّ يَنْطَلِقُوْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ مَاشِيْنَ اَوْ رَاكِبِيْنَ فَرِحِيْنَ مَسْرُوْرِيْنَ ، رِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا هَاشِّيْنَ بَاشِّيْنَ (۳) كَانَ اَمْسِ عِيْدٌ خَرَجْتُ مَسَاءً اِلَى السُّوْقِ مُتَفَرِّجًا فَرَاَيْتُ الْاَطْفَالَ الصِّغَارَ يُهَرْوِلُوْنَ ، يَجْرُوْنَ مِنْ هِنَا اِلٰى هُنَاكَ لَابِسِيْنَ مَلَابِسَ قَشِيْبَةً ، فَاخِرَةً وَيُطَرِّبُوْنَ ، كَادُوْا يَطِيْرُوْنَ فَرَحًا رَاَيْتُ طِفْلًا مُنْعَزِلًا مُلْتَصِقًا بِجِدَارٍ ، مُنْزَوِيًا اِلٰى جِدَارٍ تَلُوْحُ عَلَيْهِ اٰثَارُ الْغَمِّ وَالْكَاٰبَةِ فَتَقَدَّمْتُ ، اَقْبَلْتُ اِلَيْهِ قَائِلًا اَخِيْ! لِمَاذَا تَقُوْمُ كَذٰلِكَ وَحِيْدًا؟ ثُمَّ ذَهَبْتُ بِهٖ اِلَى السُّوْقِ وَكَانَ يَمْشِيْ مَعِيْ فِي السُّوْقِ حَافِيًا حَاسِرًا فَاسْتَنْكَرْتُ ذٰلِكَ فَاَحْضَرْتُهٗ مَعِيْ اِلٰى بَيْتِيْ فَلَعِبَ مَعَ اِخْوَتِي الصِّغَارِ بُرْهَةً فَرِحًا مَسْرُوْرًا ثُمَّ قَامَ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ شَاكِرًا لَّنَا جَمِيْعًا (۴) كُنْتُ اَنَا وَاَخِيْ نَذْهَبُ كُلَّ يَوْمٍ اِلَى الْمَدْرَسَةِ رَاكِبِيْنَ عَلَى الدَّرَّاجَةِ وَذَاتَ يَوْمٍ ذَهَبْنَا اِلَى الْمَدْرَسَةِ مَاشِيْنَ ، رَاجِلِيْنَ لِاَجْلِ الْمَطَرِ . وَلَمَّا انْتَهَتِ الْمَدْرَسَةُ مَسَاءً رَجَعْنَا اِلَى الْبَيْتِ حَامِلِيْنَ كُتُبَنَا وَكُنَّا نَسِيْرُ فِي الطَّرِيْقِ مُتَجَاذِبِيْنَ اَطْرَافَ الْحَدِيْثِ حَوْلَ مَوَاضِيْعَ مُخْتَلِفَةٍ وَمَا كِدْنَا نَبْلُغُ الْقَرْيَةَ حَتّٰى لَدَغَتْنِيْ عَقْرَبٌ فَجَلَسْتُ هُنَاكَ آخِذًا بِرِجْلِيْ وَاَخِيْ مَا كَانَ يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَحْمِلَنِيْ لِاَنَّهٗ اَصْغَرُ مِنِّيْ بِسَنَتَيْنِ فَجَآءَ اِلَى الْبَيْتِ مُسْرِعًا وَخِلَالَ هٰذَا قَدِمَ خَالِيْ مِنْ نَاحِيَةٍ فَجَآءَ بِيْ اِلَى الْبَيْتِ حَامِلًا عَلٰى عَاتِقِهٖ ، كَاهِلِهٖ وَسَقَانِيْ دَوَآءً فَشَرِبْتُ الدَّوَآءَ مُسْتَلْقِيًا

[illegible] يكون للذكر والانثى بلفظ واحد والغالب عليه

([illegible] ص ۳۳۵ ج ۴)

مُتَمَدِّدًا وَكَانَتْ تَتَمَشّٰى فِيْ بَدَنِيْ قُشَعْرِيْرَةٌ رَعْدَةٌ فَأَفَقْتُ قَلِيْلًا عِشَاءً لٰكِنْ بِتُّ لَيْلَتِيْ مُتَقَلِّبًا وَسَاهِرًا عَلَى الْفِرَاشِ لَا يَقِرُّ لِيْ قَرَارًا أَعَاذَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ هٰذَا الْحَيَوَانِ الْمُؤْلِمِ الْمُؤْذِيْ.

مشق نمبر ۳۹

اعراب لگایئے اور ترجمہ کیجئے

(۱) خَرَجْتُ إِلَى السُّوْقِ وَالسَّمَاءُ مُصْحِيَةٌ لَا غَيْمَ فِيْهَا وَلَا سَحَابَ فَبَيْنَمَا كَانَتْ هِيَ صَافِيَةَ الْأَدِيْمِ إِذْ هَبَّتِ الرِّيْحُ صَرْصَرًا عَاتِيَةً وَثَارَتِ الْعَاصِفَةُ تَقْتَلِعُ الْأَشْجَارَ وَتَسْفِي الرِّمَالَ وَتُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ تُؤَلِّفُ بَيْنَهُ فَتَجْعَلُهُ رُكَامًا فَعَبَسَ الْجَوُّ وَاظْلَمَتِ الدُّنْيَا وَلَمْ تَلْبَثْ هٰذِهِ الْحَالُ حَتّٰى نَزَلَ الْمَطَرُ رَذَاذًا ثُمَّ اشْتَدَّ شَيْئًا فَشَيْئًا حَتّٰى صَارَ وَابِلًا كَأَفْوَاهِ الْقِرَبِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَجْرُوْنَ إِلٰى هُنَا وَإِلٰى هُنَاكَ مُشَمِّرِيْنَ أَذْيَالَهُمْ وَقَدْ نَشَرُوا الظُّلَلَ خَوْفًا مِنَ الْبَلَلِ وَظَلَّ الْمَطَرُ هَا طِلًا فَقَضَى النَّاسُ أَكْثَرَ نَهَارِهِمْ مُتَعَطِّلِيْنَ عَنْ أَعْمَالِهِمْ جَالِسِيْنَ فِيْ بُيُوْتِهِمْ وَالْجَوُّ قَاتِمٌ وَالسَّحَابُ مُتَرَاكِمٌ وَالدِّيَمُ هَوَاطِلُ ....وَفِي الْمَسَاءِ هَدَأَتِ الثَّائِرَةُ وَانْكَشَفَ الْغَمَامُ وَبَدَتِ الشَّمْسُ مُشْرِقَةَ الْمُحَيَّا وَضَّاءَةَ الْجَبِيْنِ فَتَنَفَّسَ النَّاسُ الصُّعَدَاءَ وَحَمِدُوا اللّٰهَ (۲) رَكِبْنَا الْبَحْرَ رَهْوًا وَقْتَ الْأَصِيْلِ وَالْهَوَاءُ عَلِيْلٌ فَسَارَتِ السَّفِيْنَةُ تَشُقُّ عُبَابَ الْمَاءِ وَتَمْخُرُ مِيَاهَهُ حَتّٰى إِذَا كَانَ الْهَجِيْعُ الْأَخِيْرُ وَالرُّكَّابُ نَائِمُوْنَ إِذْ شَعَرْنَا بِصَدْمَةٍ عَنِيْفَةٍ فَقُمْنَا مِنَ النَّوْمِ مَذْعُوْرِيْنَ نَسْأَلُ مَا الْخَبَرُ؟ فَوَجَدْنَا الْمَلَّاحِيْنَ فِيْ هَرْجٍ وَمَرْجٍ وَاسْتَيْقَظَ كُلُّ مَنْ فِي السَّفِيْنَةِ فَرَأَوُا الشَّرَّ مُسْتَطِيْرًا

وَاَبْصَرُوا الْمَوْتَ عِيَانًا وَفَقَدُوْا كُلَّ اَمَلٍ فِي الْحَيَاةِ كَيْفَ لاَ : وَالصَّدْعُ كَبِيْرٌ وَالْبَحْرُ فَاغِرٌ فَاهُ وَطَيَّرُ الْخَبَرُ بِالْبَرْقِ لِتَسْرَعَ السُّفُنُ بِالنَّجْدَةِ فَخَفَتْ اِلَيْنَا سَفِيْنَةٌ عَلٰى بُعْدِ اَمْيَالٍ فَانْتَقَلْنَا اِلَيْهَا وَحَمِدْنَا اللّٰهَ عَلَى النَّجَاةِ وَقَدْ اَجْهَدَنَا التَّعَبُ (۳) لَاتَتْرُكْ وَقْتَكَ يَضِيْعُ سُدًى فَاِنَّ الْوَقْتَ كَالسَّيْفِ اِنْ لَّمْ تَقْطَعْهُ قَطَعَكَ .

ترجمہ

(۱) میں بازار کی طرف نکلا تو (دیکھا کہ) آسمان صاف ہے اس پر بادل کا نشان نہیں لیکن اس دوران کہ آسمان کی سطح صاف / بے غبار تھی اچانک نہایت تیز آندھی چل پڑی اور ہوا کا طوفان اُمڈ آیا، درختوں کو جڑ سے اکھاڑتا ریت اڑاتا اور بادلوں کو چلاتا ہوا۔ پھر ان (بادلوں) کو ملا کر تہ بہ تہ کرنے لگا پس پوری فضا ترش اور دنیا تاریک ہوگئی۔ اس کیفیت کو کچھ دیر نہ گذری تھی کہ بارش کی پھوار / ہلکی بارش شروع ہوگئی پھر رفتہ رفتہ تیز ہونا شروع ہوگئی حتی کہ زوردار بارش شروع ہوگئی گویا مشکیزوں کا منہ کھل گیا اور لوگ دامن سمیٹے ادھر ادھر بھاگنا شروع ہوئے اور انہوں نے بھیگ جانے کے اندیشہ سے اپنی چھتریاں پھیلا لیں اور بارش موسلا دھار برسنے لگی لوگوں نے دن کا زیادہ حصہ کاموں سے معطل ہو کر گھر بیٹھے گزار دیا، فضا تاریک تھی، بادل تہ بہ تہ چھایا ہوا تھا اور زوردار بارش کی جھڑیاں لگ رہی تھیں شام میں (جا کر کہیں یہ) طوفان تھما اور بادل چھٹ گئے، سورج خندہ رو روشن جبین ظاہر ہوا تب لوگوں نے گہرا سانس لیا اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا (۲) ہم شام کے وقت سمندر پر سوار ہوئے جبکہ وہ پرسکون تھا اور ہوا نرم تھی پس جہاز پانی کی موجوں کو چیرتا ہوا سمندر کے پانی کو پھاڑتا ہوا روانہ ہوگیا حتی کہ رات کے آخری پہر جبکہ سوار ہونے والے (تمام لوگ) سوئے پڑے تھے اچانک ہم نے ایک زوردار ٹکر محسوس کی ہم گھبرا کر نیند سے اٹھے اور پوچھا کیا قصہ ہے؟ اور ملاحوں کو ہم نے اضطراب و پریشانی / افراتفری میں پایا جہاز میں سوار ہر شخص بیدا ہوگیا۔

انہوں نے دیکھا کہ مصیبت عام ہو چکی (سب خطرے میں ہیں) اور موت کو آنکھوں کے سامنے دیکھنے لگے اور زندگی کی ہر امید گم کر بیٹھے اور گم کیسے نہ کرتے؟ حالانکہ (جہاز میں پڑنے والا) شگاف بڑا تھا اور سمندر اپنا منہ کھولے ہوئے تھا تار کے ذریعے (حادثہ کی) خبر بھیج دی گئی تاکہ کشتیاں جلد امداد کو پہنچ جائیں پس ایک کشتی۔ جو ہم سے چند میل کے فاصلہ پر تھی۔ تیزی سے آ گئی ہم اس کی طرف منتقل ہو گئے اور (اس ناگہانی مصیبت سے چھٹکارا پانے پر) اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ ہمیں اس تکان نے چور چور کر دیا تھا (۳) وقت کو بیکار ضائع جانے سے بچاؤ کہ اس کی مثال تلوار کی سی ہے اگر تم نے اسے نہ کاٹا تو تمہیں کاٹ دے گا۔

آیات

(۴) اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں کو آگ لپٹ رہی ہو گی (۱۴۔۵۰) (۵) اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں خدا ان سے بے خبر ہے وہ ان کو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی (اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے (میدان قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے، ان کی نگاہیں ان کی طرف لوٹ نہ سکیں گی اور ان کے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو رہے ہوں گے (۱۴۔۴۳) (۶) کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آ نازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں (۷۔۹۸) (۷) اور وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو؟ حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں تو جب ان لوگوں نے کجروی کی خدا نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے اور خدا نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا (۶۱۔۵) (۸) بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو

جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں) اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے اس طرح خدا تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تا کہ تم سوچو (اور سمجھو) (٢-٢٦٦) (٩) جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے تو سجدہ نہ کر سکیں گے ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہو گی حالانکہ پہلے (اس وقت) سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے جبکہ صحیح و سالم تھے (٦٨-٤٣) (١٠) ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے اور ان شاء اللہ نہ کہا سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے (راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔ جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے کہ آج یہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گویا کھیتی پر) قادر (ہیں) جب باغ کو دیکھا تو (ویران) کہنے لگے کہ ہم راستہ بھول گئے ہیں نہیں بلکہ ہم (برگشتہ نصیب) بے نصیب ہیں (٦٨-٢٧)

مشق نمبر ٤٠

عربی میں ترجمہ کیجئے

(١) حِيْنَ يَرْجِعُ فَلَّاحٌ تَعْبَانًا مَسَاءً وَيَزُوْرُ أَهْلَهُ مُنْتَظِرِيْنَ لِمَجِيْئِهِ نَسِيَ تَعَبَهُ / حِيْنَ يَرُوْحُ مُزَارِعٌ مَجْهُوْدًا وَيَرَىٰ عِيَالَهُ مُنْتَظِرِيْنَ لِقُدُوْمِهِ نَسِيَ جُهْدَهُ تَمَامًا (٢) دَخَلَ فِي / تَسَلَّلَ إِلَى بَيْتِ جَارِيْ سَارِقٌ وَهُمْ نَائِمُوْنَ فَخَرَجَ السَّارِقُ بَعْدَ السَّرِقَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ بِهِ أَحَدٌ وَلَمَّا انْتَبَهُوْا فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ

وجدوا المتاع كلّه منتشرًا / الاثاث كلّه متناثرًا الى هنا وهناك ولمّا تقدّموا خائفين وجدوا الباب مفتوحًا فتيقّنوا انّ السّارق قد ظفر بغرضه فتقلّبوا لتفقّد الاثاث وهم فزعون / وجلون فوجدوا كثيرًا من الاثاث الثّمين والحليّ مسروقًا بعد التّفقّد فباتوا بقيّة اللّيلة ساهرين مذعورين

(٣) كانت ايّام الصّيف وكانت الحرارة شديدة فنزلنا من القطار في الظّهيرة وسائقوا السّيّارات والعربات جالسون في بيوتهم مضربون عن العمل ففكّرنا في ان نقضي / نمضي وقت الظّهيرة على المحطّة في المنظرة لكن كان اليوم يوم الجمعة وما كنّا مسافرين ايضًا فبحثنا عن عامل لكن ما وجدنا عاملًا فآخرًا الامر انطلقنا الى مقرّنا ماشين حاملي العفش والافرشة بانفسنا ومقرّنا كان على بعد اربعة اميال من المحطّة كنّا نسير على الطّريق / نمشي على الشّارع مثقلين بالعفش فجانبًا كانت الارض رمضاء وجانبًا آخر كان النّاس يغمزون / يطعنون علينا جالسين في دكاكينهم وارزوقتهم فينظرون الينا في هذه الحال ويبتسمون / يتبسّمون استهزاءً فمازلنا ماشين في الشّمس والحرارة غير مبالين / مكترثين باستهزائهم حتّى وصلنا المقرّ في السّاعة الواحدة حاملي العفش والافرشة متصبّبين عرقًا لكنّ وجدنا الباب مقفلًا وكان رفقاء غرفتي قد ذهبوا الى المسجد فاتّجهنا / فتوجّهنا الى المسجد مهرولين فوصلنا اليه والامام يخطب على المنبر فحمدنا اللّٰه تعالىٰ علىٰ انّ تعبنا لم يذهب سدًى .

مشق نمبر ۴۱

اُردو میں ترجمہ کیجئے اوراعراب لگائیے

(۱) دَعَتِ الْمَدْرَسَةُ الْبَلَدِيَّةُ فِرْقَةَ مَدْرَسَتِنَا لِلْمُبَارَاةِ فِي كُرَةِ الْقَدَمِ فَأَجَابُوا دَعْوَتَهَا مُسْتَبْشِرِيْنَ فَفِي الْوَقْتِ الْمَوْعُوْدِ تَوَافَدَ الْمَدْعُوُّوْنَ فِي الْمَلْعَبِ رِجَالًا وَّرُكْبَانًا وَخَرَجَ جَمْعُنَا تَحْتَ إِشْرَافِ حَضَرَاتِ الْمُدَرِّسِيْنَ وَصَلْنَا إِلَى الْمَلْعَبِ وَقَدْ نُضِّدَتِ الْكَرَاسِيُّ وَالْمَقَاعِدُ لِحَضَرَاتِ الْمَدْعُوِّيْنَ بِنَسَقٍ وَّتَرْتِيبٍ فَجَلَسُوْا عَلَيْهَا وَوَقَفَ التَّلَامِيْذُ جَوَانِبَ الْمَلْعَبِ مُتَحَمِّسِيْنَ (۲) نَزَلَ الْفَرِيْقَانِ فِي السَّاحَةِ قَبْلَ بِدَايَةِ اللَّعِبِ بِخَمْسِ دَقَائِقَ يُهَرْوِلَانِ وَيَمْرَحَانِ ثُمَّ تَصَافَحَا وَوَقَفَا مُتَقَابِلَيْنِ . وَفِي تَمَامِ السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ صَفَرَ الْحَكَمُ إِيْذَانًا بِالْبَدْءِ . فَتَطَلَّعَتِ الْأَنْظَارُ وَتَطَاوَلَتِ الْأَعْنَاقُ وَكُنَّا نَرَى الْكُرَةَ تَعْلُوْ وَتَهْبِطُ وَتَرْتَفِعُ وَتَنْخَفِضُ ذٰلِكَ يَقْذِفُهَا وَهٰذَا يَصُدُّهَا هٰكَذَا اِسْتَمَرَّ اللَّعِبُ بَطِيْئًا مُبَارَاةً فَاتِرَةً ضَعِيْفَةً تَبْعَثُ الْمَلَلَ (۳) ثُمَّ نَشَطَ فَرِيْقُ الْبَلَدِيَّةِ وَالْهَوَاءُ حَلِيْفُهُمْ بِهُجُوْمٍ مُتَوَاصِلٍ يَشْتَدُّ بِهٖ ضَغْطُهُمْ وَرَمْيَاتُهُمْ عَلٰى مَرْمٰى فَرِيْقِنَا وَلٰكِنَّ الْحَارِسَ الْبَارِعَ يَتَلَقَّفُ وَيَرْتَمِيْ كُلَّمَا تَاتِيْ إِلَيْهِ الْكُرَةُ قَوِيَّةً أَوْغَيْرَ قَوِيَّةٍ وَمَرَّةً هَلَّلَ أَنْصَارُ الْبَلَدِيَّةِ حِيْنَ شَاهَدُوا الْكُرَةَ تَتَخَبَّطُ فِي الشُّبَّاكِ ظَانِّيْنَ أَنَّهَا هَدَفٌ وَلٰكِنَّ الْحَكَمَ الْيَقِظَ احْتَسَبَ فَأَلْغٰى لِلتَّسَلُّلِ وَانْتَهَى الشَّوْطُ الْأَوَّلُ دُوْنَ أَهْدَافٍ (۴) وَلَمْ يَسْتَطِعْ فَرِيْقُنَا طِوَالَ الشَّوْطِ أَنْ يُّهَاجِمَ هَجْمَةً مُوَفَّقَةً وَّاحِدَةً غَيْرَ أَنَّ مَحْمُوْدًا قَذَفَ مَرَّةً قَذْفَةً مُحْكَمَةً أَنَّهَا الْمَرْمٰى وَلٰكِنَّهَا تَعَرَّجَتْ قَلِيْلًا فَاصْطَدَمَتْ بِقَائِمَةِ الْعَارِضَةِ فَعَادَتْ

مُرْتَدَّةً ثُمَّ ابْتَدَأَ الشَّوْطُ الثَّانِيْ وَالسَّاعَةُ خَامِسَةٌ وَّنِصْفٌ وَلَعِبَ فِيْ هٰذِهِ الْمَرَّةِ مَحْمُوْدٌ دِفَاعًا أَيْمَنَ وَمَسْعُوْدٌ ظَهِيْرًا أَيْسَرَ وَحَمْزَةُ سَاعِدًا أَيْمَنَ وَخَالِدٌ جَنَاحًا أَيْسَرَ وَبِذٰلِكَ اسْتَطَاعَ فَرِيْقُنَا أَنْ يُّهَاجِمَ هَجَمَاتٍ مُّوَفَّقَةً فَفِي الدَّقَائِقِ الْأُوْلٰى اسْتَمَرَّ اللَّعِبُ سِجَالًا يَتَبَادَلُ فِيْهِ الْهُجُوْمُ عَلَى الْمَرْمَيَيْنِ.

(٥) ثُمَّ اشْتَدَّتِ الْهَجَمَاتُ وَتَوَالَتِ الْقَذَائِفُ على مَرْمَى الْبَلَدِيَّةِ حَتّٰى كَانَتْ رَمْيَةٌ مُرَوِّعَةٌ مِنْ خَالِدٍ رَجَّتْ قَائِمَةُ الْمَرْمٰى رَجًّا وَذَهَبَتْ إِلٰى غَرَضِهَا تُوَافِيْ شُبَّاكِ الْهَدَفِ مُسَجِّلَةً "الْإِصَابَةَ الْأُوْلٰى" فَتَعَالَتِ الْأَصْوَاتُ وَاشْتَدَّ الْهُتَافُ وَحَمِيَ وَطِيْسُ اللَّعِبِ بَعْدَ هٰذَا الْهَدَفِ وَعَزَّ عَلٰى فَرِيْقِ الْبَلَدِيَّةِ أَنْ يَّخْرُجَ مَهْزُوْمًا فَحَاوَلَ أَنْ يَّظْفَرَ بِالتَّعَادُلِ وَلٰكِنَّ الدِّفَاعَ الْقَوِيَّ الْيَقِظَ اسْتَطَاعَ أَنْ يُّحَطِّمَ هٰذِهِ الْمُحَاوَلَاتِ كُلَّهَا (٦) وَانْسَحَبَ الْهُجُوْمُ مَرَّةً أَمَامَ مَرْمٰى فَرِيْقِنَا وَارْتَبَكَ أَفْرَادُهٗ حَتّٰى أَمْسَكَ خَالِدٌ الْكُرَةَ وَهُوَ عَلٰى خَطِّ مِنْطَقَةِ الْجَزَاءِ فَاحْتَسَبَهَا الْحَكَمُ "ضَرْبَةَ جَزَاءٍ" ضِدَّ فَرِيْقِنَا فَاسْتَطَاعَ فَرِيْقُ الْبَلَدِيَّةِ هٰكَذَا أَنْ يُّحْرِزَ هَدَفَ التَّعَادُلِ ثُمَّ مَرَّتْ بَعْدَ ذٰلِكَ فَتْرَةٌ طَوِيْلَةٌ دُوْنَ أَهْدَافٍ حَتّٰى خُيِّلَ لِلْجَمِيْعِ أَنَّ الْمُبَارَاةَ سَتَنْتَهِيْ بِالتَّعَادُلِ إِذْ بَرَزَ حَمْزَةُ وَالْكُرَةُ تَتَدَحْرَجُ بَيْنَ قَدَمَيْهِ بِسُرْعَةٍ فَمَا هِيَ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ حَتّٰى رَأَيْنَا الْكُرَةَ مُتَخَبِّطَةً فِي الشُّبَّاكِ (٧) ثُمَّ بَدَأَ التَّجْدِيْدُ فَالْتَقَطَ خَالِدٌ الْكُرَةَ وَهَيَّأَ لِحَمْزَةَ فَتَلَقَّفَ حَمْزَةُ بِقَدَمِهٖ وَبَعْدَ تَحْوِيْلَةٍ وَتَمْرِيْرَةٍ يَسِيْرَةٍ سَجَّلَ الْهَدَفَ الثَّالِثَ. وَقَبْلَ نِهَايَةِ الْمُبَارَاةِ بِدَقِيْقَةٍ وَاحِدَةٍ إِنْتَصَرَ فَرِيْقُنَا بِإِصَابَةِ الْهَدَفِ الرَّابِعِ ثُمَّ صَفَرَ الْحَكَمُ مُعْلِنًا بِنِهَايَةِ الْمُبَارَاةِ فَخَرَجَ اللَّاعِبُوْنَ مِنْ سَاحَةِ

الْمَلْعَبِ وَهُمْ يَتَصَبَّبُوْنَ عَرَقًا فَأَسْرَعَ إِلَيْهِمُ التَّلَامِيْذُ بِكُئُوْسٍ لِيَسْقُوْهُمْ إِيَّاهَا وَذَهَبْنَا إِلَى جَمْعِنَا نُهَنِّئُهُمْ وَنُثْنِيْ عَلَيْهِمُ الْخَيْرَ ثُمَّ تَصَافَحَ الْفَرِيْقَانِ وَافْتَرَقَا (٨) وَرَجَعْنَا مَعَ جَمِيْعِنَا يَمْلَأُ السُّرُوْرُ قُلُوْبَنَا وَالْبِشْرُ يَعْلُوْ وُجُوْهَنَا إِذْ فَازَ مُنْتَخَبُ مَدْرَسَتِنَا بِأَرْبَعَةِ أَهْدَافٍ مُقَابَلَةَ وَاحِدٍ وَقَدْ فَازَ بِثَلَاثَةِ أَهْدَافٍ مُقَابَلَةَ لَا شَيْئَ فِي الْمُبَارَاةِ النِّهَائِيَّةِ مِنْ قَبْلُ فِي السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ وَأَخِيْرًا فَإِنَّ دِفَاعَ الْبَلَدِيَّةِ يَسْتَحِقُّ كُلَّ ثَنَاءٍ وَتَقْدِيْرٍ لِأَنَّهُ وَاجَهَ طِوَالَ الشَّوْطِ الْأَخِيْرِ هُجُوْمًا لَا يَهْدَأُ وَلَا يَنْقَطِعُ وَبَذَلَ كُلُّ فَرْدٍ فِيْهِ قُصَارٰى جُهْدِهٖ.

ترجمہ

(۱) شہری اسکول (کی ٹیم) نے ہمارے اسکول کی ٹیم کو فٹ بال کے میچ کی دعوت دی تو انہوں نے بخوشی ان کی دعوت قبول کر لی اور مقررہ وقت پر مدعوین کھیل کے میدان میں جوق درجوق رگروہ درگروہ پیدل وسوار پہنچ گئے ہمارا گروہ حضرات اساتذہ کی نگرانی میں روانہ ہوا، ہم کھیل کے میدان میں پہنچے وہاں مدعوین حضرات کے لئے کرسیاں اور بنچیں ترتیب وسلیقہ سے بچھائی گئی تھیں یہ ان پر بیٹھ گئے اور طلبہ (کھلاڑیوں کو) جوش و ہمت دلانے کے لئے میدان کے اطراف میں کھڑے ہو گئے (۲) دونوں ٹیمیں کھیل شروع ہونے سے پانچ منٹ پہلے دوڑتے مستی کرتے میدان میں اتریں باہم مصافحہ کیا اور ایک دوسرے کے مدمقابل کھڑی ہو گئیں ٹھیک پانچ بجے (کھیل کے) آغاز کا اعلان کرتے ہوئے ریفری نے سیٹی بجائی تو نظریں بے تاب اور گردنیں بلند ہو گئیں، ہم دیکھنے لگے کہ گیند (کبھی) اوپر کو جاتی ہے اور (کبھی) نیچے کو آتی ہے (کبھی) بلند ہوتی ہے اور (کبھی) پست ہوتی ہے ایک کھلاڑی اسے پھینکتا ہے اور دوسرا روکتا ہے اسی طرح (کچھ دیر) کھیل سست رفتاری سے چلتا رہا یہ کمزور اور ڈھیلا سا میچ تھا جو (خوشی کے بجائے) اکتاہٹ (بے زاری) کا باعث رہا (۳) پھر شہر کی ٹیم اس حال میں کہ ہوا ان کے موافق تھی لگاتار حملہ بول

کر جوش میں آگئی اس سے ان کا دباؤ بھی بڑھ گیا اور ان کی شاٹیں ہماری ٹیم کے گول پر زور دار پڑنے لگیں لیکن ماہر گول کیپر گوچ لیتا اور جب بھی بال تیزی سے یا آہستگی سے اس کی طرف آئی اسے پھینک دیا ایک بار شہری ٹیم کے حامیوں نے جب بال کو جال میں پھنستے دیکھا تو اسے گول خیال کر کے نعرہ لگا دیا لیکن بیدار مغز رچوکنے ریفری نے گرفت کی اور اسے فاؤل کر کے کالعدم قرار دیا کھیل کا پہلا راؤنڈ ر دور بغیر کسی گول کے ختم ہو گیا۔ (۴) ہماری ٹیم پورے راؤنڈ میں کوئی کامیاب حملہ نہ کر سکی سوائے اس کے کہ محمود نے ایک بار زوردار شاٹ لگائی خیال گذرا کہ گول ہو گیا لیکن وہ کچھ ترچھی رہی اس لئے پول سے ٹکرا کر واپس لوٹ آئی پھر ساڑھے پانچ بجے دوسرا دور شروع ہوا اور اس بار محمود فل بیک، مسعود ہاف بیک، حمزہ آؤٹ اور خالد لفٹ ان کھیلا اس کی بدولت ہماری ٹیم چند کامیاب حملے کر سکی پہلے (چند) منٹوں میں تو کھیل جانبین سے برابر سرابر جاری رہا جس میں دونوں طرف کے گولوں پر حملوں کا تبادلہ ہوتا رہا (۵) پھر حملے شدت پکڑ گئے اور شہری ٹیم کے گول پر لگا تار ر تابڑ توڑ شاٹیں پڑیں حتی کہ خالد کی جانب سے ایک خوفناک رزوردار شاٹ لگی جس نے پول ہلا کر رکھ دیا اور بال پہلا گول بناتے ہوئے سیدھی اپنے نشانہ پر پہنچ کر گول کے جال کو لگی جس پر آوازیں بلند ہوئیں اور زوردار نعرے لگے، اور اس گول کے بعد کھیل کا معرکہ گرم ہوا اور شہری ٹیم پر یہ بات گراں گذری کہ وہ شکست کھا کر لوٹے لہذا اس نے زوردار کوشش کی کہ برابری کے درجے میں کامیاب ہو جائے لیکن مضبوط اور چست دفاع نے ان کی یہ تمام کوششیں ناکام بنا دیں (۶) اور ایک مرتبہ ہجوم سمٹ کر ہمارے فریق کے گول کے سامنے آگیا اور اس کے افراد باہم یکجا ہو گئے حتی کہ خالد نے گیند روک لی جبکہ وہ پنالٹی لائن پر تھی پس ریفری نے ہماری ٹیم کے خلاف پنالٹی روکنے کا حکم دیدیا، اس طرح شہری ٹیم برابری حاصل کر سکتی، اس کے بعد طویل وقفہ کسی قسم کا گول بنائے بغیر گذر گیا یہاں تک کہ سب لوگ سمجھے میچ برابری کے ساتھ ختم ہو جائے گا (لیکن) اچانک حمزہ نمودار ہوا جبکہ بال تیزی سے اس کے قدموں کے درمیان لڑھک رہی تھی پس پلک جھپتے ہی ہم نے بال کو جال میں

گرتے دیکھا۔(۷) پھر نئے سرے سے کھیل شروع ہوا پس خالد نے بال لی اور حمزہ کو موقع دیا، حمزہ نے اسے پاؤں میں لیا اور (بال کو) ذرا سی دیر گھمانے پھرانے کے بعد تیسرا گول بنا لیا، اور میچ ختم ہونے سے ایک منٹ پہلے ہماری ٹیم چوتھا گول کرنے میں بھی کامیاب ہوگئی۔ پھر ریفری نے میچ کے ختم ہونے کا اعلان کرتے ہوئے سیٹی بجائی اور کھلاڑی میدان کھیل سے اس حال میں نکلے کہ پسینے سے شرابور تھے اس لئے طلبہ ان کی طرف گلاس لے کر دوڑے کہ انہیں پانی پلائیں اور ہم اپنی ٹیم کی جانب بڑھے کہ انہیں مبارک باد دیں اور ان کی بہتر تعریف کریں پھر دونوں ٹیموں نے باہم مصافحہ کیا اور ایک دوسرے سے جدا ہوگئیں۔ (۸) اور ہم اپنی ٹیم کے ساتھ لوٹ آئے دراں حالیکہ ہمارے دل مسرت سے لبریز تھے اور فرحت (وشادمانی) چہروں پر چھائی تھی کہ ہمارے اسکول کی ٹیم ایک کے مقابلہ میں چار گولوں سے کامیاب ہوئی اور گذشتہ سال آخری میچ میں صفر کے مقابلہ میں تین گولوں سے کامیاب ہوئی تھی اور آخر میں یہ کہ شہری ٹیم کا دفاع بھی پوری طرح مدح وستائش کی مستحق ہے کہ اس نے پورے آخری دور میں ایک پرجوش اور نہ تھمنے والے حملہ کا سامنا کیا اور ہر شخص نے اس میں اپنی آخری کوشش صرف کردی۔

مشق نمبر ۴۲

(الف) مندرجہ ذیل عنوان پر ایک مضمون لکھئے اور اس بات کی کوشش کیجئے کہ زیادہ سے زیادہ حال استعمال کریں

مُسَابَقَةٌ فِي الْخِطَابَةِ

اَعْلَمَتْ مَدْرَسَتُنَا قَبْلَ ثَلَاثَةِ اَسَابِيْعَ عَنْ اِقَامَةِ مُسَابَقَةٍ خِطَابِيَّةٍ بَيْنَ الطَّلَبَةِ النَّاهِضِيْنَ تُحَرِّضُهُمْ عَلٰى تَمَرُّنِ الْخِطَابَةِ وَتُشَجِّعُهُمْ عَلَيْهِ فَوَصَلَ النَّبَأُ اِلٰى سَائِرِ الْمَدَارِسِ فَدَبَّ فِي الطَّلَبَةِ تَيَّارُ الْمَسَرَّةِ وَالنَّشَاطِ وَجَعَلُوْا يَتَهَيَّئُوْنَ

لِلِاشْتِرَاكِ فِي هٰذِهِ الْمُسَابَقَةِ وَأَعَدُّوا لَهَا خُطَبًا هَامَّةً حَوْلَ مَوَاضِيعَ مُخْتَلِفَةٍ مُتَنَافِسِينَ فِي التَّفَوُّقِ مُرَشَّحِينَ فِي التَّقَدُّمِ فِي هٰذَا الْمِضْمَارِ وَصَارُوا يَزْدَادُ نَشَاطُهُمْ بِقَدْرِ مَا يَدْنُو الْمِيعَادُ وَلَمَّا جَاءَ يَوْمُ الْمُسَابَقَةِ قَدِمَتْ وُفُودُ الْمَدْعُوِّينَ أَرْسَالًا وَحَضَرَ جُمُوعُ السَّامِعِينَ أَفْوَاجًا وَكَانَ يَوْمًا مَشْهُودًا فَبَدَأَتِ الْحَفْلَةُ وَجْهَ النَّهَارِ وَاسْتَمَرَّ إِلَى آخِرِهِ فَكَانَ أَمِينُ الْمَجْلِسِ يُنَادِي بِأَسْمَاءِ الْخُطَبَاءِ فَيَحْضُرُ كُلُّ خَطِيبٍ وَيُلْقِي الْخُطْبَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَيَنَالُ اِسْتِحْسَانًا مِنَ السَّامِعِينَ وَتَمَّتْ سِلْسِلَةُ الْخُطَبِ فِي الْمَسَاءِ وَفِي الْخِتَامِ أَعْلَنَ الْأَمِينُ نَتَائِجَ الْفَوْزِ فَوَزَّعَ حَضْرَةُ رَئِيسِ الْمَجْلِسِ جَوَائِزَ ثَمِينَةً بَيْنَ الْفَائِزِينَ فَتَسَلَّمُوهَا وَوُجُوهُهُمْ مُبْتَسِمَةٌ مُتَهَلِّلَةٌ ثُمَّ انْطَلَقَ جَمِيعُ الشُّرَكَاءِ إِلَى مَأْدُبَةِ الشَّايِ فَتَمَتَّعُوا بِدَعْوَةِ رِجَالِ الْمَدْرَسَةِ وَانْتَهٰى هٰذَا الْحَفْلُ السَّارُّ فَرَجَعَ النَّاسُ مُصَافِحِينَ بِرِجَالِ الْمَدْرَسَةِ شَاكِرِينَ لَهُمْ وَمُثْنِينَ عَلَيْهِمْ عَلٰى عَقْدِ مِثْلِ هٰذَا الْاِجْتِمَاعِ الْمَيْمُوْنِ وَكَانَ مِنْ نَتِيجَةِ هٰذِهِ الْمُسَابَقَةِ أَنْ رَجَعَ إِلَى الطُّلَّابِ نَشَاطُهُمْ فِي التَّمَرُّنِ عَلَى الْخِطَابَةِ حَتّٰى أَنَّ بَعْضَهُمْ قَدْ تَقَدَّمَ وَبَرَعَ فِيهَا .

ترجمہ

تقریری مقابلہ

نوخیز طلبہ کو تقریری مشق پر ابھارنے اور اس پر ان کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے ہمارے مدرسہ نے تین ہفتے پیشتر طلبہ کے مابین ایک تقریری مقابلہ منعقد کرنے کا اعلان کیا، یہ خبر تمام مدارس تک پہنچی تو طلبہ میں مسرت وتازگی کی لہر دوڑ گئی اور اس مقابلہ میں شرکت

کے لئے انہوں نے تیاری شروع کردی اوراس میدان میں نمبر لے جانے کی حرص اور آگے نکلنے کی امید میں گراں قدر تقریریں تیار کیں جوں جوں میعاد قریب آنے لگی ان کی سرگرمیاں بڑھنے لگیں۔ جب مقابلہ کا دن آیا تو مدعوین اور سامعین کی جماعتیں گروہ درگروہ آئیں وہ (تاریخی دن لوگوں کے اجتماع اور) حاضری کا دن تھا۔ جلسہ صبح سے شروع ہوکر شام تک جاری رہا جلسہ کے سکریٹری مقررین کو نام بنام پکارتے ہر مقرر حاضر ہوکر منبر پر تقریر کرتا اور سامعین سے داد وصول کرتا تقریروں کا سلسلہ شام کو ختم ہوا، سکریٹری نے کامیاب نتائج کا اعلان کیا اور جناب صدر جلسہ نے کامیاب مقررین میں قیمتی انعامات تقسیم کئے جو مسکراتے دمکتے چہروں کے ساتھ انہوں نے وصول کئے پھر تمام شرکاء چائے کی دعوت پر گئے اور کارکنان مدرسہ کی دعوت کا لطف اٹھایا (آخر) یہ خوشگوار محفل اختتام کو پہنچی اور لوگ کارکنان مدرسہ سے مصافحہ کرکے اس جیسے مبارک اجتماع کے انعقاد پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اوران کی ستائش کرتے ہوئے لوٹ گئے، اس مقابلہ کا یہ نتیجہ سامنے آیا کہ طلبہ میں تقریر کی مشق کے لئے سرگرمیاں تیز ہوگئیں یہاں تک کہ بعض طلبہ (اس فن میں) فوقیت لے گئے اور انہیں خطابت کا پورا ملکہ حاصل ہوگیا۔

(ب) عربی میں ترجمہ کیجئے

وَقَعَ الْحَرِيْقُ مَرَّةً فِيْ حَارَةٍ قَرِيْبَةٍ ، لَاحِقَةٍ وَ كَانَتِ السَّاعَةُ اثْنَتَيْنِ مِنَ اللَّيْلِ فَانْتَبَهَ أَهْلُ الْحَارَةِ كُلُّهُمْ ، فَاسْتَيْقَظَ سَائِرُ أَهْلِ الْحَارَةِ مِنَ الصَّيْحَةِ وَالصَّرْخَةِ لٰكِنْ لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ يَشْعُرُ شَيْئًا ، لٰكِنْ لَمْ يَكُنْ يَأْتِ شَيْءٌ إِلَى وَعْيِ أَحَدٍ وَ كَانَ النَّاسُ يَتَسَاءَلُوْنَ مَاذَا حَدَثَ ؟ وَخَرَجْتُ أَنَا أَيْضًا فَزِعًا مَذْعُوْرًا وَوَقَفْتُ بُرْهَةً حَائِرًا إِذْ جَاءَ صَدِيْقِيْ مَحْمُوْدٌ هَارِبًا وَقَالَ صَائِحًا بِقُوَّةٍ " اَلْحَرِيْقُ " " اَلْحَرِيْقُ " ثُمَّ تَرَاجَعَ تَوًّا ، عَادَ السَّاعَةَ فَجَرَيْتُ أَنَا وَ أَهْلُ الْحَارَةِ خَلْفَهُ مُسْرِعِيْنَ فَرَأَيْنَا بَعْدَمَا ذَهَبْنَا قَلِيْلًا أَنَّ الدُّخَانَ يَتَصَاعَدُ مِنْ بَيْتٍ مِثْلَ

السَّحَابِ وَتَطَايَرُ شُعَلُ النَّارِ ، تَعْلُوْ شَرَرُ النَّارِ وَفِيْ هٰذِهِ الْحَارَةِ كَانَ يَسْكُنُ صَدِيْقُنَا حَامِدٌ أَيْضًا مَرِيْضًا فِيْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ وَوَحِيْدًا فِيْ بَيْتِهِ فَلَمَّا دَنَوْنَا رَأَيْنَا أَنَّ الْحَرِيْقَ وَاقِعٌ فِيْ بَيْتِهِ فَاقْتَرَبْنَا بَيْتَهُ نَشُقُّ الصُّفُوْفَ لِنُحَاوِلَ لِإِنْقَاذِهِ إِذْ مَرَّ أَمَامَنَا حَامِدٌ خَاسِرًا حَافِيًا ذَاهِلَ الْعَقْلِ فَتَقَدَّمْنَا إِلَيْهِ وَأَمْسَكْنَا بِيَدِهِ وَأَخْرَجْنَا مِنَ الْجَمْعِ وَأَثْنَاءَ ذٰلِكَ جَاءَ رِجَالُ الْمَطَافِيْ وَسَيْطَرُوْا عَلَى النَّارِ بَعْدَ جُهْدٍ جَهِيْدٍ وَكَانَ قَدِ احْتَرَقَ كَثِيْرٌ مِّنَ الْبَيْتِ فَأَرْكَبْنَا حَامِدًا وَجِئْنَا بِهِ إِلٰى مَنْزِلِنَا وَمَكَثَ مَحْمُوْدٌ لِيَحْرِسَ بَقِيَّةَ مَتَاعِهِ حَتَّى الصَّبَاحِ .

مشق نمبر ۴۳

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) الْأَنْبِيَاءُ أَصْدَقُ النَّاسِ لَهْجَةً وَأَكْرَمُهُمْ طِيْنَةً وَأَعَفُّهُمْ نَفْسًا وَأَنْقَاهُمْ عِرْضًا وَأَشَدُّهُمْ خَوْفًا مِّنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ (۲) وَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَرَّ النَّاسِ قُلُوْبًا وَأَعْمَقُهُمْ عِلْمًا وَأَقَلُّهُمْ تَكَلُّفًا [۱] (۳) زُرْتُ الْيَوْمَ مَدْرَسَةً وَاجْتَمَعْتُ بِأَسَاتِذَتِهَا وَطُلَّابِهَا وَلَقِيْتُ عَمِيْدَ الْمَدْرَسَةِ وَحَادَثْتُ مَعَهُ نَحْوَ عِشْرِيْنَ دَقِيْقَةً فَوَجَدْتُهُ أَكْثَرَهُمْ عِلْمًا وَأَفْصَحَهُمْ حَدِيْثًا وَأَوْسَعَهُمْ مَعْرِفَةً ثُمَّ قُمْتُ وَطُفْتُ مَعَهُ فِيْ أَنْحَاءِ الْمَدْرَسَةِ فَشَاهَدْتُ أَبْنِيَتَهَا فَلِلْمَدْرَسَةِ بِنَايَةٌ عَظِيْمَةٌ شَامِخَةٌ وَهِيَ تَشْتَمِلُ عَلٰى قَاعَةٍ كَبِيْرَةٍ وَخَمْسٍ وَثَلَاثِيْنَ غُرْفَةً مِنْهَا عَشْرُ غُرُفَاتٍ عَلَى السَّطْحِ وَلَهَا دَارُ الْإِقَامَةِ الطَّلَبَةِ جَمِيْلَةٌ فِيْهَا سِتَّ عَشَرَةَ غُرْفَةً وَفِيْ كُلِّ غُرْفَةٍ خَمْسَةُ

---

[۱] قالہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (رزین۔ مشکوٰۃ)

شَبَابِیْکَ وَاَرْبَعُ نَوَافِذَ وَفِی الْوَسَطِ مَسْجِدٌ جَمِیْلٌ فِیْهِ اِثْنَا عَشَرَ عُمُوْدًا وَثَلٰثَةَ عَشَرَ شُبَّاكًا وَثَلٰثَةُ اَبْوَابٍ وَاَرْضُ الْمَسْجِدِ فُرِشَتْ بِالرُّخَامِ وَمَسَاحَةُ الْمَدْرَسَةِ نَحْوَ ثَلَاثَةِ آلَافِ ذِرَاعٍ (۴) غَزْوَةُ بَدْرٍ الْكُبْرٰی وَقَعَتْ فِی السَّنَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الْهِجْرَةِ بَيْنَ ثَلٰثِ مِائَةٍ وَثَلٰثَةَ عَشَرَ مُقَاتِلًا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَلْفِ مُقَاتِلٍ مِنْ قُرَيْشٍ بِبَدْرٍ اِنْتَصَرَ فِيْهَا الْمُسْلِمُوْنَ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِنْتِصَارًا بَاهِرًا فَاَسَرُوْا مِنْ قُرَيْشٍ سَبْعِيْنَ رَجُلًا وَقَتَلُوْا مِنْ مَشَاهِيْرِهِمْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَمْ يُقْتَلْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا وَلِهٰذِهِ الْغَزْوَةِ اَهَمِّيَّةٌ كَبِيْرَةٌ فِیْ تَارِيْخِ الْاِسْلَامِ اِذْ كَانَتْ هِیَ وَقْعَةٌ مَشْهُوْدَةٌ بَلِ الْحَدُّ الْفَاصِلُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ " كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ " .

ترجمہ

(۱) انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام تمام لوگوں کی بنسبت زبان کے راست گو، فطرت کے معزز ترین، ذات کے پاکیزہ ترین، عزت (وآبرو) کے حد درجہ صاف (وشفاف) اور خوف خدا میں سب سے بڑھے ہوئے ہوتے ہیں (۲) نبی اکرم ﷺ کے صحابہ تمام لوگوں کی بنسبت دل کے نیک علم میں گہرے اور تکلفات میں کم سے کم پڑنے والے تھے (۳) آج میں نے ایک مدرسہ دیکھا اس کے اساتذہ اور طلبہ سے ملا اور مہتمم مدرسہ سے ملاقات کی اور ان سے تقریباً بیس منٹ گفتگو کی جس میں انہیں علم میں ان سب سے بڑھا ہوا، گفتگو میں شیریں بیان اور معلومات میں سب سے وسیع پایا۔ پھر اٹھ کر ان کے ساتھ مدرسہ کے اطراف میں چکر لگایا، مدرسہ کی عمارتوں کا مشاہدہ کیا۔ مدرسہ کی ایک بڑی شاندار بلڈنگ ہے جو ایک بڑے ہال اور پینتیس کمروں پر مشتمل ہے۔ ان میں سے دس کمرے چھت (بالائی منزل) پر ہیں، اور طلبہ کی رہائش کے لئے مدرسے میں ایک

خوبصورت دارالاقامہ (ہاسٹل) ہے جس میں سولہ کمرے ہیں ہر کمرے میں پانچ کھڑکیاں اور چار روشندان ہیں (مدرسے کے) بیچ میں ایک خوبصورت مسجد ہے جس میں بارہ ستون تیرہ کھڑکیاں اور تین دروازے ہیں، مسجد کا فرش سنگ مرمر کا بچھایا گیا ہے۔ اور مدرسہ کا کل رقبہ تقریباً تین ہزار گز ہے (۴) غزوہ بدر کبریٰ ہجرت کے دوسرے سال بدر کے مقام پر پیش آیا تین سو تیرہ مسلمان فوج اور ایک ہزار قریشی فوج کے درمیان (مقابلہ ہوا) اس میں مسلمانوں کو ان کے رب کے حکم سے نمایاں غلبہ حاصل ہوا اور انہوں نے قریش کے ستر آدمی قید کئے اور اتنی ہی مقدار میں ان کے نامور لوگ قتل کئے مسلمانوں سے صرف بارہ آدمی شہید ہوئے۔ اسلامی تاریخ میں اس معرکہ کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے، اس لئے کہ یہ ایک یادگار لڑائی تھی بلکہ (حقیقت میں یہ) حق و باطل کے مابین حد فاصل تھی (چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے) بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے خدا کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے اور خدا استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے (۲۔۲۴۹)

آیات

(۵) اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا جانتا ہے (۶۔۱۱۵) (۶) اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر خدا کو شریک (خدا) بناتے اور ان سے خدا کی سی محبت کرتے ہیں، لیکن جو ایمان والے ہیں وہ خدا ہی کے سب سے زیادہ دوستدار ہیں (۲۔۱۶۴) (۷) سو ثمود تو کڑک سے ھلاک کر دیئے گئے، رہے عاد تو ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیاناس کر دیا گیا خدا نے اس کو سات رات اور آٹھ دن لگاتار ان پر چلائے رکھا تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھے (اور مرے) پڑے دیکھے جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے (۶۹۔۷) (۸) خدا کے نزدیک مہینے گنتی میں (بارہ ہیں یعنی) اس روز (سے) کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کتاب خدا میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں، ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں (۹۔۳۶) (۹) اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے (خدا سے) پانی مانگا تو

ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو (انہوں نے لاٹھی ماری) تو پھر اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا (ہم نے حکم دیا کہ) خدا کی عطا فرمائی ہوئی روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا (۲۔۶۰) (۱۰) اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس راتیں اور ملا کر اسے پورا (چلہ) کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پوری ہوگئی (۷۔۱۴۲) (۱۱) یہ میرا بھائی ہے اس کے (ہاں) ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے (پاس) ایک دنبی ہے یہ کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملا لے بیشک تجھ پر ظلم کرتا ہے (۳۸۔۲۴) (۱۲) یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اتفاق گذر ہوا تو اس نے کہا کہ خدا اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو خدا نے اس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا (۲۔۲۵۹) (۱۳) اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے پھر ان کو طوفان (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے (۲۹۔۱۴) (۱۴) اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام کی سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر (ایسا) عذاب کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا (۶۶۔۸) (۱۵) اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب (یا تو رات کو آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے (یا دن کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا ان کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ (ہائے) ہم (ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہے (۷۔۵)

مشق نمبر ۴۴

عربی میں ترجمہ کیجئے

(۱) مَحْمُودٌ اَصْغَرُ مِنِّیْ سِنًّا لٰكِنَّهُ اَكْبَرُ مِنِّیْ قَامَةً وَلِذَا اَسْرَعُ مِنِّی

عَدْوًا، اَسْبَقُ مِنِّی جَرْیًا لٰكِنِّی اَحْسَنُ مِنْهُ سَاحَةً، اَجْوَدُ مِنْهُ عَوْمًا (۲) فِیْ صَفِّیْ اِثْنَا عَشَرَ طَالِبًا، فِیْ فَصْلِیْ اِثْنَا عَشَرَ تِلْمِیْذًا فِیْهِمْ اِثْنَانِ اَحْسَنُ اِنْشَاءً وَخِطَابًا (۳) فَارَقَلْبُهٗ سُرُوْرًا، طَارَلُبُّهٗ فَرَحًا وَتَهَلَّلَ وَجْهُهٗ بِشْرًا حِیْنَ سَمِعَ اَنَّهٗ اُعْطِیَ الْجَائِزَةَ الْاُوْلٰی لِحُصُوْلِهِ الدَّرَجَةَ الْاُوْلٰی فِی الْاِمْتِحَانِ السَّنَوِیِّ (۴) سِنِّی الْاٰنَ اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ سَنَةً وَسَبْعَةُ اَشْهُرٍ وَسِنُّ اَخِی الْكَبِیْرِ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ سَنَةً وَسِتَّةُ اَشْهُرٍ (۵) اِشْتَرَیْتُ بِرُوْبِیَةٍ وَّتِسْعِ اٰنَاتٍ خَمْسَ عَشَرَةَ كُرَّاسَةً وَبِاَرْبَعِ رُوْبِیَاتٍ ثَلَاثَةَ عَشَرَ قَلَمًا وَّاَحَدَ عَشَرَ مِرْسَمًا وَثَلَاثَ رِیْشَاتِ قَلَمٍ وَتَبْقٰی الْاٰنَ عِنْدِیْ اِحْدٰی عَشَرَةَ رُوْبِیَةً وَاثْنَتَا عَشَرَةَ اٰنَةً وَبَقِیَ لِیْ اِشْتِرَاءُ مِحْبَرَةٍ لِلْقَلَمِ الْمُحَبَّرِ وَثَلَاثَةِ كُتُبٍ دَرْسِیَّةٍ (۶) خَرَجْتُ مِنَ الْبَیْتِ بِخَمْسَ عَشَرَةَ رُوْبِیَةً وَاشْتَرَیْتُ بِثَلَاثِ رُوْبِیَاتٍ سِتَّ تَارَاتٍ دَقِیْقًا وَبِثَلَاثٍ وَّنِصْفِ رُوْبِیَةٍ نِصْفَ تَارَةٍ مِّنْ سَمْنٍ وَّقِنِّیْنَةً مِّنْ زَیْتٍ ثُمَّ ذَهَبْتُ اِلٰی دُكَّانِ الْفَوَاكِهِ وَاشْتَرَیْتُ هُنَاكَ بِخَمْسِ رُوْبِیَاتٍ وَّاِحْدٰی عَشَرَةَ اٰنَةً اِثْنَیْ عَشَرَ مَوْزًا وَعَشَرَ رُمَّانَاتٍ وَّسَبْعَةَ تَفَافِیْحَ وَخَمْسَةَ عَشَرَ بُرْتُقَالًا (۷) بَاعَ الْبُسْتَانِیُّ خَمْسَمِائَةِ اٰنَبَةٍ بِمِائَةٍ وَّ خَمْسٍ وَّعِشْرِیْنَ رُوْبِیَةً وَاَلْفَ لَیْمُوْنَةٍ بِاِحْدٰی وَعِشْرِیْنَ رُوْبِیَةً وَّاَنَا اشْتَرَیْتُ مِائَةَ اَنْبَةٍ اَیْضًا وَاَدَّیْتُ، دَفَعْتُ اِلَیْهِ خَمْسًا وَّعِشْرِیْنَ رُوْبِیَةً (۸) كَمْ اَشْجَارٍ غَرَسْنَاهَا فِیْ بُسْتَانِنَا لٰكِنْ كُلَّهَا ذَبُلَتْ، یَبِسَتْ فَغَرَسْنَا فِیْ هٰذَا الْعَامِ مِائَةَ شَجَرَاَنْبَةٍ وَّخَمْسًا وَّعِشْرِیْنَ جَوَّافَةً وَّاِحْدٰی وَعِشْرِیْنَ شُجَیْرَةً مِنْ لَیْمُوْنٍ (۹) تَشْتَمِلُ اُسْرَتِیْ، تَحْتَوِیْ عَائِلَتِیْ عَلٰی عَشَرَةِ اَفْرَادٍ نَرْتَزِقُ بِمِائَةِ رُوْبِیَةٍ شَهْرِیَّةٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَاَیِّنْ مِنْ

بَیْتٍ هٰهُنَا اَفْرَادُهٗ تَكْثُرُ مِنْ اَفْرَادِ اُسْرَتِیْ لٰكِنَّهُمْ یَحْصُلُوْنَ خَمْسِیْنَ رُوْبِیَةً بِكَدْحٍ (۱۰) ثَانِیَةُ الْغَزْوَاتِ الْمُهِمَّةِ هِیَ غَزْوَةُ اُحُدٍ وَقَعَتْ فِی السَّنَةِ الثَّالِثَةِ الْهِجْرِیَّةِ زَحَفَ كُفَّارُ قُرَیْشٍ بِثَلَاثَةِ اٰلَافِ مُحَارِبٍ لِاَخْذِ ثَارَةِ قَتْلٰی بَدْرٍ وَنَزَلُوْا بِسَاحَةِ اُحُدٍ فَلَمَّا عَلِمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (بِمَجِیْئِهِمْ) خَرَجَ بِاَلْفِ مُسْلِمٍ فِیْهِمْ ثَلَاثُ مِائَةِ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ اُبَیٍّ الْمُنَافِقِ فَارْتَدَّ بِهِمْ رَاجِعًا عَنِ الطَّرِیْقِ فَلَمْ یَبْقَ اِلَّا سَبْعِمِائَةِ مُسْلِمٍ اِزَآءَ / ضِدَّ ثَلَاثَةِ اٰلَافٍ فَانْتَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ اَوَّلَ وَهْلَةٍ لٰكِنِ انْهَزَمُوْا آخِرًا لِارْتِكَابِ خَطَأٍ فَاسْتُشْهِدَ سَبْعُوْنَ مُسْلِمًا فِیْ هٰذِهِ الْمَعْرَكَةِ (۱۱) اَلْكَعْبَةُ تَقَعُ فِیْ فِنَاءِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (وَهِیَ) غُرْفَةٌ فَخْمَةٌ فِیْ غِلَافٍ اَسْوَدَ طُوْلُهَا حَوَالَی خَمْسَةٍ وَّسَبْعِیْنَ قَدَمًا وَعَرْضُهَا سِتُّوْنَ قَدَمًا وَارْتِفَاعُهَا ثَمَانُوْنَ اَوْاَحَدٌ وَّثَمَانُوْنَ قَدَمًا وَّاُنْشِئَ طَرِیْقٌ مُدَوَّرٌ لِلطَّوَافِ فِیْ جَوَانِبِهَا الْاَرْبَعَةِ وَتُسَمّٰی هٰذِهِ الْحَلْقَةُ مَطَافًا كَمْ مِّنْ تَقَلُّبَاتٍ شَاهَدَهَا الْعَالَمُ وَكَمْ مِنْ مَعَابِدَ بُنِیَتْ فَتَدَمَّرَتْ وَكَمْ مِّنْ مَعَابِدَ هِنْدُوْكِیَّةٍ نَشَأَتْ وَتَخَرَّبَتْ وَكَمْ مِّنْ كَنَائِسَ عَمَرَتْ وَخَرِبَتْ . جَآءَتْ اٰلَافُ طُوْفَانٍ وَمَضَتْ لٰكِنْ هٰذَا الْبَیْتُ الْاَسْوَدُ الْمُرَبَّعُ الَّذِیْ لَمْ یَبْنِهٖ مُهَنْدِسٌ قَآئِمٌ مِنْ عَهْدِ اٰدَمَ اِلَی الْاٰنَ كَمَا كَانَ .

مشق نمبر ۴۵

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

اَلشَّیْخُ الْاِمَامُ ابْنُ تَیْمِیَّةَ

(۱) وُلِدَ الْعَلَّامَةُ الْاِمَامُ اَحْمَدُ تَقِیُّ الدِّیْنِ ابْنُ تَیْمِیَّةَ فِی الْعَاشِرِ مِنْ

شَهْرِ رَبِيعِ الْاَوَّلِ سَنَةَ اِحْدٰى وَسِتِّيْنَ وَسِتِّ مِائَةٍ مِنَ الْهِجْرَةِ النَّبَوِيَّةِ بِحَرَّانَ وَنَشَأَ بِهَا النَّشْأَةَ الْاُوْلٰى اِلٰى اَنْ بَلَغَ السَّابِعَةَ مِنْ عُمْرِهٖ فَاَغَارَ بِهَا التَّتَارُ فَهَاجَرَ مَعَ اُسْرَتِهٖ اِلٰى دِمَشْقَ وَقَدْ حَفِظَ الْقُرْاٰنَ مُنْذُ حَدَاثَةِ سِنِّهٖ ثُمَّ تَثَقَّفَ الْعَرَبِيَّةَ وَبَرَعَ فِي الْفِقْهِ وَالْحَدِيْثِ وَتَبَحَّرَ فِيْ تَفْسِيْرِ الْقُرْاٰنِ حَتّٰى صَارَ اِمَامًا فِيْهِ (۲) وَكَانَ اَبُوْهُ عَالِمًا جَلِيْلًا لَهٗ كُرْسِيٌّ لِلدِّرَاسَةِ فِي الْجَامِعِ الْكَبِيْرِ فِيْ دِمَشْقَ وَمَشْيَخَةُ الْحَدِيْثِ فِيْ بَعْضِ الْمَدَارِسِ فَلَمَّا بَلَغَ ابْنُ تَيْمِيَّةَ الْحَادِيَةَ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ عُمْرِهٖ تُوُفِّيَ اَبُوْهُ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَمَانِيْنَ وَسِتِّ مِائَةٍ فَتَوَلَّى الدِّرَاسَةَ بَعْدَ وَفَاةِ اَبِيْهِ بِسَنَةٍ فَجَلَسَ مَجْلِسَهٗ وَحَلَّ مَحَلَّهٗ فَكَانَ يُلْقِي الدُّرُوْسَ فِي الْجَامِعِ الْكَبِيْرِ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ فَاتَّجَهَتْ اِلَيْهِ الْاَنْظَارُ وَاسْتَمَعَتْ اِلَيْهِ الْاَفْئِدَةُ وَكَثُرَ التَّحَدُّثُ بِاسْمِهٖ فِي الْمَجَالِسِ الْعِلْمِيَّةِ وَلَمْ يَكَدْ يَبْلُغُ الثَّلَاثِيْنَ مِنْ عُمْرِهٖ حَتّٰى ذَاعَ صِيْتُهٗ وَاَصْبَحَ مَقْصِدًا لِّلْعُلَمَاءِ وَالطُّلَّابِ (۳) وَكَانَ ابْنُ تَيْمِيَّةَ يَوَدُّ اِحْيَاءَ مَا كَانَ عَلَيْهِ الصَّحَابَةُ وَاَهْلُ الْقَرْنِ الْاَوَّلِ مِنِ اتِّبَاعِ السُّنَّةِ الْمَحْضَةِ كَمَا كَانَ يُحَاوِلُ اِزَالَةَ بَعْضِ مَا عَلِقَ بِهَا مِنْ غُبَارٍ فَانْتَقَدَ عَلَى الْعُلَمَاءِ وَالصُّوْفِيَةِ وَالْفُقَهَاءِ فَاَثَارُوْا حَوْلَهُ الْخِلَافَ وَالْفِتَنَ فَحُبِسَ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَقَعُ فِيْ مِحْنَةٍ بَعْدَ مِحْنَةٍ وَّيُنْقَلُ مِنْ مَحْبَسٍ اِلٰى اٰخَرَ حَتّٰى وَافَتْهُ الْمَنِيَّةُ بِقَلْعَةِ دِمَشْقَ (حَيْثُ كَانَ هُوَ مَحْبُوْسًا) فِي الثَّانِيْ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّعِشْرِيْنَ وَسَبْعِ مِائَةٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى.

ترجمہ

(۱) علامہ امام احمد تقی الدین ابن تیمیہ ۱۰ ماہ ربیع الاول ۶۶۱ھ ہجری میں (شام کے

شہر) حران میں پیدا ہوئے اور ابتدائی نشو ونما یہیں پائی جب اپنی عمر کے ساتویں برس کو پہنچے تو اس شہر پر تاتاریوں نے حملہ کیا رلوٹ مچائی اس لئے آپ اپنے خاندان کے ساتھ دمشق ہجرت فرما گئے ، قرآن مجید آپ نے کم سنی میں ہی حفظ کرلیا۔ پھر عربی میں مہارت حاصل کی اور فقہ و حدیث میں درجہ کمال حاصل کیا اور تفسیر قرآن میں وسیع مہارت حاصل کی حتی کہ اس میں امام بن گئے (۲) آپ کے والد (بھی) ایک بزرگ عالم تھے جن کے لئے جامع کبیر دمشق میں تدریس کی کرسی رکھی جاتی تھی اور بعض مدارس میں شیخ الحدیث کے منصب پر رہے ، جب ابن تیمیہ عمر کے اکیسویں برس کو پہنچے تو ۶۸۲ ھ میں آپ کے والد کی وفات ہوگئی والد کی وفات کے ایک برس بعد آپ نے (مسند) تدریس سنبھالی والد کی نشست پر بیٹھے اور ان کا منصب سنبھالا۔ آپ جامع کبیر میں فصیح عربی زبان میں اسباق پڑھاتے تھے اس لئے (لوگوں کی) نگاہیں آپ کی طرف اٹھیں اور دل آپ کی طرف متوجہ ہو گئے علمی مجالس میں آپ کے متعلق کثرت سے گفتگو ہونے لگی (موضوع بحث بن گئے) عمر کے تیسویں برس کو بھی نہ پہنچے تھے کہ آپ کی شہرت کا ڈنکا بجنے لگا اور علماء وطلباء کی آماجگاہ بن گئے (۳) حضرات صحابہ اور قرن اولی کے لوگ خالص (اور پاکیزہ) سنت کے اتباع کے جس جذبہ سے سرشار تھے امام ابن تیمیہ بھی اپنے وقت میں اس دور کا احیاء چاہتے تھے نیز سنت پر بعض (بدعات کی جو) گرد چڑھی تھی اسے صاف کرنا چاہتے تھے پس (اس سلسلے میں) انہوں نے (وقت کے) علماء، صوفیہ اور فقہاء پر (بے لاگ) تنقید کی جس پر ان لوگوں نے امام صاحب کے اردگرد مخالفت اور آزمائشوں کا جال پھیلایا (اس کے نتیجے میں) آپ قید کردیئے گئے پھر یکے بعد دیگرے آزمائشوں سے گذرتے رہے) اور ایک قید خانہ سے دوسرے قید خانہ منتقل کئے جاتے رہے حتی کہ ۲۲ ر ذی قعدہ ۷۲۸ ھ میں قلعہ دمشق میں بحالت قید وصال فرما گئے رحمہ اللہ تعالی۔

مشق نمبر ۴۶

عربی میں ترجمہ کیجئے

كَمْ مِنْ سَائِحٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ لٰكِنْ أَكْثَرُهُمْ شُهْرَةً أَطْيَرُهُمْ صِيْتًا هُوَ ابْنُ بَطُّوْطَةَ قَضٰى مِنْ عُمْرِهٖ ثَلَاثِيْنَ سَنَةً فِى السِّيَاحَةِ قَطَعَ فِى هٰذِهِ الْفَتْرَةِ زَهَاءَ خَمْسَةٍ وَّ سَبْعِيْنَ أَلْفَ مِيْلٍ . وُلِدَ فِى السَّابِعِ عَشَرَ مِنْ رَجَبَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّ سَبْعِمِائَةٍ مِّنَ الْهِجْرَةِ الْمُوَافِقَةِ لِسَنَةِ أَرْبَعٍ وَّ ثَلٰثَ مِائَةٍ وَّ أَلْفٍ مِنَ الْمِيْلَادِ فِى طَنْجَةَ مِنْ بلاد شمال أَفْرِيْقِيَا وَنَشَاءَ ، تَرَبّٰى هُنَاكَ وَلَمَّا بَلَغَ السَّنَةَ الْحَادِيَةَ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ عُمْرِهٖ غَادَرَ طَنْجَةَ فى السَّنَةِ الْخَامِسِ وَالْعِشْرِيْنَ وَسَبْعِمَائَةٍ عَازِمًا عَلَى الْحَجِّ وَمِنْ هُنَا ابْتَدَأَتْ سِيَاحَتُهٗ وَصَلَ مَرَّةً جَائِيًا ، سَائِحًا مِنْ خَطٍّ بَرِّيٍّ إِلَى الْهِنْدِ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَسَبْعِ مِائَةٍ وَكَانَتْ وَقْتَئِذٍ هُنَاكَ حُكُوْمَةُ مُحَمَّد تغلق شَاهْ فَرَحَّبَ بِهٖ غَايَةَ التَّرْحِيْبِ ، حَفٰى بِهٖ حَفَاوَةً ثُمَّ وَلَّاهُ قَضَاءَ الدِّهْلِيِّ بِاثْنَىْ عَشَرَ أَلْفِ رُوْبِيَةٍ رَاتِبٍ شَهْرِيٍّ فَأَقَامَ ثَمَانِىَ أَوْعَشَرِ حِجَجٍ ثُمَّ سَافَرَ مَعَ وَفْدٍ إِلَى الصِّيْنِ وَمَرَّ عَلٰى جَزَائِرِ شَرْقِ الْهِنْدِ وَ سَرَنْدِيْبَ وَغَيْرِهَا قَافِلًا ، عَائِدًا مِّنَ الصِّيْنِ فَبَلَغَ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةَ سَنَةَ سَبْعِمِائَةٍ وَّثَمَانٍ وَّأَرْبَعِيْنَ سَائِحًا الْعِرَاقَ وَالشَّامَ وَفِلَسْطِيْنَ وَغَيْرَهَا مِنْ طَرِيْق سومطرا او أَدّٰى هُنَالِكَ حَجَّةَ الرَّابِعَ ثُمَّ تَذَكَّرَ وَطَنَهٗ فَارْتَحَلَ مِنْ مَكَّةَ وَبَلَغَ مَنْزِلَهٗ سَنَةَ سَبْعِمِائَةٍ وَّخَمْسِيْنَ زَائِرًا (أَثْنَاءَ ذٰلِكَ) مِصْرَ وَتِيُوْنَس وَالْجَزَائِرَ وَمَرَاكِش فَمَا أَقَامَ بِمَنْزِلِهٖ إِلَّا خَمْسَ أَوْ سِتَّ سَنَوَاتٍ ثُمَّ ذَهَبَ إِلٰى أُنْدُلُسَ فَرَجَعَ مِنْهَا وَدَخَلَ تُمبكتو سَنَةَ أَرْبَعٍ وَخَمْسِيْنَ وَسَبْعِمَائَةٍ طَائِفًا بِصَحْرَاءِ أَفْرِيقِيَا إِلَّا أَنَّهٗ

عَادَ مِنْهَا عَاجِلًا إِلٰى وَطَنِهٖ ثُمَّ رَتَّبَ وَقَائِعَ سَفَرِهِ الْمَعْرُوْفَةَ الَّتِيْ اشْتَهَرَتْ بِاسْمِ "رِحْلَةِ ابْنِ بَطُّوطَةَ" فِي أَقْطَارِ الْعَالَمِ ۱؎ وَفَرَغَ مِنْ تَرْتِيْبِهَا وَتَسْوِيْدِهَا سَنَةَ سِتٍّ وَخَمْسِيْنَ وَسَبْعِمِائَةٍ وَبَعْدَ ذٰلِكَ تُوُفِّيَ سَنَةَ تِسْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَسَبْعِمِائَةٍ مِّنَ الْهِجْرَةِ الْمُوَافِقَةَ لِسَنَةِ سَبْعٍ وَّسَبْعِيْنَ وَثَلٰثِمِائَةٍ وَّأَلْفٍ نِ الْمِيْلَادِيَّةِ.

مشق نمبر ۴۷

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

(۱) وُلِدَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبَاحَ الْيَوْمِ الثَّانِيْ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْأَوَّلِ لِعَامِ الْفِيْلِ أَوِ الْيَوْمِ الْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ إِبْرِيْلَ سَنَةَ إِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ لِلْمِيْلَادِ بِمَكَّةَ وَنَشَأَ بِهَا يَتِيْمًا فَقَدْ تُوُفِّيَ أَبُوْهُ حِيْنَ كَانَ هُوَ جَنِيْنًا ثُمَّ لَمْ يَكَدْ يَبْلُغُ السَّادِسَةَ مِنْ عُمْرِهٖ حَتّٰى اسْتَأْثَرَ اللّٰهُ بِأُمِّهٖ فَحَضَنَهٗ جَدُّهٗ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ سَنَتَيْنِ وَلَمَّا تُوُفِّيَ هُوَ كَفَلَهٗ عَمُّهٗ أَبُوْ طَالِبٍ، نَشَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتِيْمًا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ تَوَلّٰى تَأْدِيْبَهٗ

(۲) فَشَبَّ عَلٰى سَجَاحَةِ خُلُقٍ وَرَجَاحَةِ عَقْلٍ وَّحِلْمٍ وَّوَقَارٍ وَّحَيَاءٍ وَّعِفَّةٍ وَّنَفْسٍ رَضِيَّةٍ وَّلِسَانٍ صَادِقٍ ثُمَّ طَهَّرَهُ اللّٰهُ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَرْجَاسِ فَلَمْ يَشْرَبِ الْخَمْرَ قَطُّ وَلَمْ يَأْكُلْ مِمَّا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَلَمْ يَشْهَدْ لِلْأَوْثَانِ عِيْدًا

۱؎ اسمہا الکامل "تحفۃ النظار فی غرائب الامصار" کما ھو مرسوم فی کتب التاریخ

وَّلَاحَفْلًا تَرَعْرَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ حِجْرِ عَمِّہٖ فَلَمَّا بَلَغَ الثَّالِثَةَ عَشَرَ مِنْ عُمْرِہٖ سَافَرَ مَعَہٗ اِلَی الشَّامِ ثُمَّ سَافَرَ اِلَیْھَا لِلْمَرَّةِ الثَّانِیَةِ وَھُوَ فِی الْخَامِسَةِ وَالْعِشْرِیْنَ مِنْ عُمْرِہٖ مُتَاجِرًا بِبِضَاعَةِ خَدِیْجَةَ بِنْتِ خُوَیْلِدٍ وَمَعَہ غُلَامُھَا مَیْسَرَةُ فَعَادَ وَرَبِحَ مَالًا کَثِیْرًا فَرَدَّہٗ اِلٰی خَدِیْجَةَ بِکُلِّ اَمَانَةٍ (۳) فَلَمَّا رَأَتْ خَدِیْجَةُ مِنَ الرِّبْحِ الْکَثِیْرِ وَاَمَانَتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَرَضَتْ عَلَیْہِ اَنْ یَتَزَوَّجَھَا وَکَانَتْ سِنُّھَا اَرْبَعِیْنَ سَنَةً فَرَضِیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَخَطَبَہٗ عَمُّہٗ اِلٰی عَمِّھَا وَتَمَّ الزَّوَاجُ وَکَانَتْ خَدِیْجَةُ مِنْ اَفْضَلِ نِسَاءِ قَوْمِھَا نَسَبًا وَثَرْوَةً وَعَقْلًا وَدِرَایَةً وَلَھَا اَجْمَلُ ذِکْرٍ فِی تَارِیْخِ الْاِسْلَامِ ھٰذِہٖ ھِیَ حَیَاتُہٗ قَبْلَ الْبِعْثَةِ فَلَمَّا بَلَغَ الْاَرْبَعِیْنَ مِنْ سِنِّہٖ اِبْتَعَثَہُ اللّٰہُ وَجَعَلَہٗ نَبِیًّا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِأَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ نبیا وَجَعَلَ یَدْعُوْ اِلَی اللّٰہِ کُلَّ مَنْ تَوَسَّمَ فِیْہِ خَیْرًا (۴) وَکَانَ مِنَ الْحِکْمَةِ اَنْ تَکُوْنَ دَعْوَتُہٗ سِرِّیَّةً فَدَعَا ثَلٰثَ حِجَجٍ سِرًّا ثُمَّ اُمِرَ اَنْ یَّصْدَعَ بِمَا یُؤْمَرُ فَاَعْلَنَ بِھَا فِیْ قَوْمِہٖ فَحَمِیَتِ الْقَبَائِلُ وَاَنِفَتْ قُرَیْشٌ وَجَعَلُوْا یُؤْذُوْنَہٗ وَاشْتَدَّ مِنْھُمُ الْاِیْذَاءُ یَوْمًا فَیَوْمًا حَتّٰی اِذَا تَعَدَّی الْاَذٰی اَتْبَاعَہٗ اَمَرَھُمْ بِالْھِجْرَةِ اِلَی الْحَبَشَةِ فَھَاجَرَ اِلَیْھَا عَشَرَةُ رِجَالٍ وَّخَمْسُ نِسْوَةٍ ثُمَّ تَبِعَھُمْ بَعْدَ ذٰلِکَ جَمَاعَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ حَتّٰی کَانَتْ عِدَّتُھُمْ ثَلَاثَةً وَّثَمَانِیْنَ رَجُلًا وَّسَبْعَ عَشَرَةَ اِمْرَأَةً وَرَجَعَ بَعْضُھُمْ اِلٰی مَکَّةَ قَبْلَ الْھِجْرَةِ اِلَی الْمَدِیْنَةِ وَاَقَامَ بِھَا اٰخَرُوْنَ اِلَی السَّنَةِ السَّابِعَةِ مِنَ الْھِجْرَةِ (۵) وَاَمَّا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَمَازَالَ بِمَکَّةَ صَابِرًا عَلَی الْاَذٰی مُحْتَمِلًا لِلْمَکْرُوْہِ

مُثَابِرًا عَلٰی دَعْوَتِہٖ یَدْعُوْ قَوْمَہٗ اِلَی الْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ وَقُرَیْشٌ تُقَاوِمُہٗ وَتُؤْذِیْہِ حَتّٰی انْسَلَخَ عَلٰی ھٰذِہِ الْحَالَۃِ الشَّدِیْدَۃِ عَشْرُ سَنَوَاتٍ فَلَمَّا کَانَتِ السَّنَۃُ الْعَاشِرَۃُ مِنَ النُّبُوَّۃِ فُجِعَ بِمَوْتِ عَمِّہِ النَّبِیْلِ وَزَوْجَتِہِ الْکَرِیْمَۃِ فِیْ یَوْمَیْنِ مُتَقَارِبَیْنِ فَاشْتَدَّ بِہِ الْاَذٰی مِنْ قُرَیْشٍ وَنَصَبُوْا لَہُ الْحَبَائِلَ وَتَرَبَّصُوْا بِہِ الدَّوَائِرَ

(۶) وَکَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خِلَالَ تِلْکَ السِّنِیْنَ لَا یَسْمَعُ بِقَادِمٍ یَّقْدَمُ مِنَ الْعَرَبِ لَہٗ اِسْمٌ وَشَرَفٌ اِلَّا تَصَدّٰی لَہٗ وَدَعَاہُ اِلَی اللّٰہِ وَدِیْنِ الْھُدٰی حَتّٰی اِذَا کَانَتِ السَّنَۃُ الْحَادِیَۃَ عَشَرَۃَ خَرَجَ اِلَی الْقَبَائِلِ فِیْ مَوْسِمِ الْحَجِّ فَاٰمَنَ بِہٖ سِتَّۃٌ مِنْ اَھْلِ یَثْرِبَ کَانُوْا سَبَبَ اِنْتِشَارِ الْاِسْلَامِ فِی الْمَدِیْنَۃِ ثُمَّ جَاءَ مِنْھُمْ اِثْنَاءَ عَشَرَ رَجُلًا سَنَۃَ الثَّانِیَۃَ عَشَرَۃَ وَبَایَعُوْہُ وَرَجَعُوْا اِلَی الْمَدِیْنَۃِ فَلَمْ تَبْقَ دَارٌ مِنْ دُوْرِ الْمَدِیْنَۃِ اِلَّا وَفِیْھَا ذِکْرُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

(۷) وَلَمَّا کَانَتِ السَّنَۃُ الثَّالِثَۃُ عَشَرَ مِنَ الْبِعْثَۃِ جَاءَ مِنْھَا ثَلٰثَۃٌ وَّسَبْعُوْنَ رَجُلًا وَّامْرَاَتَانِ فَاَسْلَمُوْا عَلٰی یَدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبَایَعُوْہُ فَازْدَادَ الْاِسْلَامُ اِنْتِشَارًا فِی الْمَدِیْنَۃِ فَاَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَصْحَابَہٗ بِالْھِجْرَۃِ اِلَیْھَا فَجَعَلَ الْمُسْلِمُوْنَ یُھَاجِرُوْنَ وَیَلْحَقُوْنَ بِاِخْوَانِھِمُ الْاَنْصَارِ فِی الْمَدِیْنَۃِ بَعْدَ مَا اضْطُھِدُوْا کَثِیْرًا وَّقَاسُوا الشَّدَائِدَ وَالْمِحَنَ فَمَا اَنْ اَحَسَّ الْمُشْرِکُوْنَ بِھِجْرَتِھِمْ حَتّٰی اجْتَمَعُوْا وَائْتَمَرُوْا بِقَتْلِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلٰکِنَّہٗ خَرَجَ مِنْھَا مَعَ صَاحِبِہٖ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ فِیْ حِفْظِ مَنْ لَیْسَ یَغْفُلُ

(۸) وَتَوَجَّھَا اِلَی الْمَدِیْنَۃِ حَتّٰی وَصَلَا اِلَیْھَا یَوْمَ الْجُمُعَۃِ الثَّانِیَ عَشَرَ مِنْ شَھْرِ رَبِیْعِ الْاَوَّلِ سَنَۃَ ثَلَاثٍ وَّخَمْسِیْنَ مِنْ مَّوْلِدِہٖ وَھُوَ یُوَافِقُ لِاَرْبَعِ

وَّعِشْرِيْنَ مِنْ سِبْتَمْبَرَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ وَسِتِّ مِائَةٍ مِّنَ الْمِيْلَادِ فَاقَامَ بِهَا عَشْرَ سِنِيْنَ يُجَاهِدُ الْمُشْرِكِيْنَ وَيُجَادِلُهُمْ بِالسَّيْفِ وَيُقْنِعُهُمْ وَيُجَادِلُهُمْ بِالْبَرَاهِيْنِ وَآيَاتِ الْقُرْاٰنِ حَتّٰى قَهَرَتِ الْبَيِّنَاتُ اَلْبَابَهُمْ وَبَهَرَتِ الْاٰيَاتُ اَبْصَارَهُمْ وَلَمْ يَجِدُوْا سَبِيْلًا لِلْاِنْكَارِ فَانْحَسَرَ الْعَمٰى وَانْجَابَ الشِّرْكُ بِنُوْرِ الْحَقِّ وَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا . فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّالِثَةِ وَالسِّتِّيْنَ مِنْ عُمْرِهٖ جَاءَهُ الْيَقِيْنُ فَلَحِقَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ الثَّالِثَ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ سَنَةَ اِحْدٰى عَشَرَةَ مِنَ الْهِجْرَةِ الْمُوَافِقَ لِلثَّامِنِ يُوْنِيُوْ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَلَاثِيْنَ وَسِتِّ مِائَةٍ مِّنَ الْمِيْلَادِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْصَحَ الْعَالَمِيْنَ لِسَانًا وَاَبْلَغَهُمْ بَيَانًا مُثَقَّفَ اللِّسَانِ فَيَّاضَ الْخَاطِرِ سَهْلَ اللَّفْظِ اِمَامًا مُجْتَهِدًا صَاحِبَ مُعْجِزَاتٍ وَّاٰيَاتٍ فِي اللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ الْمُبِيْنِ (۹) وَكَانَ كَلَامُهُ كَمَا وَصَفَهُ الْجَاحِظُ "اَلْكَلَامُ الَّذِيْ قَلَّ عَدَدُ حُرُوْفِهٖ وَكَثُرَ عَدَدُ مَعَانِيْهِ وَجَلَّ مِنَ الصَّنَاعَةِ وَنُزِّهَ عَنِ التَّكَلُّفِ ثُمَّ لَمْ يَسْمَعِ النَّاسُ بِكَلَامٍ قَطُّ اَعَمَّ نَفْعًا وَلَا اَصْدَقَ لَفْظًا وَلَا اَعْدَلَ وَزْنًا وَلَا اَجْمَلَ مَذْهَبًا وَاَكْرَمَ مَطْلَبًا وَلَا اَحْسَنَ مَوْقِعًا وَلَا اَسْهَلَ مَخْرَجًا وَلَا اَبْيَنَ مِنْ فَحْوَاهُ مِنْ كَلَامِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" (۱۰) وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَائِمَ الْبِشْرِ سَهْلَ الْخُلُقِ لَيِّنَ الْجَانِبِ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيْظٍ اَجْوَدَ النَّاسِ صَدْرًا وَاَصْدَقَ النَّاسِ لَهْجَةً وَاَلْيَنَهُمْ عَرِيْكَةً وَاَكْرَمَهُمْ عَشِيْرَةً مَنْ رَاٰهُ بَدِيْهَةً هَابَهُ وَمَنْ خَالَطَهُ مَعْرِفَةً اَحَبَّهُ يَقُوْلُ نَاعِتُهُ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

ترجمہ

(۱) ہمارے سردار (وآقا) حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی ولادت (باسعادت) واقعہ فیل والے سال ماہ ربیع الاول کی بارہ تاریخ، مطابق ۲۰/اپریل ۵۷۱ء میلادی کو بوقت صبح صادق مکہ مکرمہ میں ہوئی، اور مکہ مکرمہ ہی میں یتیمی کی حالت میں آپ ﷺ نے پرورش پائی اس لئے کہ آپ ﷺ کے والد (ماجد) اس وقت وفات پا گئے جبکہ آپ ﷺ بطن مادر میں تھے پھر عمر (شریف) کے چھٹے برس کو ہی پہنچے تھے کہ والدہ (ماجدہ) کا بھی وصال ہو گیا۔ اس لئے دو سال آپ ﷺ کے دادا عبدالمطلب نے پرورش کی، جب ان کی بھی وفات ہوئی تو آپ ﷺ کے چچا ابوطالب نے کفالت کی۔ آپ ﷺ نے یتیمی کی حالت میں تربیت پائی (تادیب وتربیت کا کوئی ظاہری سامان نہ تھا) لیکن آپ ﷺ کی تادیب اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لے لی (غیب سے اس کا سامان کیا) (۲) چنانچہ آپ ﷺ خوش خلقی، کمال عقل (وفہم تحمل و) بردباری، متانت (وسنجیدگی) حیاء و پاکدامنی، پاکیزہ نفسی، راست گوئی (وغیرہ اوصاف حمیدہ) پر جواں ہوئے، پھر اللہ تعالیٰ نے (ہر قسم کے) میل کچیل اور آلائشوں سے بھی آپ ﷺ (کی ذات والا صفات) کو پاک رکھا چنانچہ آپ ﷺ نے شراب کبھی نہ پی، پرستش گاہوں پر ذبح کئے گئے جانوروں کا گوشت نہ کھایا اور نہ ہی بتوں کے (نام پر منعقد کئے گئے) کسی تہوار یا میلے ٹھیلے میں حاضری دی۔ رسول اللہ ﷺ اپنے چچا کی آغوش (تربیت) میں جوان ہوئے۔ جب تیرہ برس کی عمر کو پہنچے تو چچا کی معیت میں شام کا سفر اختیار فرمایا پھر پچیس برس کی عمر میں خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مال لے کر تجارت کی غرض سے شام کا دوسرا سفر فرمایا۔ اس سفر میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے غلام میسرہ بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھے، آپ ﷺ بہت زیادہ مال نفع میں کما کر لوٹے اور پوری دیانت داری سے یہ مال حضرت خدیجہ کے حوالہ کیا (۳) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جب اتنا زیادہ نفع اور آپ ﷺ کی دیانت داری دیکھی تو آپ ﷺ کو اپنے نکاح کی پیشکش کی، ان کی عمر چالیس سال تھی۔ رسول اللہ ﷺ (اس رشتہ پر) رضامند ہو

گئے اور آپ ﷺ کے چچا نے پیغام نکاح حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے چچا کو بھیج دیا اور رشتہ نکاح منعقد ہو گیا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حسب ونسب، دولت ثروت اور عقل و دانش میں اپنی قوم کی بزرگ ترین خواتین میں تھیں اور اسلامی تاریخ میں ان کا حسین ترین تذکرہ موجود ہے۔ یہ تھی آپ ﷺ کی بعثت سے پہلے کی (پاکیزہ) زندگی: جب آپ ﷺ اپنی عمر شریف کے چالیسویں برس کو پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو (اصلاح خلق کے لئے) مبعوث فرمایا اور اپنا نبی بنا کر بھیجا، چنانچہ آپ ﷺ رسالت کی (گراں بار) ذمہ داری لے کر اٹھے اور ہر اس شخص کو دعوت الی اللہ دینا شروع کی جس میں خیر (وصلاح) محسوس کی۔ (۴) حکمت (ومصلحت) کا تقاضا تھا کہ آپ ﷺ کی دعوت خفیہ طور پر (جاری) رہے لہذا آپ ﷺ نے تین سال خفیہ دعوت دی، پھر آپ ﷺ کو حکم دیا گیا کہ اللہ کے احکام کو کھول کر سنا دیں پس آپ ﷺ نے اپنی قوم کو علانیہ دعوت دی جس پر قبائل غضبناک ہوئے/اشتعال میں آئے، قریش نے ناک بھوں چڑھائی اور آپ ﷺ کو ایذا دینا شروع کی، اور ان کی طرف سے ایذاء رسانی دن بدن شدت پکڑتی گئی حتی کہ جب آپ ﷺ کے پیرو کاروں پر ایذاء دہی حد سے بڑھ گئی تو آپ ﷺ نے انہیں حبشہ ہجرت کر جانے کا حکم فرمایا دس مرد اور پانچ عورتیں ہجرت کر گئیں، پھر ان کے پیچھے مسلمانوں کی ایک جماعت چلی گئی حتی کہ ان کی تعداد تراسی مرد اور سترہ عورتوں تک پہنچ گئی (پھر) ان میں سے بعض حضرات تو ہجرت مدینہ سے پہلے مکہ لوٹ آئے اور بعض دوسرے حضرات سن سات ہجری تک حبشہ میں مقیم رہے (۵) لیکن نبی اکرم ﷺ (ان کی) ایذاؤں پر صبر کرتے (مصائب و) مشکلات جھیلتے اور اپنی دعوت پر دوام اختیار کئے ہوئے مکہ میں مقیم رہے، اپنی قوم کو ہدایت اور دین حق کی طرف بلاتے لیکن قریش والے آگے سے مقابلہ کرتے اور آپ ﷺ کو ایذائیں پہنچاتے رہے حتی کہ اسی کربناک حالت پر دس سال گذر گئے نبوت کے دسویں سال آپ ﷺ اپنے نیک سرشت چچا اور مہربان بیوی کی وفات کے صدمہ سے دوچار ہوئے (یہ دونوں حادثے) دو قریب قریب دنوں میں (پیش آئے) اب اہل قریش کی

ایذاءرسانی اور شدت اختیار کر گئی، انہوں نے آپ ﷺ کے لئے (مصائب و آلام کے نت نئے) جال لگائے اور آپ ﷺ پر ناگہانی حوادث کے منتظر رہنے لگے (۶) اور نبی اکرم ﷺ ان برسوں کے دوران اہل عرب میں سے کسی بھی ایسے شخص کی آمد کا سن لیتے جسے شہرت وعزت حاصل ہوتو ضرور اس کے درپے ہوتے اور اللہ اور دین حق کی جانب اسے دعوت دیتے جب (نبوت کا) گیارہواں سال ہوا تو آپ ﷺ حج میں قبائل کی طرف نکلے تو (اس کے نتیجے میں) اہل یثرب میں سے چھ آدمی ایمان لائے جو مدینہ منورہ میں اسلام کے پھیلنے کا سبب بنے پھر (نبوت کے) بارہویں سال ان میں سے (مزید) بارہ آدمی آئے۔ اور آپ ﷺ سے بیعت ہو کر مدینہ منورہ لوٹ گئے پس اب تو مدینہ منورہ کے گھروں میں کوئی گھر ایسا باقی نہ رہا جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر جمیل نہ ہو (۷) جب بعثت کا تیرہواں سال ہوا تو مدینہ منورہ سے تہتر مرد اور دو عورتیں آئیں رسول اللہ ﷺ کے دست مبارک پر اسلام لاکر بیعت کی اب مدینہ منورہ میں اسلام کی اشاعت (وترقی) اور بڑھ گئی لہذا نبی اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ کو مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت کا امر فرمایا بہت ظلم وستم سہنے اور مصائب و آلام جھیلنے کے بعد اب مسلمانوں نے ہجرت کرنا شروع کی اور مدینہ منورہ میں (منتظر) اپنے بھائیوں سے جاکر ملنے لگے مشرکین نے جونہی ان کی ہجرت محسوس کی جمع ہو گئے اور حضرت اقدس ﷺ کو شہید کرنے کا (ناپاک) منصوبہ بنایا، لیکن آپ ﷺ اپنے یار غار حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ (اللہ تعالیٰ کی) باخبر ذات کی نگہبانی میں وہاں سے نکل گئے (۸) دونوں حضرات مدینہ طیبہ کی طرف چل پڑے اور ۱۲/ماہ ربیع الاول مطابق ۲۴/ماہ ستمبر ۶۲۲ء بروز جمعہ وہاں پہنچے، آپ ﷺ کی عمر شریف اس وقت ۵۳ برس تھی آپ ﷺ نے مدینہ منورہ میں دس سال قیام فرمایا (دوران قیام) آپ ﷺ مشرکین سے جہاد کرتے، تلوار کے ذریعے ان سے قتال کرتے (مختلف ذرائع سے) انہیں قائل کرنے کی کوشش کرتے، (دلائل و) براھین اور قرآنی آیات کے ذریعے ان سے مجادلہ کرتے رہے۔ یہاں تک کہ روشن دلیلیں ان کی عقلوں پر غالب آگئیں، معجزات نے ان کی آنکھوں کو خیرہ

کر دیا اور انہیں مجال انکار نہ رہی۔ نور حق کے ذریعے آخر گمراہی چھٹ گئی، شرک نے کنارا کیا۔ اور لوگ گروہ در گروہ اللہ کے دین میں داخل ہونے لگے۔ جب آپ ﷺ کی عمر شریف تریسٹھ سال ہوئی تو وقت اجل آ گیا پس آپ ﷺ ۱۲ رماہ ربیع الاول ۱۱ھ موافق ۸ رجون ۶۳۲ء بروز سوموار اپنے رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔ رسول اللہ ﷺ تمام جہانوں میں شیریں کلام، فصیح البیان شائستہ زبان، دریادل، سہل گو، امام مجتہد فصیح عربی زبان میں صاحب معجزات وآیات تھے (۹) اور آپ ﷺ کی کلام جیسا کہ جاحظ نے بیان کیا" ایسا کلام تھا جس کے حروف کی تعداد کم، معانی ومطالب کی تعداد بہت زیادہ تھی، تصنع (وتکلف) سے پاک اور بناوٹ سے مبرا تھا، پھر لوگوں نے ایسا کلام کبھی نہیں سنا جو آپ ﷺ کے کلام سے بڑھ کر مفید ترین الفاظ میں صادق ترین، وزن میں معتدل ترین، اصل (واساس) میں مطلب (ومقصد کے بیان) میں عمدہ ترین۔ ادائیگی میں حسین ترین، بولنے میں سہل ترین، مقصد (ومدعا) میں واضح ترین ہوان تمام صفات کا حامل صرف آپ ﷺ کا کلام تھا (۱۰) رسول اللہ ﷺ ہمیشہ خندہ پیشانی اور خوش خلقی کے ساتھ متصف رہتے تھے۔ یعنی چہرہ انور پر تبسم وبشاشت کا اثر نمایاں ہوتا تھا۔ آپ ﷺ نرم مزاج تھے یعنی کسی بات میں لوگوں کو آپ ﷺ کی موافقت کی ضرورت ہوتی تو آپ ﷺ سہولت سے موافق ہو جاتے تھے۔ نہ آپ ﷺ سخت گو تھے اور نہ سخت دل تھے۔ آپ ﷺ سب سے زیادہ سخی دل والے تھے اور سب سے زیادہ سچی زبان والے، سب سے زیادہ نرم طبیعت والے تھے اور سب سے زیادہ شریف گھرانے والے تھے (غرض آپ ﷺ دل وزبان، طبیعت، خاندان، اوصاف ذاتی ونسبی ہر چیز میں سب سے افضل تھے) آپ ﷺ کو جو شخص یکا یک دیکھتا مرعوب ہو جاتا۔۔۔ البتہ جو شخص پہچان کر میل جول کرتا تھا وہ آپ ﷺ کے اخلاق کریمہ اور اوصاف جمیلہ کا گھائل ہو کر آپ ﷺ کو محبوب بنا لیتا تھا۔ آپ ﷺ کا حلیہ بیان کرنے والا صرف یہ کہہ سکتا ہے کہ میں نے حضور اکرم ﷺ جیسا با جمال و با کمال نہ حضور ﷺ سے پہلے دیکھا نہ بعد میں دیکھا ﷺ [۱]۔

---

[۱] خصائل نبوی۔

مشق نمبر ۴۸

عربی میں ترجمہ کیجئے

مُجَدِّدُ الاَلْفِ الثَّانِی رَحمهُ اللّٰه تَعالیٰ

کَانَ آخِرَ عَهْدِ الْقَرْنِ الْعَاشِرِ اَنْ تَمَلَّکَ "اَکْبَرُ" عَرْشَ مَمْلِکَةِ الْهِنْدِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّسِتِّیْنَ وَتِسْعِمِائَةٍ وَحکم خَمْسِیْنَ سَنَةً کَامِلَةً وَهُوَ کَانَ مَلِکًا جَلِیْفًا اُمِّیًّا کَانَ لَقَّنَهُ اَحَدٌ اَنَّهُ قَدْ یَکْمُلُ اَلْفُ عَامٍ عَلٰی بِعْثَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَفِی الْاَلْفِ الثانِیْ حَاجَةٌ اِلٰی مِلَّةٍ جَدِیْدَةٍ وَشَرِیْعَةٍ حَدِیْثَةٍ فَابْتَدَأَ هُنَا عَهْدُ الْاِلْحَادِ الْاَکْبَرِیِّ مِنْ سَنَةِ ثَلَاثٍ وَّثَمَانِیْنَ وَتِسْعِمِائَةٍ فَفِی سَنَةٍ سَبْعٍ وَّثَمَانِیْنَ وَتِسْعِمِائَةٍ رُتِّبَتْ وَثِیْقَةٌ مُؤَادُّهَا "اَلْمَلِکُ ظِلُّ اللّٰهِ وَاِمَامٌ عَادِلٌ وَمُجْتَهِدُ الْعَصْرِ اَمْرُهُ غَالِبٌ عَلَی الْجَمِیْعِ" وَکَانَتْ هٰذِهِ الْوَثِیْقَةُ مُقَدِّمَةُ اِعْلَانِ الْمَذْهَبِ الْجَدِیْدِ فَاُعْلِنَ اٰخِرَ الْاَمْرِ لِتَاْسِیْسِ الدِّیْنِ الْاِلٰهِیِ سَنَةَ تِسْعِ مِائَةٍ وَتِسْعِیْنَ وَقُرِّرَتْ کَلِمَةُ هٰذَا الدِّیْنِ الْجَدِیْدِ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَکْبَرُ خَلِیْفَةُ اللّٰه" فَجَعَلَ یَرُوْجُ / یَشِیْعُ کُلَّ نَوْعٍ مِنَ الضَّلَالَةِ فِی عَصْرِهٖ وَیَسْخَرُ / یَسْتَهْزِأُ بِالْوَحْیِ وَالرِّسَالَةِ وَالْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَکُلِّ شَیْءٍ (مِّنْ اُمُوْرِ الدِّیْنِ) وَیَطْعَنُ عَلٰی / یَقْدَحُ فِی الصَّلٰوةِ وَالصَّوْمِ وَالْحَجِّ وَشَعَارِ الدِّیْنِ الْاُخْرٰی وَبِضِدِّ ذٰلِکَ / عَلٰی عَکْسِهٖ اَخَذَتِ التَّقَالِیْدُ الْهِنْدُوْکِیَّةُ تَتَرَوَّجُ. وَکَانَ یُحْتَفَلُ بِمُنَاسَبَةِ اَعْیَادِ الْهُنُوْدِ اِحْتِفَالٌ عَامٌّ وَنُظِّمَ / دُبِّرَ لِعِبَادَةِ الْاَوْثَانِ وَبِجَانِبٍ اٰخَرَ اُخِذَتِ الْمَسَاجِدُ تُهَدَّمُ وَاسْتُحِلَّ الْمَیْسِرُ وَالْخَمْرُ فَهٰذِهٖ هِیَ

الاَحْوَالُ اِذْوُلِدَ الشَّيْخُ مُجَدِّدُ الْاَلْفِ الثَّانِىْ سَنَةَ اِحْدٰى وَسَبْعِيْنَ وَتِسْعِمَائَةٍ فَحَالَمَا بَلَغَ الْحُلْمَ تَفَرَّسَ / تَفَطَّنَ هٰذِهِ الْفِتْنَةَ فَاسْتَحَدَّ لِمُقَاوَمَتِهَا / لِمُوَاجَهَتِهَا وَطَفِقَ يُرْشِدُ رُؤَسَاءَ الدَّوْلَةِ وَقُوَّادَ الْجَيْشِ وَمَدَّشَبَكَةَ مُرِيْدِيْهِ فِىْ جَمِيْعِ الْاَنْحَاءِ مَاتَ " اَكْبَرُ" سَنَةَ اَلْفٍ وَّاَرْبَعَةَ عَشَرَ مِنَ الْهِجْرَةِ فَوَرِثَ اِبْنُهُ " جهانكير " عَرْشَ الْمَمْلَكَةِ وَوَاصَلَ حَضْرَةُ الْمُجَدِّدِ عَمَلَهُ فَبَرَزَ الْاٰنَ فِى الْمَيْدَانِ جِهَارًا / عَلَنًا ، وَاَخَذَتْ مَظَاهِرُ دَعْوَتِهٖ تَبْدُوْ اَخِيْرًا. فَفِىْ بَدْءِ الْاَمْرِ مَاعَنَّفَتْ عَلَيْهِ حُكُوْمَةُ جَهَانْكِير لٰكِنْ غَضِبَ عَلَيْهِ رِجَالُ الْبِلَاطِ / اَرْكَانُ الدَّوْلَةِ حِيْنَ فَتَحَ لِسَانَهُ صَرَاحَةً فِىْ رَدِّ التَّشَيُّعِ وَاَغْرَوُا الْمَلِكَ عَلَيْهِ بِطُرُقٍ مُتَعَدِّدَةٍ فَاسْتُدْعِىَ اَخِيْرًا بِحَضْرَةِ الْمَلِكِ فَانْطَلَقَ اِلَيْهِ وَاقْتَصَرَ عَلَى التَّحِيَّةِ الْمَسْنُوْنَةِ وَمَاقَبَّلَ الْاَرْضَ وَفْقَ الْعَادَةِ / كَالْمُعْتَادِ فَسَخِطَ رِجَالُ الْحَاشِيَةِ غَايَةَ السَّخَطِ حِيْنَ رَاَوْا ذٰلِكَ فَلَمْ يُبَالِ / كَمْ يَحْتَفِلْ بِهٖ وَجَعَلَ يَذُمُّ الْمَنَاكِيْرَ عَلٰى رَاْسِ الْبِلَاطِ فَحُبِسَ فِىْ قِلْعَةِ " كَوَالِيَار " نَتِيْجَةً لِذٰلِكَ . وَاسْتَمَرَّ حَضْرَةُ الْمُجَدِّدِ عَلٰى عَمَلِهٖ هُنَاكَ اَيْضًا فَانْقَلَبَ الْمَحْبِسُ رَاْسًا عَلٰى عَقِبٍ بِمَرْئًى مِّنَ النَّاسِ وَاُخْبِرَ الْمَلِكُ اَنَّ هٰذَا الْاَسِيْرَ صَيَّرَ الْحَيَوَانَ اِنْسًا وَالْاِنْسَ مَلَائِكَةً فَاَحَسَّ الْمَلِكُ بِخَطَئِهٖ وَدَعَاهُ اِلٰى عَاصِمَتِهٖ وَاَرْسَلَ نَجْلَهُ " شَاهْ جهان " لِاِسْتِقْبَالِهٖ فَقَدِمَ حَضْرَةُ الْمُجَدِّدِ وَاعْتَذَرَ اِلَيْهِ الْمَلِكُ فَانْتَهَزَ حَضْرَةُ الْمُجَدِّدِ هٰذِهِ الْفُرْصَةَ وَطَالَبَهُ بِاِبْطَالِ / بِاِلْغَاءِ مَنَاكِيْرِ عَهْدِ " اَكْبَرَ " / مُبْتَدِعَاتِهٖ فَاَصْدَرَ الْمَلِكُ بِاِلْغَاءِهَا وَهٰكَذَا حَصَلَ لِلْاِسْلَامِ اِعْتِلَاءٌ / اِعْتِزَاءٌ مَرَّةً اُخْرٰى فِىْ هٰذِهِ الْبِلَادِ بَعْدَ الظَّلَامِ الْهَالِكِ مِنْ نِّصْفِ قَرْنٍ وَاسْمُ

حَضْرَةِ الْمُجَدِّدِ التَّامِّ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْاَحَدِ الْفَارُوْقِيُّ وَتُوُفِّيَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَاَلْفٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَنَضَّرَ وَجْهَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

مشق نمبر ۴۹

ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے

(۱) مَا اَعْظَمَ السَّمَآءَ لَقَدْ رَفَعَهَا اللّٰهُ الْقَدِيْرُ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا (۲) مَا اَشَدَّ ابْتِهَاجَ الْفَقِيْرِ يُعْطٰى فِي الشِّتَآءِ ثَوْبًا فَيَلْبَسُهٗ وَيَقِيْ بِهٖ غَوَائِلَ الْبَرْدِ (۳) مَا اَشَدَّ الْحَرَّ يَا لَطِيْفُ لَقَدِ ارْتَفَعَتْ دَرَجَةُ الْحَرَارَةِ اِلٰى مِائَةٍ وَّثَمَانِيَ عَشَرَةَ نُقْطَةً فَعِيْلَ صَبْرُ النَّاسِ (۴) قِيْلَ لِاَعْرَابِيَّةٍ مَاتَ ابْنُهَا "مَا اَحْسَنَ عَزَاءَكِ عَنِ ابْنِكِ " فَقَالَتْ اِنَّ مُصِيْبَتَهٗ اَمَّنَتْنِيْ مِنَ الْمَصَائِبِ بَعْدَهٗ (۵) مَا اَسْمَجَ وَجْهَ الْحَيَاةِ مِنْ بَعْدِكَ يَا بُنَيَّ وَمَا اَقْبَحَ صُوْرَةَ هٰذِهِ الْكَائِنَاتِ فِيْ نَظَرِيْ وَمَا اَشَدَّ ظُلْمَةَ الْبَيْتِ الَّذِيْ اَسْكُنُهٗ بَعْدَ فِرَاقِكَ اِيَّاهُ فَلَقَدْ كُنْتَ تَطْلَعُ فِيْ اَرْجَآئِهٖ شَمْسًا مُشْرِقَةً تُضِيْءُ لِيْ كُلَّ شَيْءٍ فِيْهِ اَمَّا الْيَوْمَ فَلَا تَرٰى عَيْنِيْ مِمَّا حَوْلِيْ اَكْثَرُ مِمَّا تَرٰى عَيْنُكَ الْاٰنَ فِيْ ظُلُمَاتِ قَبْرِكَ (النَّظَرَاتُ) (۶) بِنَفْسِيْ تِلْكَ الْاَرْضُ مَا اَطْيَبَ الرُّبَا وَمَا اَحْسَنَ الْمُصْطَافَ وَالْمُتَرَبَّعَا (۷) مَا اَنْضَرَ الرَّوْضَ اِبَّانَ الرَّبِيْعِ وَقَدْ سَقَاهُ مَاءُ الْغَوَادِيْ فَهُوَ رَيَّانُ .

ترجمہ

(۱) آسمان کیا ہی عظیم ترین (مخلوق) ہے۔ اللہ کی قدرت والی ذات نے ستونوں کے بغیر جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اسے اتنا) اونچا بنایا (۲) مفلس (آدمی) کو موسم سرما میں کوئی کپڑا دیدیا جائے تو وہ کس قدر مسرور رشادان وفرحان ہوتا ہے۔ اسے پہنتا ہے اور

سردی کی تکالیف سے بچاؤ کا سامان کرتا ہے (۳) اے لطیف: گرمی کس قدر سخت پڑ رہی ہے۔ یقیناً درجہ حرارۃ ایک سو اٹھارہ سنٹی گریڈ تک پہنچ چکا۔ اب لوگوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا (۴) ایک بدوی عورت سے جس کا بیٹا مر گیا تھا کہا گیا بیٹے پر تیرا صبر کتنا عمدہ ہے؟ وہ بولی (اصل بات یہ ہے کہ) اس کی مصیبت نے بعد کے (تمام) مصائب سے مجھے مامون (ومحفوظ) کر دیا ہے (۵) رخصت ہو جانے والے میرے پیارے بیٹے! تیرے بعد زندگی کا چہرہ کس قدر بگڑ چکا ہے؟ اور میری نظر میں یہ کائنات کتنی بدصورت ہو گئی؟ اور جس مکان میں میری رہائش ہے تیرے فراق کے بعد اس کی ظلمت (وتاریکی) کس قدر بڑھ گئی؟ یقیناً تو اس کے اطراف رگوشوں میں ایک روشن آفتاب بن کر طلوع ہوتا تھا جو میرے لئے ہر شئی کو روشن کر دیتا تھا لیکن آج (حالت یہ ہے کہ) میری آنکھ اپنے اردگرد اس سے زیادہ نہیں دیکھ رہی جس قدر کہ تیری آنکھ تیری قبر کی تاریکیوں میں اب دیکھ رہی ہے (۶) مجھے اپنی جان کی قسم: اس سرزمین کی روئیدگی رشادابی کس قدر پاکیزہ ہے موسم گرما اور موسم بہار گذارنے کی وہ کس قدر (موزوں اور) پیاری جگہ ہے (۷) وہ سرسبز جگہ موسم بہار میں کس قدر (پر بہار و) پررونق ہوتی ہے جبکہ صبح کے (سہانے) وقت کی بارش نے اسے پانی پلایا ہو (جسے پی کر) وہ سیراب (وشاداب) ہو۔

آیات

(۸) اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب خدا ہی کا ہو جائے، اور اگر باز آ جائیں تو خدا ان کے کاموں کو دیکھ رہا ہے اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ خدا تمہارا حمایتی ہے (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے (۸۔۴۰) (۹) وہ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں جس مکان میں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے (۳۹۔۷۴) (۱۰) (جب) ان سے لوگوں نے آ خر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے) کے لئے (لشکر کثیر) جمع کیا ہے تو

ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور کہنے لگے ہم کو خدا کافی ہے اور وہ بہت اچھا کار ساز ہے (۳۔۱۷۳) (۱۱) اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا (یعنی) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون کے حکم پر چلے اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا، وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور ان کو دوزخ میں جا اتارے گا اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ بُرا ہے۔ اور اس جہان بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی) جو انعام ان کو ملا ہے بُرا ہے (۱۱۔۹۹) (۱۲) یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی (سزا ہے) کہ تم اترایا کرتے تھے (اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا بُرا ٹھکانا ہے (۴۰۔۷۶)

مشق نمبر ۵۰

عربی میں ترجمہ کیجئے

مَا اَجْمَلَ وَقْتَ الصَّبَاحِ يَهُبُّ الْهَوَاءُ النَّقِيُّ الْعَلِيْلُ الْآنَ يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ الظَّلَامِ وَالنُّجُوْمُ تَتَلَأْلَأُ / تَتَأَلَّقُ وَمَا اَحْسَنَ / اَبْدَعَ هٰذِهِ النُّجُوْمَ وَمَا اَجْذَبَ مَنْظَرَ هٰذَا الْوَقْتِ يَتَنَوَّرُ (الْكَوْنُ) الْآنَ بَعْدَ قَلِيْلٍ فَيَغْلِبُ نُوْرُ الشَّمْسِ عَلَى الْجَمِيْعِ تَعَالَوْا نُشَاهِدُ مَنْظَرَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ طَالِعِيْنَ عَلٰى تَلٍّ عَالٍ صَاعِدِيْنَ عَلٰى رَبْوَةٍ مُرْتَفِعَةٍ فَهَاؤُمُ انْظُرُوا الشَّمْسَ الْآنَ طَالِعَةٌ وَبَدَأَتْ اَشِعَّتُهَا الْخَفِيْفَةُ الضَّئِيْلَةُ تُرٰى عَلٰى ذَوَائِبِ الْاَشْجَارِ مَا اَطْرَفَ الْمَنْظَرَ وَانْظُرُوا قَطَرَاتِ النَّدٰى كَاَنَّهَا دُرَرٌ مُنْتَثِرَةٌ اِنْصَبَّتِ الْاَشِعَّةُ عَلَيْهَا فَبَدَأَتْ تَلْمَعُ لَمَعَانَ اللَّآلِي الْاَصِيْلَةِ / الْبَحْتَةِ اَحْسِنْ بِهٰذِهِ الْقَطَرَاتِ حِيْنَ امْتَزَجَ بِهَا اللَّوْنُ الْاَزْرَقُ وَالْاَصْفَرُ وَالْبَاذِنْجَانِيُّ وَالْاَحْمَرُ وَالْخَضْرُ وَالْبَنَفْسَجِيُّ

مَا اَعْجَبَ صُنْعَةَ اللّٰهِ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَنَقْتَرِبُ / نَدْنُوا الْآنَ مِنَ الْحِجَازِ فَتَنْتَبِهُ الْاَمَانِي النَّائِمَةُ مِنْ زَمَنٍ اَللّٰهُمَّ مَا اَنْعَمَ تِلْكَ السَّاعَةَ الَّتِيْ تَكُنْ مَاثِلِيْنَ فِيْهَا بَيْنَ يَدَيْ بَيْتِكَ وَمَا اَيْمَنَ تِلْكَ الْعَظَمَةَ الَّتِيْ نَسْعَدُ فِيْهَا بِالطَّوَافِ اَنّٰى لِهٰذِهِ الْحُفْنَةِ مِنَ التُّرَابِ نَفُطُ الْاَقْدَامِ فِيْ سَبِيْلِ بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ (مَا لِلتُّرَابِ وَلِرَبِّ الْاَرْبَابِ) كُلُّ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِهٖ كُلُّ مَا عِنْدَنَا لَهٗ وَمِنْهُ.

مشق نمبر ۱۵

اُردو میں ترجمہ کیجئے

بحری جہاز پر

رات بھر سخت آندھی چلنے کے باوجود ہم نے پرسکون رات بسر کی اور (بے فکری سے) خاصی نیند سوئے۔ میں چاق (وچست) اور خوش خوش صبح بیدار ہوا، ایک مصری دوست نے نماز صبح کی اذان دی۔ سمندری اور بحری جہاز پر چھائے ہوئے اس سناٹے میں یہی منفرد اور سچی آواز تھی جو گونجی (اور کیوں نہ ہو) یہی وہ آواز ہے جس نے سارے عالم کو (خواب غفلت سے) بیدار کیا تھا اور (اسی کی بدولت) بر و بحر میں حرکت اٹھی، لیکن (آج) اس سے اتنا بھی نہ ہوا کہ جہاز میں سوار مٹھی بھر مسلمانوں کو جگا دے، افسوس! وہ اپنی قوت (و شوکت) اور دلوں پر حکمرانی کا بہت بڑا حصہ ضائع کر چکی ہے اور سب سے بڑھ کر جس چیز نے اس کی روحانی قوت کو زک پہنچائی وہ مغربی مادیت ہے، تو (اے مسلمان! زبان سے حی علی الفلاح کہنے کے باوصف) اپنی فلاح نماز میں نہیں سمجھتا بلکہ دین و عبادت کے ماسوا (مادی اشیاء) میں سمجھتا ہے۔ اور (الصلوٰۃ خیر من النوم زبان سے پکارتے ہوئے بھی) تو اس بات کی تصدیق نہیں کرتا کہ نماز نیند سے بہتر ہے بہر کیف! جس (مسلمان) کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے خیر و بھلائی کا ارادہ کیا وہ (اذان سن کر) بیدار ہوا، ہم نے نماز با جماعت ادا

کی، اور (بعدازاں) میں ایک جگہ بیٹھ کر ساکت وصامت سمندر کا نظارہ کرنے لگا، جہاز میں کوئی سخت جنبش نہ تھی جس سے سواریوں کو پریشانی لاحق ہوتی (ورنہ) میں استاذ احمد عبدالغفور عطار اور استاذ عبدالقدوس مدیر "المنھل" کی خبر پر بہت خوفزدہ تھا، اور دونوں (حضرات) نے اپنے سفر مصر میں بڑی مشقت اٹھائی اور دوران سر کے سبب کئی دن اس حال میں رہے کہ نہ (کچھ) کھاتے اور نہ اپنی جگہ سے ہلتے، مجھے بھی حج کے دونوں سفروں میں اسی جیسی بلکہ اس سے کہیں سخت حالت پیش آئی، تقریباً ایک ہفتہ اس حال میں رہا کہ میرے لئے کھانا ناخوشگوار تھا بلکہ کسی چیز کے کھانے کی اشتہا (تک) نہ تھی۔ کچھ مشروبات، چٹنیوں اور پھلوں پر اکتفا کرتا رہا، لیکن اس بار اللہ تعالیٰ نے ہم سے لطف (وکرم کا معاملہ) فرمایا، اب تک ان (ناگوار) باتوں سے کوئی چیز پیش نہ آئی اور اللہ تعالیٰ سے (خیر وبرکت) کے امیدوار اور سلامت وعافیت کے طلبگار ہیں۔

مشق نمبر ۵۲

عربی میں ترجمہ کیجئے

فِی الصَّحْرَاءِ

وَقَفَتِ السَّيَّارَةُ فِي الصَّحْرَاءِ عِنْدَ الْمَغْرِبِ فَأُذِّنَ وَصَلَّيْنَا بِالتَّيَمُّمِ وَكَانَ التَّيَمُّمُ غَيْرَ مَأْنُوسٍ لَّنَا لٰكِنْ مَاذَا نَفْعَلُ سِوٰى ذٰلِكَ فِيْ أَرْضٍ قَفْرٍ؟ وَقَدْ كَانَ أَصْحَابُ السَّيَّارَةِ أَخَذُوْا مَعَهُمْ أَرْبَعَ أَسْقِيَةٍ مِّنَ الْمَاءِ لِلْأَكْلِ وَالشُّرْبِ لٰكِنْ مَسَافَةُ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ وَّلَيَالِيْ كَانَتْ أَمَامَنَا، وَالْأَمْرُ الْآخَرُ الَّذِيْ أَبْصَرْنَاهُ مُغَيِّرًا، مُطَوِّرًا مِنْ كُوَيْتَ أَنَّ رُكَّابَ السَّيَّارَةِ وَالسَّائِقَ وَالْعُمَّالَ الْآخَرِيْنَ صَلَّوْا بِأَجْمَعِهِمْ، عَنْ آخِرِهِمْ مِنْ دُوْنِ اسْتِثْنَاءٍ وَأُكِلَ الْعَشَاءُ عَلٰى طِرَازِ الْبَدَاوَةِ أَيْ وُضِعَ الرُّزُّ فِيْ طَبَقٍ وَاحِدٍ وَحَلَّقَ جَمِيْعُ الرُّفَقَاءِ حَوْلَهُ وَلَمْ

يَكُنِ الطَّعَامُ هَنِيئًا لِأَجْلِ الرُّزِّ. لٰكِنْ مَا كَانَ لِي مَنَاصٌ مِنْهُ تَنَاوَلْتُ لُقَمًا فَشَرِبْتُ الشَّايَ السَّازِجَ وَصَلَّيْتُ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فِي الْإِسْفَارِ وَكَانَ رَفِيقٌ نَجْدِيٌّ يُؤَدِّي وَاجِبَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ وَعَقِيبَ الصَّلٰوةِ شُرْبَ الشَّايِ وَمَا هٰذَا الشَّايُ؟ اَلْمَاءُ الْأَحْمَرُ الْحَارُّ خُلِطَ بِهِ السُّكَّرُ (وَالْبَدْوُ) يَصْنَعُونَ الْمَاءَ وَنَبَاتَاتِ الشَّايِ وَالسُّكَّرَ فِي إِنَاءٍ ثُمَّ يَرْفَعُونَهُ عَلَى الْوُقُودِ فَفِي نَحْوِ عَشَرَةِ دَقَائِقَ يَحْتَرِقُ الْوُقُودُ وَيَجْهَزُ الشَّايُ مَعَهُ، وَلَيْسَ بِوُسْعِ هٰؤُلَاءِ الْعَجَزَةِ نِظَامٌ فَوْقَ هٰذَا؟ وَيُمْكِنُ اِهْتِمَامٌ (فَوْقَ ذٰلِكَ أَيْضًا) لٰكِنْ لَيْسَ لَهُمْ ذَوْقُ ذٰلِكَ وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ مَازِلْتُ مُشَارِكًا لَهُمْ فِي هٰذَا الْعَيْشِ الْبَدْوِيِّ وَمُطَالِعًا لِأَقْوَالِهِمْ وَعَادَاتِهِمْ وَأَخْلَاقِهِمْ صَامِتًا.

مشق نمبر ۵۳

اُردو میں ترجمہ کیجئے

مصر کے راستہ پر

الحمد للہ صحت وبشاشت کی حالت میں ہم نے صبح کی اور نماز با جماعت ادا کی پھر میں نے بحری جہاز پر چہل قدمی کی جیسے انسان خشکی پر چہل قدمی کرتا ہے کسی قسم کی بے چینی یا پریشان کن حرکت (وجنبش) کا مجھے احساس تک نہ ہوا، پھر ہم نے ناشتہ کیا اور چائے پی اس جہاز پر۔ جس نے مختلف ممالک کے لوگوں کو جمع کر رکھا تھا اور بہت سی رکاوٹیں دور کر دی تھیں میں نے عورتیں میں حد سے بڑھی ہوئی آزادی پردہ وحیا اور شرعی حجاب کے معاملے میں (بیزاری و) بے توجہی کا مشاہدہ کیا میں ان کی بحث وتکرار اور ہر موضوع پر باہمی گفتگو سنتا تھا (یہ گفتگو ہلکے انداز سے ہوتی) گویا کہ وہ اپنے گھروں میں ہیں۔ بسا اوقات میں انہیں (بالکل بے مہار و) بے حجاب دیکھتا۔ باقی رہے مرد تو ان میں بھی میں نے دینی

معلومات کی دل چسپی ،قرب کا شعور یا اجتماع زندگی کا کوئی اثر (ونشان) نہ دیکھا۔ یہ سب کچھ اس کی نشاندہی کرتا ہے کہ ہمارے اسلامی ممالک میں اسلامی زندگی (بالکل بے جان اور) ڈھیلی پڑ چکی ہے اور اس کی جگہ ایک ایسی زندگی نے لے لی جس میں انسان کو صرف اپنے من ، اہل وعیال ،شکم اور راحت رسانی ہی کی فکر دامن گیر ہے۔ ہم اپنے علاقوں میں جب (کسی سے) حد درجہ پاس (وقرب) اور زندگی میں شراکت ورفاقت کی تعبیر ظاہر کرنا چاہیں تو کہتے ہیں ''ہم ایک ہی کشتی کے سوار ہیں'' لیکن (افسوس!) یہاں انتہائی قرب کے باوجود ہم ایک دوسرے سے دور ہیں گویا کہ ہم میں سے ہر شخص ایک الگ کشتی میں سوار ہے، پورا دن ہم نے براعظم افریقہ کے پہاڑوں کا نظارہ کرتے ہوئے گذارا، دائیں جانب سے جب نہر سویز ہمارے سامنے آ گئی تو (یہاں بھی) ہم نے اسی طرح پہاڑی سلسلہ دیکھا، شاید انہی میں جبل الطّور بھی ہے لیکن ہمیں کوئی ایسا آدمی نہ ملا جو ٹھیک ٹھیک ہمیں بتا تا کہ یہ طور سیناء ہے۔ تنگنائے برابر (تنگ اور) محدود ہوتا رہا اور دونوں براعظم قریب سے قریب تر ہوتے گئے حتی کہ ہم دائیں بائیں دونوں کنارے دیکھنے لگے ۔ ہمارے پاس سے اور بھی بہت جہاز گذرے (یوں معلوم ہوتا) گویا ہم خشکی کے ایک راستہ پر بیٹھے ہیں جہاں ہمارے ساتھ ساتھ سواریاں اور موٹریں گذر رہی ہیں۔ ہم نے رات گذاری اور ہمیں معلوم تھا کہ ہم صبح نہر سویز پہنچ کر کریں گے، مجھے اعتراف ہے کہ بہت سے (سابق) سفروں کے برعکس (اس سفر میں) میرے دل میں ایک عجیب سرور پیدا ہوا جس نے بچپن کے ایام اور بچپن کے سفروں کی یاد تازہ کر دی اور یہ صرف اسی سبب سے کہ مصر میرے دل ودماغ میں اس ملک کی جگہ اتر گیا ہے جس سے انسان بچپن سے مانوس ہو اس لئے کہ مصر کے متعلق میں نے بہت کچھ سن رکھا تھا اور مصر کے حالات اور اس کے (نامور) افراد کے متعلق معلومات حاصل کیں اور مصر کے عربی مکتبہ اور اس کے لٹریچر سے کسی بھی بیرون مصر (بسنے والے) عربی کی مانند میں نے رابطہ رکھا ۔۔۔۔ تب میرا مصر کے لئے مشتاق ہونا اور اس کے دیدار کے قریب آنے پر خوش ہونا اچنبھے کی بات / جائے تعجب نہیں ۔ صبح اور نہر سویز دونوں بیک وقت

طلوع ہوئے اور ہم دونوں میں ہر ایک کے مشتاق ومنتظر تھے (پس دہری مسرت ہوئی) جہاز لنگر انداز ہوا اور ساحل سے اسٹیمر، دخانی کشتیاں مخصوص مصری لباس میں ملبوس کچھ لوگوں کو لے آئیں ان میں سے بعض نے ہمیں اسلامی طریقے سے سلام کیا اور خوش آمدید کہا۔ اس پر میں نے اسلامی ممالک اور غیر اسلامی ملکوں کا فرق محسوس کیا، ایسا فرق جسے وہ مسلمان نہیں سمجھ سکتا جس نے اسلامی ملکوں میں آنکھ کھولی۔

مشق نمبر ۵۴

عربی میں ترجمہ کیجئے

مِنَ الطَّائِفِ اِلٰی مَکَّةَ

غَادَرْنَا الطَّائِفَ فِی السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ عَصْرًا فَمَرَرْنَا عَلٰی شَوَارِعِهٖ وَاَسْوَاقِهٖ . وَکَانَتِ الْحَافِلَاتُ وَالشَّاحِنَاتُ غَاصَّاتٍ بِالْحُجَّاجِ تَحْمِلُهُمْ (اِلٰی مَکَّةَ) فَکَانَ نَظَرِیْ اِلَی الْمَبَانِی لٰکِنَّ الْقَلْبَ مَعْمُوْرٌ بِالْحَنِیْنِ عَامِرٌ بِمَشَاعِرِ الْحُبِّ فَکُنْتُ اَنْظُرُ اِلٰی کُلِّ حَجَرٍ وَّاُجُرَّةٍ بِنَظَرِ الْوَلَهِ وَالتَّفَحُّصِ هَلْ هٰذَا هُوَ الطَّائِفُ الَّذِیْ کَانَ رَدَّ دَعْوَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم ؟ هَلْ هٰذِهٖ هِیَ الْجِبَالُ وَالشِّعَابُ الْوَعِرَةُ الَّتِیْ تَلَطَّخَتْ فِیْهَا قَدَمَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّمِ وَکَانَتِ السَّیَّارَةُ تَسِیْرُ بَیْنَ هَضَبَتَیْنِ مُقَابِلَتَیْنِ وَعَقَبَاتٍ مُلْتَوِیَةٍ وَهٰذَا الْاٰثِیْمُ یَقُوْلُ فِیْ نَفْسِهٖ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ هٰذَا الطَّرِیْقُ لَا یَلِیْقُ اَنْ یُّدَاسَ بِالسَّیَّارَةِ نَحْنُ نَزْعَمُ اَنَّنَا دُعَاةٌ (لِلْاِسْلَامِ) فَلِمَا ذَا لَا نَعْزِمُ عَلٰی اَنْ نَّحْذُوَ حَذْوَا کُبَرِ الدُّعَاةِ اِلَی الْحَقِّ (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ) فَبَقِیْتُ عَلٰی هٰذِهِ الْحَالِ فِیْ جَمِیْعِ الطَّرِیْقِ وَاَضَافَ عَلَیْهَا السَّیِّدُ عَاصِمٌ حِیْنَ سَأَلَ مِرَارًا اَکَانَ

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَارَ عَلٰی ھٰذَا الطَّرِیْقِ ؟ قُلْتُ نَعَمْ ! کَانَ ھٰذَا الطَّرِیْقَ اُنْظُرُوْا اِلَی الْعِیْرِ ھِیَ تَمُرُّ بِعَقَبَاتٍ ضَیِّقَةٍ مُلْتَوِیَةٍ فَلَعَلَّھَا تِلْکَ الْعَقَبَاتُ (الَّتِی مَرَّبِھَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) وَیُمْکِنُ اَنَّ الطُّرُقَ مُذْتَغَیَّرَتْ شَیْئًا عَلٰی مَرِّ ثَلٰثٍ بَلْ اَرْبَعِ مِائَةٍ وَّاَلْفِ سَنَةٍ لٰکِنْ کَانَتْ تِلْکَ الْاَرْضُ ھٰذِہٖ وَکَانَتِ الْجِبَالُ اَیْضًا ھٰذِہٖ ....ھٰذِہِ الْاَرْضُ وَھٰذِہِ الْجِبَالُ کَمَا کَانَتْ (مَابَرِحَتْ مَکَانَھَا) لٰکِنْ اَیْنَ الْمُتَفَانُوْنَ فِیْ اِتِّبَاعِ ھَدْیِ الرَّسُوْلِ النَّقِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالْھَائِمُوْنَ عَلٰی سَبِیْلِ الْحَقِّ؟ فَکُنْتُ مُشْتَبِکًا بِھٰذِہِ الْاَحَاسِیْسِ وَالْاَفْکَارِ اِذْاَتٰی الْمِیْقَاتُ وَوَقَفَتِ السَّیَّارَةُ فَنَزَلْنَا وَلِھَیْنَ وَاجْتَھَدْنَا اَنْ نَفْرُغَ مِنَ الْغُسْلِ بِعُجْلَةٍ تَطَیَّبْنَا مَسَحْنَا الْبَدَنَ بِالطِّیْبِ وَلَبِسْنَا ثِیَابَ الْاِحْرَامِ ثُمَّ صَلَّیْنَا رَکْعَتَیْنِ وَبَدَأْنَا التَّلْبِیَةَ بِنِیَّةِ الْعُمْرَةِ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ ثُمَّ انْطَلَقَتْ قَافِلَتُنَا اِلٰی غَایَتِھَا وَھِیَ عَلٰی مَسَافَةٍ سَاعَةٍ وَّنِصْفٍ اَوْسَاعَتَیْنِ وَالْسِنَةُ الْجَمِیْعِ تَلْھَجُ بِ " لَبَّیْکَ " وَقُلُوْبُھُمْ مَلِیْئَةٌ بِمَشَاعِرِ الْاِشْتِیَاقِ وَالْوُدِّ صَلٰوةُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ بِعَدَدِ مِئَاتِ اٰلَافٍ عَلٰی عَبْدِہٖ النَّقِیِّ الصَّفِیِّ الَّذِیْ بَلَّغَ رِسَالَةَ اللّٰہِ اِلٰی عِبَادِہٖ مُتَحَمِّلًا اٰلَا مًا وَمُعْرِضًا نَفْسَہٗ وَرحَہٗ لِلْخَطَرِ لَایُمْکِنُ لِلْعَالَمِ وَخَلْقِ الْعَالَمِ اَنْ یُّکَافِئُوْا نِعَمَ ھٰذِہِ الشَّخْصِیَّةِ الْکَرِیْمَةِ ،تِلْکَ الرِّسَالَةُ خَالِدَةٌ اِلٰی ھٰذَا الْیَوْمِ لٰکِنْ اَیْنَ الْمُنْقَادُوْنَ لَہٗ؟ وَاَیْنَ مُحِبُّوْہُ ؟ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

مشق نمبر ۵۵

اردو میں ترجمہ کیجئے

فضاء آسمان میں

بروز جمعرات ۸ رمئی ۱۹۵۳ء کو ہم نے اپنے اہل وعیال کے دین ان کی امانت اوران کے آخری اعمال کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر کے (انہیں الوداع کہہ کر) قاہرہ میں ہندوستانی فضائی کمپنی ''ک،ل،م'' کارخ کیا۔ یہاں ہمارے بہت سے مخلص دوست ہمیں الوداع کہنے کے لئے جمع ہو گئے سوادس بجے جب جہاز کے اندر اپنی جگہوں پر بیٹھ گئے تو اس بھاری بھرکم ردیوہیکل جہاز نے حرکت کی ، پر حرکت میں آئے اوراس کا شور بلند ہوا ، بعد ازاں اپنے کل پرزوں کو جانچنے کے لئے زمین پر آہستہ سے چلا اور اپنے تئیں اڑنے کے لئے تیار ہوا پھر اڑا اوراس کا شور (پہلے سے کہیں) دوگنا ہو گیا ، چند منٹ کے بعد فضا میں چڑھ گیا۔ بسم اللہ مجرھا ومرساھا (اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اس کا چلنا اورٹھہرنا ہے) پھر وسیع خلاء میں اپنی راہ پر سیدھا ہوا'' وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیرفرمان کردیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں'' (۴۳۔۱۳) ''بڑی عظمت والی ہے وہ ذات جو ایجاد کرنے والی ،صورت بنانے والی ،نت نئی اشیاء کو وجود میں لانے والی اور بڑی مہارت سے پیدا کرنے والی ذات ہے ،اس نے انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ جانتا نہ تھا ، اور اللہ تعالیٰ کا لوگوں پر بڑا فضل ہے (اب) ائیر ہوسٹس اپنی مستعدی اور نہ تھمنے والی سرگرمی کے ساتھ ہمارے سامنے آئی ، برف ملے (ٹھنڈے) سنگتروں کی پیالیاں ہمیں پیش کیں ، اس کے بعد انگریزی فرانسیسی اخبارات اور رسائل مطالعہ کے لئے پیش کئے ، اس طرح ہمیں (یہ احساس) بھولنے لگا کہ ہم جہاز میں سوار ہیں ، جہاز کے خطرات رہولناکیوں کے متعلق بھی طویل گفتگو چلی ۔ اگر جہاز کا یہ شور نہ ہوتا تو ہم یہ گمان کرتے کہ (جہاز میں نہیں بلکہ) ہم کسی خوشحال آدمی کی موٹر

میں سوار ہیں، سیٹیں آرام دہ ہیں، جگہ کشادہ صاف ستھری اور ائیر کنڈیشنڈ مسافروں کو کھانے پینے اور دل بہلانے کے لئے جس چیز کی ضرورت ہو اسے بہم پہنچانے کی صلاحت پورے طور پر نمایاں! بارہا مجھے خیال گذرتا کہ میں کسی نرم و گداز دفتر میں بیٹھا ہوں جس کے پہلو میں ایک شور انگیز فیکٹری ہے (یہ سب شور اسی سے اٹھ رہا ہے) لیکن یکا یک جہاز نیچے کو جھکتا پھر مخصوص فضائی حرکت کے ساتھ منڈلانے لگتا جس سے میرے جسم و جان میں ہلکا سا جھٹکا لگتا اور مجھے یاد آ جاتا کہ ہم (کسی دفتر میں نہیں بلکہ) ایک مہیب رخوفناک پرندے کے پیٹ میں ہیں، ساڑھے تین گھنٹے کے بعد ہم لوگ بصرہ پہنچے، ہوائی جہاز اس کے ائیر پورٹ پر آرام لینے اور ایندھن بھروانے کے لئے اترا (اہل بصرہ کا) عراقی لہجہ میرے لئے نامانوس اور ناآشنا نکلا حالانکہ یہ لوگ عرب مسلمان ہیں سمجھانے کی خاطر میں نے ان سے فصیح عربی میں گفتگو کی، اے زبان قرآن: زبان محمد ﷺ! اللہ تعالیٰ تیرا نگہبان ہو، کہ تو مسلمانوں کے درمیان مضبوط ترین (ذریعہ) ربط ہے۔ جہاز نے دوبارہ چلنا شروع کیا (فضاء میں) بلند ہوا پھر اوراوپر چڑھا حتی کہ بلندی کی بہت اونچی سطح پر پہنچ گیا، میں صحرا کی طرف جھانکتا تھا جس کی فضا کو جہاز چیرتا ہوا جارہا تھا لیکن ہم کسی چیز کو پہچان نہ سکے، نہ واضح طور پر آثار دیکھ پائے، صرف لکیریں (سی) ہیں جو دور سے دکھتی ہیں اور بادل (سے) ہیں جو ناصاف (دھندلے سے) بغیر کسی حد (وامتیاز) کے نظر آتے ہیں، سمندروں اور دریاؤں پر بھی ہمارا گذر ہوا لیکن ہمیں وہ سمندر و دریا نظر نہ آئے بلکہ نیلی لکیریں دکھائی دیں پھر رات آئی تو اس نے جہاز کو اپنی سیاہ پوشاک سے ڈھانپ لیا، میں جہاز کی کھڑکی سے جھانک رہا تھا وہ ہمیں رات کے (گھپ) اندھیرے میں لئے چلا جارہا تھا اس لئے باہر مجھے سوائے اندھیرے کے کچھ نظر نہ آیا، ہم لوگ مہیب تاریک ترین اور ہمہ گیر رات طے کر رہے تھے ایسی تیز ترین رفتار سے جو اندھیرے کو جھپٹنے کی کوشش میں تھا، نہ ہمیں (کسی چیز کے) ٹکراؤ کا ڈر تھا، نہ ہی ناگہانی صورتحال کا اندیشہ رکاوٹ تھا۔ مخلوق کی اس شان وشوکت کے کیا کہنے! اور خالق (کائنات) کی عظمت و بزرگی کا بھی کیا ٹھکانا! یقیناً پرواز ایک بہت بڑی نعمت ہے اور (یہ

فن) تیز رفتاری اور راحت رسانی کی حیران کن حد تک پہنچ چکا ہے۔ معہذا ابھی یہ تجربہ اور (مزید) اصلاح و درستگی کے مرحلے میں ہے اور (فن) پرواز کا مستقبل جس روز اصلاح و تکمیل کا مرحلہ طے کر کے آخری مرحلہ تک پہنچے گا تو اپنے ساتھ ایسے اسرار (و رموز) لائے گا جو دنیا جہاں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیں گے۔

مشق نمبر ۵۶

عربی میں ترجمہ کیجئے

عَلٰی وَجْهِ الْمَآءِ

كَانَتْ بَاخِرَتُنَا أَقْلَعَتْ مِنْ سَاحِلِ بُمْبَایٔ فِي السَّاعَةِ الْحَادِيَةِ عَشَرَةَ مـن ۲۹ مارس فَانْقَضَى اللَّيْلُ انْقِضَاءً وَلَمَّا أَصْبَحْنَا رَأَيْنَا فِي كُلِّ جَانِبٍ عَالَمَ الْمَآءِ لَا يُبْصَرُ مَدَى الْبَصَرِ سِوَى الْمَاءِ لَمْ أَكُنْ شَاهَدْتُّ هٰذَا الْمَنْظَرَ فِي عُمْرِيْ وَكُنْتُ زُرْتُ إِلَى الْآنَ أَنْهَارًا كَبِيْرَةً لٰكِنْ لَا اِعْتِبَارَ / مَكَانَةَ لَهَا بِالنِّسْبَةِ إِلَى الْبَحْرِ (وَتَمْضِيْ عَلَيْنَا) الظَّهِيْرَةُ إِلَى الْمَسَاءِ وَمِنَ الْمَسَاءِ إِلَى الصَّبَاحِ لٰكِنْ لَّا تَقِفُ الْبَاخِرَةُ مَكَانًا وَلَا تَبْدُوْ مَحَطَّةٌ وَيُحِيْطُ بِنَا فِي كُلِّ آنٍ جَوٌّ وَحِيْدٌ وَفِي كُلِّ جِهَةٍ يُسْتَقِرُّ مَنْظَرٌ وَحِيْدٌ تَطْلُعُ الْأَيَّامُ وَتَنْقَضِيْ وَتُقْبِلُ اللَّيَالِيْ وَتَمْضِيْ وَلٰكِنْ لَّا رِسَالَةَ وَلَا بَرْقِيَّةَ / لَا مَكْتُوْبَ وَلَا تِلْغِرَافَ وَلَا صُحُفَ وَلَا رُزْمَةَ بَرِيْدِيَّةً وَلَا خَبَرَ عَنْ قَرِيْبٍ وَّلَا حَبِيْبٍ وَلَا عِلْمَ لِحَالِ الْأَقَارِبِ وَالْأَجَانِبِ أَمَّا عُشَّتُنَا فَتَتَخَلَّفُ لَمْحَةً فَلَمْحَةً لٰكِنَّ الْبَيْتَ الَّذِيْ أَقَرَّهُ مُسْتَوِي الْعَرْشِ بَيْتًا لَهُ يَدْنُوْ فِي كُلِّ آنٍ فَاتَتْنَا الْأَرْضُ لٰكِنَّ السَّمَاءَ لَمْ تَفُتْ فَالْبَاخِرَةُ تَهْتَزُّ / تَتَمَايَلُ هُنَا بِالْهَوَاءِ وَالْمَاءِ وَسَفِيْنَةُ الْقَلْبِ أَيْضًا فِي صِرَاعٍ

بَيْنَ الْيَأْسِ وَالرَّجَاءِ تَغْرُبُ حِيْنًا وَتَطْلُعُ آخَرَ (وَلَا فَعَلَ اللّٰهُ اَنْ تَغْرُبَ) مَامَضٰى يَوْمٌ وَلَا يَوْمَانِ بَلْ اُسْبُوْعٌ كَامِلًا وَلَا اَثَرَ لِلْيُبْسِ فِيْ مَكَانٍ مَّا لَا تُرٰى وُحُوْشُ الْغَابَاتِ وَلَا سَوَائِمُ الْبَسَاتِيْنِ وَالصَّحَارٰى بَلْ لَا تُوْجَدُ طُيُوْرُ الْهَوَاءِ اَيْضًا اَلْمَاءُ هُنَا وَهُنَاكَ وَاَمَامَنَا وَخَلْفَنَا وَعَنْ يَمِيْنِنَا وَعَنْ شِمَالِنَا فَفِيْ كُلِّ جَانِبٍ مَاءٌ. فَفَوْقَنَا السَّمَاءُ الزَّرْقَاءُ وَتَحْتَنَا الْبَحْرُ الْاَزْرَقُ فَشَعَرْنَا الْاٰنَ بِعَجْزِ الْاَرْضِ ، فَالْبَحْرُ الَّذِيْ تَتْعَبُ الْاَبْصَارُ بِرُؤْيَتِهٖ وَالَّذِيْ يُرٰى لَا يَنْفَدُ اَبَدًا فَهُوَ اَحَدٌ مِنَ بِحَارِ الْعَالَمِ الْخَمْسَةِ الْكَبِيْرَةِ فَقُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ هٰذَا هُوَ الْبَحْرُ الَّذِيْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِ : قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا (۱۸ . ۱۰۹)

مشق نمبر ۵۷

ننھا مدفون

پیارے بیٹے! اب میں نے تیری قبر کی مٹی سے ہاتھ جھاڑے ہیں اور اپنے گھر کو لوٹا ہوں جیسا کہ شکست خوردہ سپہ سالار میدان جنگ سے لوٹتا ہے (اب) میرے پلے بجز اس قطرۂ اشک کے کچھ نہیں جسے بہانا / (تجھ تک) پہنچانا میرے بس میں نہیں اور اس لمبی آہ کے سوا کچھ نہیں جسے بھرنا / (تیری طرف) بھیجنا میری دسترس میں نہیں، پیارے بیٹے! تجھے میں نے بستر علالت پر دیکھا اور بے چین ہو گیا پھر تیری موت کا اندیشہ ہوا تو سہم گیا اور یوں خیال گذرا کہ (اس صدمے سے خود) میری موت واقع ہوگی تیرے معاملے میں ڈاکٹر سے مشورہ کیا تو اس نے مجھے دوا لکھدی اور شفایاب ہونے کی امید دلائی، میں تیرے ساتھ بیٹھا تیرے منہ میں اس زرد سیال دوا کا قطرہ قطرہ ٹپکا رہا تھا لیکن تقدیر الٰہی بھی تیرے پہلو میں پہنچے تیرے بند بند سے زندگی قبض کر رہی تھی یہاں تک کہ میں نے دیکھا تو میرے سامنے

بے جان اور بے حس وحرکت لاشہ ہے جبکہ دوا کی بوتل ابھی میرے ہاتھ میں تھمی تھی، میں سمجھ گیا کہ میں تجھے ہاتھ سے کھو بیٹھا اور یہ کہ معاملہ قضاء کا ہے نہ کہ دوا کا۔ رونے والوں اور رونے والیوں نے جس قدر چاہا تجھ پر رولیا اور اپنے دکھ کا اظہار کیا یہاں تک کہ آنکھوں کا پانی بہا کر ختم کر دیا اور جس قدر صدمہ انہوں نے برداشت کیا اس سے زیادہ برداشت کرنے سے ان کے قوی جواب دے گئے، لیکن اس رات کے اندھیرے اور سناٹے میں دو زخمی آنکھوں کے سوا کوئی بیدار رہا ایک پسر گم کردہ بیچارے تیرے باپ کی آنکھ اور دوسری آنکھ جو تجھے معلوم ہی ہے۔ پیارے بیٹے! آج میں نے تجھے دفن کیا ہے اور تجھ سے پہلے تیرے بھائی کو اور تم دونوں سے بھی پہلے تمہاری دو بھائیوں کو دفنا چکا، اب میں روز ایک نئے مہمان کا انتظار کرتا ہوں اور دوسرے کوچ کرنے والے مہمان کو رخصت کرتا ہوں ہائے اس دل کی بربادی جس نے تمام دلوں سے بڑھ کر حوادث کا سامنا کیا اور جان لیوا مصائب سب سے بڑھ کر جھیلے۔ میرے بیٹو! تم میں سے ہر ایک نے میرے جگر کا ایک ایک ٹکڑا لے لیا ہے، اب اس چھلنی جگر کے ٹکڑے قبروں کے گوشوں میں بکھرے پڑے ہیں میرے لئے اب ان میں سے ذرا سا حصہ باقی ہے، میں نہیں سمجھتا کہ یہ (حصہ بھی) زمانہ بھر باقی رہے اور نہ اس گمان میں ہوں کہ زمانہ انہیں چھوڑے بغیر رہے گا (بلکہ انہیں بھی لے کر رہے گا) جیسا کہ ان کے پہلے بھائیوں کو لے گیا۔ میرے بیٹو! تم آکر (دنیا سے) چلے کیوں گئے؟ اور اگر تمہیں معلوم تھا کہ تمہیں یہاں قیام نہیں کرنا تو آئے کیوں تھے؟ اگر تمہاری آمد نہ ہوتی تو میں اپنے ہاتھ سے تمہارے جاتے رہنے پر افسوس نہ کرتا، اس لئے کہ جو چیز میرے قبضہ میں نہیں اسے (للچائی نگاہ سے) دیکھنا میری عادت نہیں اگر تم آکر باقی رہتے تو تمہارے (داغ مفارقت کے) سبب میں یہ تلخ پیالہ نہ پیتا۔

مشق نمبر ۵۸

رِثَاءُ الْاُسْتَاذِ الْعَلَّامَةِ السَّيِّدِ سُلَيْمَان النَّدْوِيّ رَحمه اللّٰه تَعَالىٰ

عربی میں ترجمہ کیجیے

وَا اَسَفَا! فِي اللَّيْلَةِ الثَّانِيَةِ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ نُوفِمْبَرَ وَقَعَ خَبَرُ مَحَطَّةِ الْإِذَاعَةِ لِكَرَاتْشِيْ وَقْعَ الصَّاعِقَةِ بِاَنَّ الْاُسْتَاذَ الْعَلَّامَةَ السَّيِّدَ سُلَيْمَانَ النَّدْوِيَّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالىٰ قَدِ ارْتَحَلَ عَنِ الْعَالَمِ الْفَانِيّ فِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ وَنِصْفٍ مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّانِيَةِ وَالْعِشْرِيْنَ فَدُهِشَ الْمُتَشَبِّثُوْنَ بِذَيْلِهِ بُرْهَةً مِّنْ هٰذَا النَّبَأِ الْمُفَاجِئِ الْمُذْهِلِ لَايَدْرُوْنَ مَاذَا حَدَثَ؟ لٰكِنْ نَفَذَتِ الْمَشِيْئَةُ الْإِلٰهِيَّة فَاَيْقَنَّا آخِرَ الْاَمْرِ بِاَنْ قَدْمَاتَ طَبِيْبُ النُّفُوْسِ الَّذِيْ لَازَالَ يُلْقِيْ الرُّوْحَ فِي النُّفُوْسِ الْمَيْتَةِ بِلِسَانِهِ وَقَلَمِهِ طِيْلَةَ الْحَيَاةِ وَانْطَفَأَ الشَّمْعُ الَّذِيْ دَامَ يُصُبُّ الضِّيَاءَ عَلىٰ كُلِّ حَفْلَةٍ مِّنْ حَفَلَاتِ الْعِلْمِ وَالْفَنِّ مُنْذُ نِصْفِ قَرْنٍ ارْتَفَعَ شَارِحُ الرِّسَالَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَتَرْجُمَانُهُ الَّذِيْ كَشَفَ النِّقَابَ عَنْ (وَجْهِ) اَسْرَارِهَا وَحِكَمِهَا بِبَصِيْرَتِهِ الدِّيْنِيَّةِ وَكَتَبَ آلَافَ صَفْحَةٍ فِيْ كُلِّ فَرْعٍ وَمَوْضُوْعٍ مِنَ الْعِلْمِ وَالْاَدَبِ لٰكِنْ بَذَلَ اَكْثَرَ حَيَاتِهِ الْكَرِيْمَةِ وَاَحْسَنَهَا فِيْ خِدْمَةِ عَتَبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعْظَمُ مَآثِرِهِ الْعِلْمِيَّةِ وَالدِّيْنِيَّةِ هِيَ تَالِيْفُ سِيْرَةِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِيْ هِيَ جَوْهَرُ الرِّسَالَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَلُبُّهَا بِجَانِبِ الْوَقَائِعِ النَّبَوِيَّةِ كَانَ بَدَا حَيَاتِهِ التَّصْنِيْفِيَّةِ بِهٰذَا الْعَمَلِ الْمَيْمُوْنِ فِيْ دَارِ الْمُصَنِّفِيْنَ وَتُوُفِّيَ اِذْكَانَ الْمُجَلَّدُ السَّابِعُ تَحْتَ التَّالِيْفِ فَحَضَرَ مَدَّاحُ

رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَ كَاتِبُ سِيْرَتِهِ بِجَنَابِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِهٰذِهِ التُّحْفَةِ
اَللّٰهُمَّ اِنَّ خَادِمَ دِيْنِكَ الْمَتِيْنِ وَشَارِحَ رِسَالَتِكَ وَمُبَلِّغَهَا وَفِلْذَةَ كَبِدِ
نَبِيِّكَ الْحَبِيْبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم حَاضِرٌ اَمَامَكَ ، مَاثِلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ
فَتَغَمَّدْهُ بِرَحْمَتِكَ بِجَاهِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَلِّغْهُ دَرَجَةَ الشُّهَدَآءِ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَامْلَأْ قَبْرَهُ وَنَوِّرْهُ بِاَنْوَارِ رَحْمَتِكَ وَعَطِّرْهُ بِاَزْهَارِ جَنَّةِ
الفِرْدَوْسِ فَوَدَاعًا اَيُّهَا الْعَبْدُ الْبَارُّ : فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ اَيُّهَا الْاُسْتَاذُ الشَّفُوْقُ !

مشق نمبر ۵۹

اردو میں ترجمہ کیجئے

راہ حق میں جاں نثار کرنے والے دو امام

اجمالی طور پر آپ جان چکے ہیں کہ ہندوستان میں تجدید واصلاح (شعورو آگہی اور دینی ترقی کے جس قدر آثار(و علامات) کاظہور ہوا اس کا سہرا امام ولی اللہ دہلوی، ان کے لائق بیٹوں اور معزز تلامذہ کے سر ہے لیکن ہم یہ بتانا بھول گئے کہ امام ولی اللہ رحمہ اللہ کی یہ مساعی (جمیلہ) اور نیک کوششیں افکار کی تفتیش (وتحقیق) آراء کی تنقید دین کی ہمہ گیر تحریک کی راہ ہموار کرنے، اس کی دشواریوں پر قابو پانے اور انسانی زندگی کے تمام شعبوں میں تجدید دین کا (جامع) منصوبہ نافذ کرنے تک رہیں۔ اور اس ہمہ گیر دعوت اور مہتم بالشان تحریک کو آپ خود شروع نہ کر سکے، لیکن اس حقیقت میں شک (وشبہ) کی گنجائش نہیں کہ امام ولی اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ کی تالیفات اور مبارک مساعی نے ہی قلوب کو قبول دعوت کے لئے نفوس کو قربانی جاں سپاری کے لئے اور عقول کو طوق جمود اور اندھی تقلید سے آزادی کے لئے تیار کیا۔ انہی کوششوں کا نتیجہ تھا کہ آپ کی وفات کو زیادہ عرصہ نہیں گذرا کہ آپ کے پوتوں اور لائق بیٹوں کے تلامذہ میں سے بعض حضرات اس درجے پر پہنچے کہ اسلام کی

عالمگیر دعوت کو لے کر کھڑے ہوئے اور اعلاء کلمۃ اللہ اور سرزمین (ھند) پر شریعت الٰہیہ کے نفاذ کے لئے انہوں نے کما حقہ کوشش کی اور اس راہ میں (اخلاص و) نیک نیتی سے جہاد کیا، میری مراد اس سے وہ عظیم الشان ہمہ پہلو عام تحریک اور وہ جامع وخالص دینی دعوت ہے جس کا جھنڈا تیرھویں صدی ھجری کے نصف اول میں دو شہید اماموں اور چمکتے ستاروں ۔سید احمد بن عرفان اور شیخ اسماعیل بن عبدالغنی بن ولی اللہ رحمہما اللہ تعالیٰ نے اٹھایا اور اس کی (گراں بار) ذمہ داریوں کو نبایا، بخدا! اصلاح وتجدید کا شجر ثمر بار جسے حضرت مجدد سرہندی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے لگایا اور امام ولی اللہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے علم اور پختہ فکر کے ذریعے اس کی آبیاری کی انہی عملی اور انتھک اقدامات کے ذریعہ پھلا پھولا جوان دو شہید اماموں نے قربانی وجاں سپاری کے لئے کئے اور ان کے ساتھیوں کی پیہم لگاتار کوششوں کے طفیل پھلا پھولا جو انہوں نے اس راہ میں خرچ کیں، نیز ان معطر پاکیزہ خونوں کے سبب پھلا پھولا جوان حضرات نے شعائر اسلام کو نمایاں کرنے، اسلام کے عالمگیری نظام کو زندہ کرنے اور روشن (وتابناک) ملت اسلام کے قلعہ کے دفاع کے لئے سرزمین ھند کے میدانی اور پہاڑی علاقوں میں بہائے۔

مشق نمبر ۶۰

عربی میں ترجمہ کیجئے

اَلإِمَامَانِ الشَّهِيْدَانِ

يَكْفِيْ لِتَعْرِيْفِ هٰذِهِ الْحَرَكَةِ لِلتَّجْدِيْدِ وَالْجِهَادِ بِأَنَّهَا كَانَتْ أَوَّلَ حَرَكَةٍ إِسْلَامِيَّةٍ شُرِعَتْ نَظَرًا إِلٰى وِجْهَةِ النَّظَرِ الإِسْلَامِيَّةِ الصَّحِيْحَةِ الصَّائِبَةِ وَانْتَصَبَتْ قَائِمَةً عَلٰى هَدَفِهَا حَتَّى النِّهَايَةِ، وَمَا عَلَتْ كَلِمَةُ التَّوْحِيْدِ وَالسُّنَّةِ وَانْقَطَعَ دَابِرُ التَّقَالِيْدِ الْبِدْعِيَّةِ وَالشِّرْكِيَّةِ بِفَضْلِ هٰذِهِ الْحَرَكَةِ

وُوُجُوْدِ حَامِلِی لِوَائِهَا / دُعَاتِهَا فَلَا مَجَالَ لِتَفْصِيْلِهِ هُنَا فَبِلا جُمَالٍ أَنَّ مَهْمَا يُوْجَدُ مِنْ مَتَاعِ الإِيْمَانِ وَالْعَمَلِ فَهُوَ مِنْ فَيْضٍ / سَخَآءِ رِجَالِ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ وَضَوْءِ شَمْسِ عِلْمِهِمْ وَعَمَلِهِمْ فَخَطأٌ مَّا يُقَالُ ان هٰذِهِ الْحَرَكَةَ قَدْ اَنْتَهَتْ بَعدَ مُقْتَتَلِ "بَالَاكُوْت" فَهٰذِهِ الْحَقِيْقَةُ غَيْرُ خَافِيَةٍ عَلٰى اَحَدٍ اَنَّ اَتْبَاعَ السَّيِّدِ (اَحْمَدَ عِرْفَانَ) وَمُتَعَلِّقِیْ هٰذِهِ الْحَرَكَة مَازَالُوْا نَشطَاءَ مُنْذُ شَهَادَتِهِ سَنَةَ سِتٍّ وَّاَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَاَلْفٍ الْهِجْرِيَّةِ الْمُوَافِقَةِ لِسَنَةِ اِحْدٰى وَثَلٰثِيْنَ وَثَمَانِ مِئَةٍ وَّاَلْف الْمِيْلَادِيَّةِ اِلٰى بَدْءِ الْقَرْنِ الْعِشْرِيْنَ وَاسْتَمَرُّوْا مُؤَدِّيْنَ فَرِيْضَتَهُمْ مَعَ اضْطِهَادِ / اسْتِبْدَادِ شُرْطَةِ الْبِرِيْطَانِيَّةِ وَجَيْشِهَا.

مشق نمبر ۶۱

اُردو میں ترجمہ کرو

عالم اسلام کا پیغام

عالم اسلام کو اس کے آقا ﷺ جو (عظیم) پیغام تفویض فرما گئے ہیں اس پر ایمان لا کر اور اس کی راہ میں جان کی بازی لگا کر ہی یہ عالم ترقی کر سکتا ہے، یہ پیغام مضبوط (و مستحکم) واضح (و آشکار اور) روشن (و تاب دار) ہے، انسانیت کے حق میں اس سے بڑھ کر عادل (منصف اعلیٰ و) افضل اور مبارک ترین پیغام دنیا نے (اپنی تاریخ میں) نہیں پایا یہ وہی پیغام ہے مسلمان اپنی ابتدائی فتوحات میں جس کے حامل رہے جسے مسلمانوں کے ایک قاصد نے شاہ ایران یزگرد کی مجلس میں ان الفاظ سے بیان کیا ''اللہ تعالیٰ نے ہمیں بھیجا ہے کہ جن لوگوں کی ہدایت کا اللہ تعالیٰ نے فیصلہ فرمایا ہے انہیں ہم بندوں کی بندگی سے اکیلے اللہ کی بندگی کی طرف اور دنیا کی تنگی سے اس کی وسعت کی طرف اور ادیان (و مذاہب) کے جور (و جفا) سے اسلامی عدل کی طرف نکالیں'' وہ پیغام جو ایک لفظ کی تبدیلی اور ایک

حرف کی زیادتی کا محتاج نہیں وہ بیسویں صدی پر بھی ایسے ہی مکمل طور پر منطبق ہے جیسے چھٹی صدی عیسوی پر منطبق تھا، گویا زمانہ گھوم کر پھر اس دن کی ھیئت پر آگیا ہے جس دن مسلمان دنیا کو بت پرستی اور جاہلیت کے (استبدادی) پنجوں سے بچانے کے لئے اپنے جزیرے سے نکل کھڑے ہوئے تھے۔لیکن لوگ اپنے بتوں پر جمے بیٹھے ہیں بعض تراشے ہوئے بت ،بعض چھیلے کترے ہوئے بت ، کچھ مدفون اور کچھ گاڑے ہوئے بت ۔اورا کیلے اللہ کی عبادت ہمیشہ سے مغلوب اور نامانوس (چیز) چلی آرہی ہے، گمراہی پورے جوش وخروش سے قائم ہے ہوا (وہوس) کے معبود کی ہمیشہ سے پرستش کی جارہی ہے، اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں (دنیا پرست) علماء ومشائخ۔ملوک وسلاطین، ارباب قوت ودولت، لیڈرز اور سیاسی پارٹیاں رب بنی چلی آرہی ہیں، ان کے لئے بھینٹ چڑھائی جاتی ہے اوران کے آگے پیشانی ٹکائی جاتی ہے۔ہاں! اس جگہ کچھ ایسے ادیان بھی ہیں جن پر ادیان کے نام (کا لیبل) نہیں لیکن وہ اپنے اثر ورسوخ، اقتدار، جور وجفا، اپنے پیرووں کی عقلوں کے ساتھ کھیلنے میں اور اپنے عجائب میں ادیان قدیمہ سے (کسی طرح) کم نہیں ۔اور یہ ہیں سیاسی نظام، اقتصادی نظریات جن پر لوگ دین ورسالت کی طرح ایمان رکھتے ہیں جیسے قومیت، وطنیت ، ڈیموکریسی رجمہوریت ،سوشلزم ، ڈکٹیٹرشپ اور کمیونزم، جوان پر اعتقاد نہیں رکھتے ، ان سے نرمی روا نہیں رکھتے اور اپنے مدمقابل پر بہت سنگ دل اور ادیان جاہلیت کی بنسبت بھی زیادہ تنگ دل ہوتے ہیں آج سیاسی سطح پر ظلم ظلمت بھری صدیوں کے مذہبی ظلم سے زیادہ بھیانک (شکل میں رائج) ہے چنانچہ جب ملکی پارٹیوں میں سے کسی پارٹی کا قبضہ جمتا ہے یا سیاسی اصولوں میں سے کسی اصول کو بالادستی حاصل ہوتی ہے اور ایک جماعت انتخاب میں دوسری جماعت پر فتحیاب ہوتی ہے تو اپنے مدمقابل کے سامنے تمام دروازے بند کردیتی ہے اور اسے سخت ترین سزا دیتی ہے ھسپانیہ کی خانہ جنگی جو عرصہ دراز تک جاری رہی اور اس میں بے کراں ربہت زیادہ خون بہ گیا اور چین میں جمہوریت پسند اور کمیونسٹ چینیوں کے درمیان چھڑنے والی جنگ صرف سیاسی عقیدہ اور اقتصادی نظریات

میں اختلاف کا ہی نتیجہ تھا۔ عالم اسلام کا پیغام اللہ، اللہ کے رسول کی طرف دعوت اور یوم آخرت پر ایمان کا پیغام ہے آج کے دور میں تمام ادوار سے بڑھ کر اس پیغام کا شرف (و اعزاز) ظاہر ہوگیا اور اس کا سمجھنا آسان ہوگیا اس لئے کہ جاہلیت (اب پوری طرح) بے نقاب ہوچکی ہے اور اس کے عیوب ونقائص کھل کر لوگوں کے سامنے آگئے، اگر عالم اسلام اٹھ کھڑا ہوا اور پورے اخلاص اور حمیت وحوصلہ کے ساتھ اس پیغام کو سینے سے لگالے اور ایسا واحد پیغام سمجھ کر جو دنیا کو تباہی وبربادی سے بچانے کی طاقت رکھتا ہے اس کے سامنے جھک جائے تو (بلاشبہ) یہ دور جہان کے لئے قیادت جاہلیت سے قیادت اسلام کی طرف منتقل ہونے کا دور ہے۔

مشق نمبر ۶۲

عربی میں ترجمہ کیجئے

نِظَامُ الْحَيَاةِ الْإِسْلَامِيِّ

لَابُدَّ مِنْ قَوَانِيْنَ وَضَوَابِطَ لِقَضَاءِ الْحَيَاةِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ كَمَا تَعْلَمُوْنَ ، فَمَنَاطُ سَلَامِ الْعَالَمِ عَلٰى هٰذِهِ الْقَوَانِيْنِ وَالضَّوَابِطِ اِلٰى حَدٍّ كَبِيْرٍ ، فَتَخْتَلُّ / تَفْسُدُ حَيَاتُكُمْ اِنِ الْتَزَمْتُمْ فِيْهَا قَوَانِيْنَ وَضَوَابِطَ فَاسِدَةً وَالَّذِيْنَ يَبْحَثُوْنَ الْيَوْمَ السَّلَامَ وَلَايَحْصُلُ لَهُمْ بِصُوْرَةٍ مَّا، فَاَكْبَرُ اَخْطَائِهِمْ . الَّذِيْ يَخِيْبُوْنَ لَاَجَلِهٖ. اَنَّهُمْ يُرِيْدُوْنَ وَضْعَ الْقَوَانِيْنِ لِحَيَاتِهِمْ بِاَنْفُسِهِمْ فَعَقْلُ الْاِنْسَانِ قَلِيْلٌ جِدًّا وَتَتَعَلَّقُ بِهِ الْاَهْوَاءُ اَيْضًا، وَلَيْسَتْ لَهٗ مَعْرِفَةٌ تَامَّةٌ صَائِبَةٌ بِالتَّارِيْخِ الْغَابِرِ / الْمَاضِيْ ، اَمَّا الْمُسْتَقْبِلُ / الْغَدُ فَلَايَعْلَمُ مَاذَا يَحْدُثُ بَعْدَ ثَانِيَةٍ؟ ثُمَّ مِنَ الْوَاجِبِ الْمُؤَكَّدِ مَعْرِفَةُ طَبَائِعِ جَمِيْعِ النَّاسِ وَتَقْدِيْرُ حَوَائِجِهِمْ لِوَضْعِ قَانُوْنٍ كَامِلٍ لِحَيَاةِ الْاِنْسَانِ ،لٰكِن لَا يَقْدِرُ اِنْسَانٌ بَلْ اُنَاسٌ كَثِيْرٌ اَنْ يَقُوْمُوْا بِهٰذَا

الْعَمَلِ وَفِي الْحَقِيقَةِ لَيْسَ فِي وُسْعِ الْإِنْسَانِ أَنْ يَّضَعَ مِثْلَ هٰذَا الْقَانُوْنِ بَلْ هٰذَا فِعْلُ الْإِلٰهِ الَّذِيْ فَطَرَ الْإِنْسَانَ وَأَنْزَلَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَاءِ لِعَيْشِهٖ، لِبَقَائِهٖ وَدِفَاءً، حَمَّأَ الْأَرْضَ بِالشَّمْسِ وَجَعَلَ الرِّيَاحَ سَبَبًا لِلْعَيْشِ وَأَقْدَرَ التُّرَابَ، اِنْبَاتَ الْحَبِّ، اِنْتَاجَ الْبَذْرِ. فَتَدَبَّرُوْا! أَنَّ اللّٰهَ صَنَعَ كُلَّ هٰذَا أَلَمْ يَكُنْ يُدَبِّرُ لِأَنْ يَّهْدِيَ الْإِنْسَانَ إِلَى أَكْبَرِ حَوَائِجِهٖ وَأَهَمِّهَا أَيْ كَيْفَ يَعِيْشُ؟ لَيْسَ هٰكَذَا بَلْ لَا يُمْكِنُ هٰكَذَا وَهُوَ لَا يَلِيْقُ بِشَانِ رُبُوْبِيَّتِهٖ وَبَعِيْدٌ مِنْ عَدْلِهٖ. فَدَبَّرَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَعْظَمَ حَوَائِجِ الْإِنْسَانِ مِنْ يَوْمِ اسْتَعْمَرَهٗ فِي الْأَرْضِ فَجَعَلَ أَوَّلَ الْإِنْسَانِ حَضْرَةَ اٰدَمَ نَبِيًّا لَهٗ وَعَلَّمَهٗ نِظَامًا صَحِيْحًا لِقَضَاءِ الْحَيَاةِ ثُمَّ عَرَّفَ هٰذَا النِّظَامَ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ بِاٰلَافِ نَبِيٍّ وَأَخِيْرًا عَرَّفَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَالَمَ بِهٰذَا النِّظَامِ وَأَدَارَ بِهٖ أُمُوْرَ الْعَالَمِ بِتَمَامِهَا وَحَقَّقَ أَنَّ هٰذَا النِّظَامَ يَنْفَعُ النَّاسَ إِلَى الْأَبَدِ وَوَعَدَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَنَّ كَلِمَاتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْكِتَابَ الْمُنَزَّلَ عَلَيْهِ خَاصَّةً يَّبْقٰى عَلَى الصُّوْرَةِ الْمُنَزَّلَةِ عَلَيْهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهٰذِهٖ هِيَ مَنَارَةُ نُوْرٍ الَّتِيْ يَهْتَدِيْ بِهَا الْمُسَافِرُوْنَ التَّائِهُوْنَ، الضَّالُّوْنَ إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

تزئین واعراب۔ مقصود بن نذیر